کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 55 | منگل 16 ربیع الثانی 1448ھ 29 ستمبر 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 78
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہونگے، بلوچستان ہمیشہ قائم و دائم رہے گا، میر سرفراز بگٹی

صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے، حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے، دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، وزیراعلیٰ

آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، ہم نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں

بیوروکریسی بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے، جب تک وہ حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا، نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکا سے خطاب

لاہور/کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بد قسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کبھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بلاول بھٹو سے پارٹی رہنماؤں کی اہم ملاقات

میگا منصوبوں میں پیشرفت اور ملکی صورتحال کے حوالے سے گفتگو

کراچی (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے پارٹی کے اہم رہنماؤں نے ملاقات کی، ملاقات میں میگا منصوبوں میں پیشرفت اور ملکی سیاسی صورتحال کے حوالے........ بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو سے رکن قومی اسمبلی سید خورشید شاہ ملاقات کر رہے ہیں

ڈی آئی خان آپریشن، 4 دہشتگرد ہلاک، ٹانک میں 3 پولیس اہلکار شہید

ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری اسلحہ، گولہ بارود اور افغانی کرنسی بھی برآمد ہوئی

دہشت گردوں کی نقل و حرکت پر کڑی نظر ہے، پائیدار امن کے قیام کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی

ٹانک کے وزیرآباد بازار میں مسلح ملزمان نے ٹریفک پولیس کی موبائل پر فائرنگ کی اور فرار ہوگئے، ڈی پی او

ڈی آئی خان، ٹانک (م ڈ) خیبرپختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی فورسز نے عزم استحکام ویژن کے تحت انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے 4 دہشت گردوں کو جہنم واصل کردیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے دہشت گردوں........ بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

ڈاکٹر مالک بلوچ میر غوث بخش بزنجو، میر حاصل خان بزنجو کی یاد میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

خطے میں امن و استحکام کیلئے پاکستان کی کوششیں قابل تعریف ہیں، امریکی افغان جنگ کمیشن

افغانستان تنازع میں پاکستان کی قربانیوں کا اعتراف، وفد افغانستان میں امریکہ کی 20 سالہ موجودگی اور کام کا جائزہ لے رہا ہے

آرمی چیف نے افغانستان کی موجودہ سیکورٹی صورتحال کے حوالے سے پاکستان کا موقف امریکی وفد کے سامنے رکھا، آئی ایس پی آر

کمیشن کے شریک چیئرز شمیلا این چوہدری اور ڈاکٹر کولن ایف جیکسن کی فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات، مختلف امور پر بات چیت

راولپنڈی (زاہد احمد خان) امریکی افغان جنگ کمیشن نے افغانستان میں تنازع کے دوران پاکستان کے دیرینہ کردار اور قربانیوں کا اعتراف کرتے ہوئے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی مسلسل کوششوں کو سراہا ہے۔ فوج کے شعبہ تعلقات........ بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

لاہور، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں میزبانوں کی جانب سے شیلڈ پیش کی جارہی ہے

خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی لگنی چاہیے، صوبائی حکومت آئین کے مطابق کام نہیں کر رہی، اعظم نذیر تارڑ | گورنر راج یا ایمرجنسی کی دھمکیوں سے ڈرنے والا نہیں، سہیل آفریدی

پی ٹی آئی دہشتگردوں کی مالی معاونت میں ملوث ہے

پاکستان یا افغانستان میں سے کسی ایک کا انتخاب کرے، عطا تارڑ

اے این پی، مسلم لیگ (ن) جے یو آئی کی قیادت دہشت گردی کے خلاف جانوں کی قربانی دے رہی ہے، صرف پی ٹی آئی کو دہشت گرد کچھ نہیں کہتے، ایسا کیوں ہے، پی ٹی آئی تمام حدود پار کرچکی ہے

خیبرپختونخوا کی موجودہ قیادت کی نیت اور طبیعت دونوں خراب ہیں، اپنے موقف پر قائم ہوں کہ خیبرپختونخوا میں تحریک انصاف کی قیادت کالعدم ٹی ٹی پی کی بی ٹیم ہے، طلال چوہدری کے ہمراہ پریس کانفرنس

ہمارا آئین بڑا واضح ہے وہ جب تقاضا کرے گا تو یہ ساری چیزیں ہوں گی، وزیرقانون، ایسی کرسی پر لعنت بھیجتا ہوں جو مجھے میرے نظریے سے ہٹا دے، موقف سے پیچھے نہیں ہٹوں گا، وزیراعلیٰ کے پی

اسلام آباد (شاکر رحمان) وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی دہشت گردوں کی مالی معاونت میں ملوث ہے، اے این پی، مسلم لیگ (ن)، جے یو آئی کی قیادت دہشت گردی کے خلاف جانوں کی........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد (م ڈ) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی لگے تو بالکل لگنی چاہیے اور لگیگی بھی، جو آئین میں درج ضروریات ہیں وہ پوری ہوں تو بالکل یہ سب ہوگا۔ وفاقی وزیر........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

مذاکرات کا کوئی ارادہ نہیں، ایران نے امریکہ سے بات چیت کا منصوبہ مسترد کردیا

ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ سفارتی رابطے براہِ راست مذاکرات کے بجائے ثالثوں کے ذریعے ہوئے

نیویارک میں موجود ایرانی وفد کی امریکی حکام سے مذاکرات کی کوئی منصوبہ بندی نہیں ہے، ایرانی میڈیا

تہران (م ڈ) ایران نے امریکا کے ساتھ نئی بات چیت کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیویارک میں موجود ایرانی وفد کی امریکی حکام سے مذاکرات کی کوئی منصوبہ بندی نہیں ہے۔ ایرانی سرکاری خبر........ بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

گڈز ٹرانسپورٹرز کی ملک گیر ہڑتال اور بندرگاہیں بند کرنے کی دھمکی

مجموعی طور پر 2,500 گڈز کنٹینرز کو انتظامیہ نے قبضے میں لے رکھا

ادائیگیاں نہ ہوئیں تو پورٹس پر سامان کی آمدورفت روک دیں گے، نثار حسین

کراچی (بیورو رپورٹ) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز الائنس نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر اسلام آباد میں لانگ مارچ روکنے کے لیے قبضے میں لیے گئے........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

مارچ بیک ڈور رابطے کی وجہ سے ملتوی نہیں کیا، سلمان راجا

مذاکرات کے نتیجے میں کوئی فیصلہ ہوا تو ہم اس کی پاسداری کریں گے

لاہور (بیورو رپورٹ) پی ٹی آئی کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجا نے کہا ہے کہ لانگ مارچ کسی بیک ڈور رابطے کی وجہ سے ملتوی نہیں کیا، اس کے بعد ابھی تک........ بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

دہشتگردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیرداخلہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ڈی آئی خان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے 4 دہشت گردوں........ بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

ترقیاتی منصوبوں میں غیرضروری تاخیر برداشت نہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ کی خوبصورتی اور شہری سہولیات کی فراہمی اہم ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

ملکی و غیرملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی و غیرملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں........ بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

امریکی افواج نے ایران سے آبنائے ہرمز کا کنٹرول چھین لیا ہے، سینٹکام

ایران اب اس اہم بحری گزرگاہ پر کوئی اختیار نہیں رکھتا اس کے بحری بیڑے کو امریکی افواج تباہ کرچکی ہیں

گزشتہ چند ماہ کے دوران آبنائے ہرمز سے ایک ارب بیرل سے زائد تیل گزر چکا ہے، امریکی سینٹرل کمانڈ

واشنگٹن (م ڈ) امریکی سینٹرل کمانڈ نے آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول کے ایرانی دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران اس اہم بحری گزرگاہ پر مکمل اختیار نہیں رکھتا اور اس کے بحری بیڑے کو امریکی افواج تباہ کرچکی ہیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں ایرانی فوجی کمانڈر کے اس دعوے کو غلط قرار دیا کہ پاسداران انقلاب آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول........ بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

بانی پی ٹی آئی سے آج ملاقات کا دن، ناموں کی فہرست ارسال

بیرسٹر گوہر، نیاز اللہ، خالد یوسف، اویس یونس، فیصل ملک اور شمسہ کیانی شامل

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی سے وکلا کی ملاقات کے لیے (آج) منگل کا دن مقرر کردیا گیا، ناموں کی فہرست جیل حکام کے حوالے کردی گئی........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

علیمہ خان کو جیل میں روزمرہ استعمال کی اشیاء فراہم

بیڈ شیٹ، کمبل، جوتے، 6 سوٹ، ایک بیگ، تولیہ، فیس واش شامل

لاہور (م ڈ) علیمہ خان کو جیل میں روزمرہ استعمال کی اشیاء فراہم کردی گئیں۔ لاہور ہائیکورٹ کی جسٹس عبہر گل نے........ بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

مستونگ، قومی شاہراہ پر دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے پل تباہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ کے علاقے میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر واقع پل کو نامعلوم ملزمان نے دھماکہ خیز مواد سے........ بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

تحریک تحفظ آئین کی 4 اکتوبر کی پی ٹی آئی کی کال کی حمایت

اسلام آباد (م ڈ) ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان نے کہا کہ تحریک انصاف اپوزیشن اتحاد کا حصہ ہے، اب تحریک انصاف کی جانب سے 4 اکتوبر کی کال دی گئی ہے، تحریک تحفظ آئین پاکستان اپنی اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر 4 اکتوبر کی کال میں بھر........ بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

راکٹ حملہ، دھماکے، گھر، تھانہ اور ریلوے ٹریک تباہ، فائرنگ سے 4 جاں بحق، 5 زخمی

بلیدہ میں گھر پر فائرنگ اور راکٹ حملے میں خاتون سمیت 2 جاں بحق اور 2 زخمی، بولان میں خالی تھانہ دھماکے سے تباہ

سوئی میں نامعلوم افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، ڈیرہ مراد جمالی میں ریلوے ٹریک کو دھماکے سے نقصان

بولان کے علاقے میں ڈکیتی کے دوران ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک مسافر جاں بحق اور 3 زخمی، نعشیں و زخمی ہسپتال منتقل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلیدہ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے گھر پر فائرنگ اور راکٹ حملے کے نتیجے میں خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہوگئے نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس........ بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

تحریک انصاف کا 4 اکتوبر کا لانگ مارچ بھی مخمصے کا شکار

پارٹی کے اندر چار اکتوبر کی تاریخ سے بھی اگلی تاریخ دینے پر غور

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف کا 4 اکتوبر کا لانگ مارچ بھی مخمصے کا شکار ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق تحریک انصاف نے لانگ مارچ........ بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

لانگ مارچ کا اعلان محض سیاسی دکھاوا تھا، اختیار ولی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے اطلاعات و خیبرپختونخوا امور اختیار ولی خان نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے لانگ مارچ کی کال محض سیاسی دکھاوا تھی۔ نجی ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے........ بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

دو سال بعد بھارتی وفد پاکستان پہنچ گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) شنگھائی تعاون تنظیم رکن ممالک کے نیشنل کوآرڈینیٹرز کے اجلاس کیلئے دو سال بعد بھارتی وفد پاکستان پہنچ گیا۔ بھارتی وفد کی قیادت نیشنل کوآرڈینیٹر الوک اپادھیائے ڈیری کر رہے ہیں۔ یہ دو سال بعد کسی بھی بھارتی وفد کی پاکستان آمد........ بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

صدر پاکستان نے حکم دیا تو گورنر راج لگادیں گے، گورنر کے پی

پشاور (م ڈ) گورنر خیبرپختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ سہیل آفریدی اپنی کرسی بچانے کے چکروں میں لگے ہیں۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا گورنر راج مجبوری کے تحت لگایا جاتا ہے، خیبرپختونخوا حکومت اس حد تک نہ جائے کہ گورنر راج لگا دیا جائے........ بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر مندوخیل سے ایم این اے جمال شاہ کاکڑ، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، ایم پی اے زرک مندوخیل و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے 56 پیسے فی لیٹر کمی کردی گئی

پیٹرول 2 روپے 27 پیسے فی لیٹر سستا، قیمت 389 روپے 3 پیسے ہوگئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پیٹرولیم ڈویژن کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے 56 پیسے فی لیٹر کمی کردی گئی، اعلامیے کے........ بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو لاہور میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کی اور ان کی مزاج پرسی کی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت........ بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

لانگ مارچ سے متعلق فیصلہ پی ٹی آئی کا اپنا تھا، راجہ ناصر عباس

اسلام آباد (م ڈ) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ لانگ مارچ سے متعلق فیصلہ پی ٹی آئی کا اپنا تھا، تحریک تحفظ آئین پاکستان کو پی ٹی آئی نے صرف اپنے فیصلے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا تحریک تحفظ آئین پاکستان نے........ بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

امریکہ، ایران امن مذاکرات تعطل کا شکار، تیل کی قیمتوں میں اضافہ

واشنگٹن (م ڈ) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے ساتھ تنازع ختم کرنے اور آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے سے متعلق ایرانی امن معاہدے کی پیشکش مسترد کیے جانے کے بعد پیر کو تیل کی قیمتوں میں تقریباً 2 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ گرین وچ مین ٹائم کے مطابق دوپہر ایک بج کر 20 منٹ پر........ بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

جناح ہاؤس حملہ کیس، حماد اظہر کے جسمانی ریمانڈ میں 7 روز کی توسیع

لاہور (بیورو رپورٹ) سابق وفاقی وزیر اور پی ٹی آئی رہنما حماد اظہر کو جناح ہاؤس حملہ کیس میں لاہور کی انسداد دہشت گردی عدالت میں پیش کردیا گیا۔ پولیس نے حماد اظہر کو جناح ہاؤس حملہ کیس میں 21 روزہ جسمانی ریمانڈ مکمل ہونے کے بعد عدالت میں پیش کیا، پراسیکیوٹر کی جانب سے عدالت سے........ بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعظم کے کہنے پر لانگ مارچ میں وقفہ دیا، احتجاج سے دستبردار نہیں ہوئے، حافظ نعیم الرحمن

جس جگہ کھڑے ہیں وہاں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے، ہمارے پرامن احتجاج کو حکومت کمزوری نہ سمجھے، مرکزی امیر

یاسمین راشد، اعجاز چوہدری، شاہ محمود قریشی اور محمود الرشید کو مزید قید رکھنے کا جواز نہیں ہے، پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (م ڈ) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن نے حکومت سے ایک بار پھر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا مطالبہ کیا ہے۔ کراچی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا وزیراعظم کی یقین دہانی پر لانگ مارچ میں وقفہ دیا، احتجاج سے دستبردار نہیں ہوئے، وزیراعظم........ بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستانی باپ کا بیٹا ہونے پر گالیاں دی گئیں، زیدان اقبال

کویتی کھلاڑیوں اور انکے شائقین نے میرا مذاق اڑایا، عراقی فٹبالر

دبئی (م ڈ) کویتی کھلاڑیوں اور ان کے شائقین نے مجھے اور میرے خاندان کو گالیاں دیں اور میرا مذاق اڑایا، کیونکہ........ بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان آئی ایم ایف چوتھے اقتصادی جائزے پر مذاکرات

ساورن ویلتھ فنڈ اور گردشی قرض میں کمی سے متعلق اقدامات پر بریفنگ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان چوتھے اقتصادی جائزے پر مذاکرات شروع ہوگئے جس میں معاشی........ بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

پنشن اصلاحات کیلئے 50 کروڑ ڈالر قرض لینے کا منصوبہ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) حکومت نے پنشن اصلاحات کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک سے 50 کروڑ ڈالر قرض لینے کا منصوبہ بنایا ہے جو پاکستانی کرنسی میں 138 ارب 48 کروڑ روپے کے مساوی ہے........ بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی دھرنا کیس، تفتیش کے دوران مزید 2 کارکن گرفتار

اسلام آباد (م ڈ) پی ٹی آئی کے دھرنے کیلئے جتھہ تیار کرنے کے کیس میں بغاوت کے مقدمے میں تفتیش کے دوران پی ٹی آئی کے مزید 2 کارکن گرفتار کرلیے گئے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان پی ٹی آئی ورکرز........ بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

لانگ مارچ سے متعلق پارٹی کی کوئی خاص تیاری نہیں تھی، علی امین گنڈاپور

وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کی رٹ نہ ہونے سے صوبے میں وزرا، اراکین، ورکرز کو اٹھایا جارہا ہے، سابق وزیراعلیٰ

رکاوٹوں کے باوجود احتجاج کے دوران 3 مرتبہ اسلام آباد پہنچا، سہیل آفریدی سے ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی

پشاور (م ڈ) سابق وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا علی امین گنڈاپور نے کہا ہے کہ لانگ مارچ سے متعلق پارٹی کی کوئی خاص تیاری نہیں تھی، گفتگو میں علی امین گنڈاپور نے کہا لانگ مارچ کی تاریخ تبدیل ہونے سے پارٹی کمزور ہوئی ہے، وفاقی حکومت دباؤ بڑھے گا تو........ بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

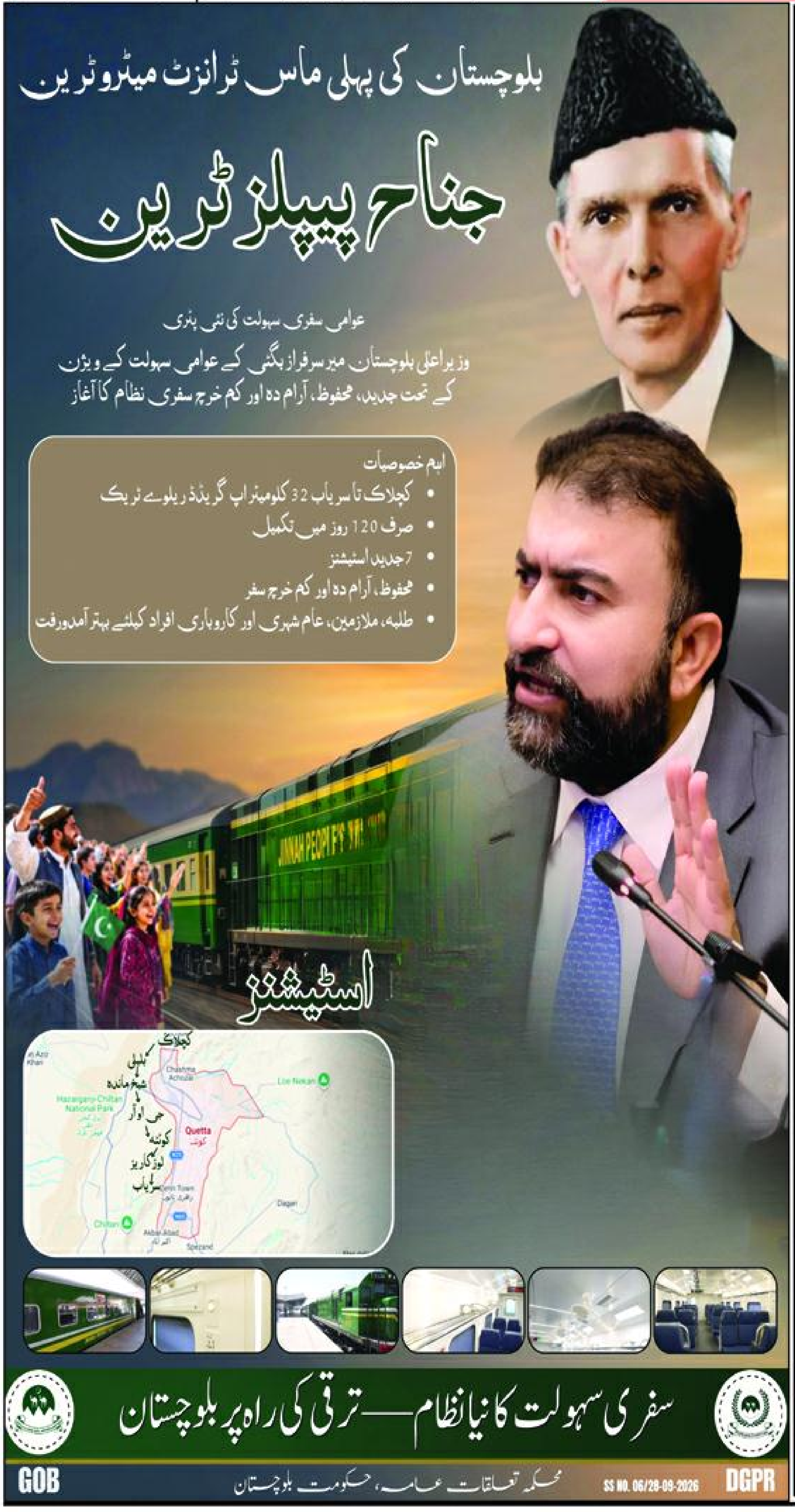

بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ میٹرو ٹرین
جناح پیپلز ٹرین
عوامی سفری سہولت کی نئی پہچان
وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوامی سہولت کے ویژن کے تحت جدید، محفوظ، آرام دہ اور کم خرچ سفری نظام کا آغاز

اہم خصوصیات
- کچلاک تا سریاب 32 کلومیٹر اپ گریڈڈ ریلوے ٹریک
- صرف 120 روز میں تکمیل
- 7 جدید اسٹیشنز
- محفوظ، آرام دہ اور کم خرچ سفر
- طلبہ، ملازمین، عام شہری اور کاروباری افراد کیلئے بہتر آمدورفت

اسٹیشنز

سفری سہولت کا نیا نظام —— ترقی کی راہ پر بلوچستان
GOB
محکمہ تعلقات عامہ، حکومت بلوچستان
SS NO. 06/28-09-2026
DGPR

تعلیم یافتہ نوجوان، روزگار سے محروم کیوں؟

تحریر: سیدہ سحر

ایک نوجوان کے ہاتھ میں جب ڈگری آتی ہے تو گھر میں صرف ایک کاغذ نہیں آتا ایک امید جنم لیتی ہے بوڑھے والدین کی وہ برسوں کی محنت، فیسوں کتاب واخراجات اور بے حد قربانیوں کے بعد ان کی یہی سوچ ہوتی ہے کہ اب ان کی اولاد اپنے قدموں پہ کھڑی ہوگی مگر ہمارے ہاں کئی گھروں میں ڈگری ختم ہونے کے بعد نوکری کا دروازہ کھلتا ہی نہیں۔ بلکہ سوالات کا ایک نیا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے" کہ اب آگے کیا ہوگا؟" یہی سوال ایک فرد، ایک گھر، ایک قبیلے، ایک خطے کا نہیں بلکہ پورے ملک کے نوجوانوں کا ہے پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس کی رپورٹ 25-2024 کے مطابق ملک میں بے روزگار افراد کی تعداد تقریباً 5.9 ملین تک پہنچ چکی ہے۔ اسی سروے کے مطابق 15 سے 29 سال کی عمر کے نوجوانوں میں بے روزگاری کی شرح 11.8 فیصد رہی، جبکہ 15 سے 24 سال کے نوجوانوں میں یہ شرح 12.8 فیصد تھی۔ یعنی جس عمر میں نوجوان طبقے کو اپنی تعلیم، صلاحیت، اور توانائی کو معاشی قوت میں تبدیل کرنا چاہیے، اس عمر میں ایک بڑی تعداد روزگار کی تلاش میں ہے۔ مسئلے کی نوعیت صرف اتنی نہیں کہ نوجوان روزگار کے لیے پریشان ہے بلکہ ہمارے تعلیمی نظام اور روزگار کی منڈی کے درمیان واضح فاصلہ موجود ہے جو قابل فکر ہے۔ یونیورسٹی نوجوانوں کو ڈگری تو دے دیتی ہے مگر مارکیٹ یہ سوال کرتی ہے، کہ اس ڈگری کے ساتھ آپکے پاس عملی مہارت کونسی ہے؟ یہی اس معاشرے کی تلخ حقیقت ہے مگر اسکا ہرگز مطلب نہیں کہ تعلیم بے فائدہ ہوگئی ہے بلکہ یہ ضرور ظاہر کرتا ہے کہ صرف ڈگری روزگار کی ضمانت نہیں۔ مگر اصل ضرورت یہ ہے کہ تعلیم کو روزگار کی بدلتی ہوئی ضروریات کے ساتھ جوڑا جائے۔ جیسے دنیا تیزی سے ڈیجیٹل معیشت، مصنوعی ذہانت، آن لائن خدمات، تخلیقی صنعتوں اور نئی ٹیکنالوجی کی طرف بڑھ رہی ہے اس کے برعکس ہی پاکستانی نوجوان اب تک جدید ٹیکنالوجیز سے محروم ہیں کہیں محدود وسائل کے باعث اور کہیں لاعلمی کے باعث۔ درحقیقت یہاں کوئی رہنمائی کرنے کو تیار نہیں۔ ہمارے نوجوانوں کو کیریئر کاؤنسلنگ چاہیے حکومت، جامعات اور نجی شعبے تینوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ انٹرن شپ، عملی تربیت، کیریئر کونسلنگ اور مارکیٹ کی ضرورت کے مطابق نصاب تشکیل دیا جائے ہر نوجوان کا مستقبل صرف روایتی ملازمت سے وابستہ نہیں ہر نوجوان کو یہ حق حاصل ہونا چاہیے کہ اسے اپنی تعلیم وصلاحیت کے مطابق مواقع میسر آئیں۔ ملک کا مستقبل اس کے نوجوانوں کی تعداد نہیں بلکہ انکی صلاحیت ہے۔ اگر یونیورسٹی سے نکلنے والا نوجوان برسوں تک روزگار کی قطار میں کھڑا رہے تو مسئلہ صرف ایک فرد کا نہیں رہتا، یہ پورے نظام کی کارکردگی کا سوال بن جاتا ہے۔ اور آج ہمیں سب سے زیادہ اسی سوال کا جواب تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔

حاجی طالب کی رہائشگاہ پر رحمت العالمین کے زیراہتمام 11ویں شریف محفل میلاد میں حافظ محمد سعد احتشام فریدی نعت پیش کر رہے ہیں

پیپلز پارٹی عوام کی بلارنگ ونسل خدمت کر رہی ہے، خان محمد بڑیچ

مخلوط صوبائی حکومت نے تمام اضلاع میں یکساں ترقیاتی کام کروائے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بڑیچ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی بلارنگ ونسل خدمت کررہی ہے پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت نے اڑھائی سال کے دوران صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کام کروائے ہیں جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ یہ بات انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کی ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کے دلوں میں بستی ہے جسے عوام کے دلوں سے نکالنا کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوام کی بلا رنگ ونسل خدمت کررہی ہے اور صوبے میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کام کرائے گئے ہیں جس سے عوام مستفید ہورہے ہیں۔

بلوچ ڈاکٹرز فورم کا دوران علاج بچی کے انتقال پر دکھ، افسوس کا اظہار

سینئر سرجن ڈاکٹر الطاف بلوچ کے کلینک کو سیل کرنے کے اقدام کی مذمت کی

کوئٹہ (اے این این) بلوچ ڈاکٹرز فورم کے مرکزی ترجمان نے ضلع کیچ میں دوران علاج ایک بچی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کی ہے۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر کیچ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر کی جانب سے ٹی ایم سی ہسپتال اور سینئر سرجن ڈاکٹر الطاف بلوچ کے کلینک کو سیل کرنے کے اقدام کی شدید مذمت کی۔ مرکزی ترجمان نے کہا کہ کسی بھی طبی واقعے کی تحقیقات کے لیے شفاف اور غیر جانبدار میڈیکل انکوائری ضروری ہے۔ انکوائری کے بغیر ہسپتال اور کلینک کو سیل کرنا ایک غیر مناسب اقدام ہے، جس سے نہ صرف ڈاکٹرز میں عدم تحفظ کا احساس پیدا ہو رہا ہے بلکہ علاقے کے ہزاروں مریضوں کی علاج معالجے کی سہولیات بھی متاثر ہوسکتی ہیں۔

سید نور احمد، اسماعیل شاہ پر حملے کی مذمت کرتے ہیں، پشتونخوامیپ

دھونس، دھمکیوں سے قومی سیاسی جدوجہد سے دستبردار نہیں کرایا جاسکتا

پارٹی واقعہ کی تحقیقات اور ملوث عناصر کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کرتی ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں پارٹی ضلع سبی کے صدر ڈاکٹر سید نور احمد شاہ تجک اور پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع سبی کے سیکرٹری سید اسماعیل شاہ پر سبی میں بزدلانہ قاتلانہ حملے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ سیاسی جمہوری کارکنوں کو ظلم، جبر، دھونس، دھمکیوں اور خوف وہراس سے قومی سیاسی جمہوری جدوجہد سے دستبردار نہیں کرایا جاسکتا اور پارٹی اپنے کارکنوں کا دفاع کرنا جانتی ہے اور دفاع کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی اس واقعہ کی تحقیقات اور واقعہ میں ملوث عناصر کی فوری طور پر گرفتاری کا مطالبہ کرتی ہے اور ملزمان کی عدم گرفتاری کی صورت میں پارٹی سیاسی، آئینی، جمہوری حق محفوظ رکھتی ہے۔

کوئٹہ، پاکستان غریبوں کی پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قاسم کا نعیم اختر کے بیٹے کی شادی کی تقریب کے موقع پر ڈاکٹر سیف اللہ ودیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کا احتجاجی کیمپ 6372 دن سے جاری

غلام حیدر کرد کے اہل خانہ کی احتجاجی کیمپ میں شرکت، احتجاج ریکارڈ کرایا

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کا بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے خلاف عدالت روڈ پر قائم احتجاجی کیمپ 6372 دن بھی جاری رہا۔ اس موقع پر غلام حیدر کرد کے اہل خانہ نے احتجاجی کیمپ میں شرکت کرکے اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ غلام حیدر کرد کو 12 مارچ کو مشرقی بائی پاس کوئٹہ سے حراست میں لے کر نامعلوم مقام منتقل کردیا، جس کے بعد سے آج تک ان کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کی جارہی۔ اہل خانہ نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ غلام حیدر کرد کے بارے میں معلومات فراہم کرکے ان کی بازیابی یقینی بنائی جائے۔ وی بی ایم پی کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ نے مطالبہ کیا کہ غلام حیدر کرد سمیت تمام جبری لاپتہ افراد کو بازیاب کرکے ان کے خاندانوں کو جاری اذیت اور بے یقینی سے نجات دلائی جائے۔

مظلوم عوامی تحریک کے زیراہتمام شمولیتی پروگرام کا انعقاد

عوام پارٹی کی پالیسیوں اور جدوجہد پر اعتماد کر رہے ہیں، صادق اچکزئی

کوئٹہ (این این آئی) مظلوم عوامی تحریک پاکستان ضلع کوئٹہ کے زیراہتمام کاسی قبائل کے ایک بڑے شمولیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ممتاز قبائلی وسیاسی رہنما ارباب شہباز کاسی نے کی۔ شمولیتی تقریب میں ارباب شہباز کاسی، ارباب ندیم کاسی، ارباب ظاہر کاسی سمیت کاسی قبائل اور دیگر قبائلی وسیاسی شخصیات اور سینکڑوں عمائدین نے مظلوم عوامی تحریک پاکستان میں شمولیت کا باقاعدہ اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے سربراہ حاجی صادق خان اچکزئی نے کہا کہ قبائلی و سیاسی عمائدین کی بڑی تعداد میں مظلوم عوامی تحریک میں شمولیت اس بات کا واضح اظہار ہے کہ عوام پارٹی کی پالیسیوں اور جدوجہد پر اعتماد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف قبائل اور سیاسی شخصیات کی جوق در جوق شمولیت سے مظلوم عوامی تحریک مزید مضبوط اور منظم ہوگی۔ حاجی صادق خان اچکزئی نے کہا کہ مظلوم عوامی تحریک پاکستان مظلوم اور محکوم عوام کی جماعت ہے اور عوام کے بنیادی حقوق، عزت، وقار اور حقیقی نمائندگی کے لیے سیاسی و جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔ اس موقع پر مرکزی صدر عباس خان درانی نے نئے شامل ہونے والے تمام قبائلی و سیاسی عمائدین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ معزز قبائلی شخصیات کی مظلوم عوامی تحریک میں شمولیت پارٹی کے لیے باعث فخر ہے۔ شمولیتی پروگرام میں کاسی قبائل سمیت مختلف قبائلی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات اور مظلوم عوامی تحریک کے مرکزی، صوبائی اور ضلعی عہدیداران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ممتاز کالم نگار حافظ عبدالغنی شہزاد کی صاحبزادی کا نکاح ہوگیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) رائٹرز گلڈ آف اسلام پاکستان کے مرکزی صدر اور ممتاز کالم نگار حافظ عبدالغنی شہزاد کی صاحبزادی کا نکاح اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان سید ریاض احمد کے ساتھ انجام پایا۔ اس سلسلے میں 25 ستمبر 2026، بروز جمعہ نکاح اور شادی کی تقریب حاجی عبدالصمد بڑیچ ہاؤس میں منعقد ہوئی، جس میں قبائلی معتبرین، علماء کرام، دانشور حضرات اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور نوبیاہتا جوڑے کے لیے نیک خواہشات اور دعاؤں کا اظہار کیا۔

پشتونخوامیپ کا عبدالرحیم خان کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، سید شراف آغا، مجید خان اچکزئی، کبیر افغان ودیگر رہنماؤں نے ایم سی بی بینک کے سابق زونل چیف محمد عمر مرحوم کے فرزند، ملک محمد اکبر خان، ملک انور خان، ملک اظہر کے بھتیجے، عبدالسمیع، میر احمد، تیمور احمد اور (ر) سینیٹر عابدہ عظیم کے بھائی، عظیم خان ودانی کے سالے عبدالرحیم خان کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمانے کی دعا کی ہے۔ دریں اثناء پشتونخوامیپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نعمت کاکڑ، تحصیل سیکرٹری نعیم پیر علیزئی سمیت پارٹی کے دیگر رہنماؤں وکارکنوں نے عبدالرحیم خان کے ایصال ثواب کے لیے ان کے گھر جاکر مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کی دعا کی۔

سید حاجی عبدالعزیز آغا چشتی انتقال کرگئے

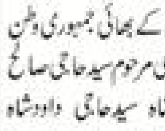

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) السادات چشتی قبیلہ کے سرکردہ سیاسی سماجی رہنما سید حاجی عبدالعزیز آغا چشتی پیر کیروز انتقال کرگئے مرحوم سید حاجی محمد شاہ چشتی مرحوم کے صاحبزادہ سید محمد طاہر شاہ چشتی سید حاجی حضرت شاہ چشتی سید حاجی عبدالعظیم شاہ چشتی کے بھائی جمہوری وطن پارٹی کے سابق جنرل سیکرٹری مرحوم سید حاجی صالح آغا مرحوم سید حاجی اکبر شاہ سید حاجی داود شاہ سید حاجی تیمور شاہ سید علی محمد شہید حاجی سید ولی محمد مرحوم سید وود شاہ چشتی سید حاجی باچا چشتی کے چچازاد بھاء سید اسداللہ چشتی سید عنایت اللہ چشتی سید محمد نعیم آغا کیوالد تھے مرحوم چشتی سیدان قدیمی قبرستان میں پیر کے روز عصر کو سپرد خاک کردیا گیا نماز جنازہ میں جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات حاجی سید عبدالستار شاہ چشتی پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سابق ایم پی اے لیاقت آغا حاجی عبدالغیاث حاجی معروف شاہ حاجی سید ملک عنایت اللہ حاجی حضرت شاہ حاجی عبدالعلیم شاہ حاجی شاہ محمد حاجی محب اللہ حاجی عبدالقادر حاجی سلیم سید رفیع اللہ کے علاوہ سرکاری افیسران علماء مشائخ جوگیزئی قبیلہ کے معززین اور بلوچستان بھر اور کوئٹہ کے تاجروں سمیت وکلاء، ڈاکٹرز اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی اور فاتحہ خوانی انکی رہائشگاہ منزل قلعہ پشین میں ہوگی دریں اثناء جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ قاری مہراللہ مولوی محمد انور قاری عبدالسلام کاکڑ اور دیگر نے حاجی عبدالعزیز آغا کے وفات پر دکھ وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے خاندان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم اچھے کردار اخلاق ومحبت کرنے والے شخص تھا اور دوسروں کا احترام کرنے اور دیگر مجبور انسانوں کیا واز تھا انہوں نے دعا کی کہ اللہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل اجرعظیم اور نعم البدل عطا فرمائیں

بلوچستان ایم ڈی کیٹ نتائج میں مبینہ بے ضابطگیوں پر پی ایس ایف کا اظہار تشویش

کوئٹہ (اے این این) پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن بلوچستان کے صوبائی صدر رزاق عاصم نے بلوچستان ایم ڈی کیٹ کے نتائج کے اجراء کے حوالے سے سامنے آنے والی مبینہ بے ضابطگیوں اور تحفظات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہزاروں طلبہ کے مستقبل سے وابستہ اس اہم امتحان کے نتائج کے معاملے میں شفافیت، میرٹ اور رازداری پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں انہوں نے کہا کہ ایم ڈی کیٹ بلوچستان کے ہزاروں طلبہ کے لیے میڈیکل اور ڈینٹل کالجز میں داخلے کا بنیادی ذریعہ ہے، اس لیے امتحان سے لے کر نتائج کے اعلان تک پورا عمل مکمل طور پر شفاف، غیر جانب دار اور محفوظ ہونا چاہیے۔ سرکاری طور پر نتیجہ جاری ہونے سے قبل کسی تھرڈ پارٹی پلیٹ فارم پر مکمل رزلٹ کی پی ڈی ایف کا مبینہ طور پر دستیاب ہونا ایک سنجیدہ معاملہ ہے، جس کی وضاحت ضروری ہے۔

ایس پی کا ہندو مندروں اور مین بازار کا دورہ، سیکیورٹی اقدامات کا جائزہ

کوئٹہ (این این آئی) ایس پی جھل مگسی رحمت اللہ درانی نے ڈی ایس پی / ایس ڈی پی او جھل مگسی سرکل شمن علی سونگی کے ہمراہ کمیونٹی پولیسنگ کے تحت تحصیل جھل مگسی میں واقع چار ہندو مندروں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ایس پی نے مندروں کے منتظمین اور ہندو برادری کے نمائندوں سے ملاقات کی اور سیکیورٹی انتظامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ باہمی مشاورت سے مندروں کے اطراف 15 سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ نگرانی اور سیکیورٹی کو مزید مؤثر بنایا جاسکے۔ ایس پی جھل مگسی نے مین بازار کا بھی دورہ کیا اور وہاں موجود سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے بازار میں تعینات پولیس اہلکاروں سے ملاقات کی اور مؤثر گشت وسیکیورٹی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ ٹریفک کی صورتحال کے پیش نظر ایس پی نے ہدایت کی کہ مین بازار میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے جلد 5 سے 6 ٹریفک پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ پولیس کے مطابق اس وقت جھل مگسی بازار میں صبح وشام 8 پولیس اہلکار گشت کرتے ہیں، جبکہ رات کے اوقات میں 12 نجی چوکیدار بازار کی نگرانی میں معاونت فراہم کر رہے ہیں۔ ایس پی جھل مگسی نے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ عوام، تاجروں اور ہندو برادری کے تحفظ کے لیے ہمہ وقت چوکس رہتے ہوئے مؤثر سیکیورٹی انتظامات یقینی بنائے جائیں۔

بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت ملک عبدالغفار مندوخیل کررہے ہیں

آپریشنل ریسرچ کے نتائج کو صحت کی ترجیحات سے ہم آہنگ کیا جائے، مجیب الرحمن

سائنسی تجزیے اور مؤثر حل کیلئے آپریشنل ریسرچ کو صوبائی نظام صحت کا حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے

تحقیق اور شواہد کی بنیاد پر کیے گئے فیصلوں سے صحت عامہ کی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن نے بلوچستان میں صحت کے نظام کو مزید مؤثر، مضبوط اور شواہد پر مبنی بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحت کے شعبے میں درپیش مسائل کی نشاندہی، ان کے سائنسی تجزیے اور مؤثر حل کیلئے آپریشنل ریسرچ کو صوبائی نظام صحت کا باقاعدہ حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق اور شواہد کی بنیاد پر کیے گئے فیصلوں سے صحت عامہ کی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال میں مدد ملے گی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کوئٹہ میں OperationalStructured Training and Research (IT-SORT) Initiative کے تحت منعقد ہونے والے پہلے تاریخی آپریشنل ریسرچ کورس 27-2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سیکرٹری صحت نے IT-SORT کے تحت صوبے میں پہلی مرتبہ آپریشنل ریسرچ کورس کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان جیسے وسیع رقبے اور متنوع جغرافیائی حالات رکھنے والے صوبے میں صحت کے مسائل کے مؤثر حل کیلئے مقامی سطح پر تحقیق اور اعداد وشمار کی بنیاد پر منصوبہ بندی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے آپریشنل ریسرچ کے فروغ کیلئے اٹھایا گیا یہ اقدام صحت کے شعبے میں پائیدار اور مثبت تبدیلی کیلئے معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ثبوت پر مبنی فیصلہ سازی (Decision Based-Evidence Making) جدید نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے۔ آپریشنل ریسرچ کے ذریعے صحت کے شعبے میں موجود عملی مسائل کی نشاندہی کرکے ان کے قابل عمل اور مؤثر حل تلاش کیے جاسکتے ہیں، جس سے صحت کی سہولیات، خدمات کی فراہمی اور مریضوں کی دیکھ بھال کے معیار میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ سیکرٹری صحت نے اس امر پر بھی زور دیا کہ آپریشنل ریسرچ کے نتائج کو بلوچستان ہیلتھ سیکٹر ٹرانسفارمیشن پلان کے تحت صوبائی صحت کی ترجیحات سے ہم آہنگ کیا جائے تاکہ تحقیق کو عملی پالیسی سازی، منصوبہ بندی اور صحت کی خدمات کی بہتری کیلئے استعمال کیا جاسکے

زرک مندوخیل کو صوبائی کابینہ میں شامل کیا جائے، ملک یاسین

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) ملک یاسین کاکڑ نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نوجوان اور اعلیٰ تعلیم یافتہ رہنما زرک خان مندوخیل کو صوبائی کابینہ میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ زرک خان مندوخیل نوجوان نسل کی نمائندگی کرنے والے تعلیم یافتہ اور باصلاحیت رہنما ہیں۔ موجودہ دور میں بلوچستان کو ایسی نوجوان قیادت کی ضرورت ہے جو جدید سوچ، سیاسی شعور اور عوامی مسائل کی سمجھ رکھتی ہو۔ ملک یاسین کاکڑ نے کہا کہ نوجوانوں کو فیصلہ سازی کے عمل میں آگے لانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ زرک خان مندوخیل کو صوبائی کابینہ میں ذمہ داری دینے سے نوجوان نسل کی حوصلہ افزائی ہوگی اور وہ اپنی صلاحیتوں کو عوامی خدمت اور صوبے کی ترقی کے لیے بروئے کار لاسکیں گے۔ انہوں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ زرک خان مندوخیل کی تعلیمی قابلیت، صلاحیت اور نوجوان قیادت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں صوبائی کابینہ میں مناسب نمائندگی دی جائے۔

کوئٹہ: ڈاکٹر سونیا نور والد کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہی ہیں

بہنوئی کی جانب سے مجھے اور بہن پر تشدد کا نوٹس لیا جائے، بی بی سونیا نور

بہن کی زندگی اجیرن ہوگئی ہے، ہر روز طلاق کی دھمکیاں اور مار پیٹ کرتا ہے

قانونی کارروائی کرکے تحفظ اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کی رہائشی ڈاکٹر بی بی سونیا نور نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ، آئی جی پولیس بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ مجھے اور میری بہن ماریہ کو اس کے شوہر کی جانب تشدد کا نشانہ بنانے کا نوٹس لیتے ہوئے اس کے خلاف قانونی کارروائی کرکے ہمیں تحفظ دیا جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں۔ یہ بات انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں اپنے والد محمد نور کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں میں اپنی چھوٹی بہن بی بی ماریہ کے گھر اس کی خیریت دریافت کرنے گئی جہاں میرا بہنوئی دانیال صفدر گھر پر موجود تھا جس کو ان کے گھر آنا میرا ناگوار گزرا جس پر انہوں نے مجھ پر بلا جواز تشدد کرکے مجھے سیڑھیوں سے گرایا جس کی وجہ سے میری ٹانگ فریکچر ہوگئی جس کی میڈیکل رپورٹ بھی میرے پاس موجود ہے۔ دانیال صفدر روزانہ میری بہن ماریہ پر بلاوجہ تشدد کرتا ہے جس سے بہن کی گھریلو زندگی اجیرن ہوگئی ہے اور ہر روز طلاق کی دھمکیاں دیتا اور مار پیٹ کرتا ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس کامران ملا خیل اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دانیال صفدر کے آئے روز کی ظلم وزیادتیوں کا نوٹس لیکر ان کے خلاف قانونی کارروائی کرکے مجھے اور میری کو تحفظ دیا جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں۔

وفاقی محتسب کے حکم پر نظیر احمد کے بلاک شناختی کارڈ کھلوا دیے گئے

بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (اے این این) درخواست گزار نظیر احمد نے بتایا کہ نادرا کی جانب سے ان کا اور ان کا کارڈ بغیر کسی وجہ کے بلاک کردیا گیا تھا۔ جس کی بحالی کے لیے انہوں نے متعدد بار نادرا دفتر کے چکر کاٹے ثبوت پیش کیے لیکن ان کی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کرکے کیس کی فوری سماعت شروع کردی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کا بلاک شدہ شناختی کارڈ فوری طور پر بحال کیا جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار اور ان کے خاندان کے بلاک شناختی کارڈ بحال کر دیے۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ گیس کی طویل لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی، جماعت اسلامی

ہر سال سردیوں سے قبل ہی گیس کا بحران کھڑا کر دیا جاتا ہے، جبکہ بھاری بھرکم بل باقاعدگی سے بھیجے جاتے ہیں

سپلائی معطل رکھنے پر عوام میں شدید غم وغصہ پایا جا رہا ہے، شہری گیس سلنڈر اور لکڑیاں مہنگے داموں خریدنے پر مجبور ہیں

صورتحال میں سدھار نہ لایا گیا تو سڑکوں پر نکل کر احتجاج اور دھرنا دینے پر مجبور ہوں گے، اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ کے پریس ریلیز کے مطابق کوئٹہ میں سردی کی آمد سے قبل ہی گیس کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن کردی، جبکہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے سپلائی معطل رکھنے پر عوام میں شدید غم وغصہ پایا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ اور اس کے ملحقہ علاقوں بشمول سٹیلائٹ ٹاؤن، سریاب روڈ، خروٹ آباد، نواں کلی، کاسی خان چوک، بروری روڈ، جوائنٹ روڈ اور ملحقہ آبادیوں میں گیس کی طویل لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ پریشر نا ہونے کے برابر ہے صبح کے اوقات میں، جب بچوں کو اسکول اور ملازمت پیشہ افراد کو دفاتر جانا ہوتا ہے، گیس کی عدم فراہمی کے باعث گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑے رہتے ہیں، جس سے شہری گیس سلنڈر اور لکڑیاں مہنگے داموں خریدنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGC) کے رویے پر سخت احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر سال سردیوں سے قبل ہی گیس کا بحران کھڑا کر دیا جاتا ہے، جبکہ بھاری بھرکم بل باقاعدگی سے بھیجے جاتے ہیں۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اگر صورتحال میں فوری سدھار نہ لایا گیا تو وہ سڑکوں پر نکل کر شدید احتجاج اور دھرنا دینے پر مجبور ہوں گے۔ اعلیٰ حکام سے فوری مطالبہ عوام نے وزیراعلیٰ بلوچستان، گورنر بلوچستان اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ شہر میں گیس کے پریشر اور سپلائی کو بلاتعطل یقینی بنایا جاسکے اور عوام کو درپیش اس شدید عذاب سے نجات مل سکے۔

وفاقی محتسب کے بروقت حکم سے طالب علم کا تعلیمی مستقبل محفوظ ہوگا

کوئٹہ (اے این این) وفاقی محتسب نے عوامی شکایات کے فوری ازالے اور عوام کو بلاتفریق و بلامعاوضہ انصاف کی فراہمی کی اپنی شاندار روایت کو برقرار رکھتے ہوئے، گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج خضدار کے طالب علم کی شکایت پر بروقت ایکشن لے کر اس کا تعلیمی مستقبل تاریک ہونے سے بچا لیا۔ وفاقی محتسب کی مؤثر مداخلت کے بعد طالب علم کا مہینوں سے التوا کا شکار ٹرانسکرپٹ کا مسئلہ کامیابی سے حل کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، خضدار کے علاقے ڈاکخانہ باغبانہ تونانی کے رہائشی تنزیل احمد ولد عبدالغفور نے وفاقی محتسب کے دفتر میں درخواست دائر کی تھی جس میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ اس نے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج خضدار سے بی ایس باٹنی (سیشن 2025-2021) کا تعلیمی کورس مکمل کرلیا ہے۔

ڈی جی پی ڈی ایم اے گریڈ 16 اور 17 کی آسامیوں پر بھرتی نہ کریں

تمام غیر قانونی اقدامات آخرکار ڈی جی پی ڈی ایم اے کے گلے پڑ جائیں گے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف کے کارکن وسابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے تنبیہ کی ہے کہ ڈی جی پی ڈی ایم اے گریڈ 16 اور گریڈ 17 کی آسامیوں پر بھرتیاں نہ کریں کیونکہ یہ "فارم 47" کی نادیدہ حکومت زیادہ دیر نہیں چلے گی اور یہ تمام غیر قانونی اقدامات آخرکار ڈی جی پی ڈی ایم اے کے گلے پڑ جائیں گے، جس کے بعد ان کے لیے قانونی گرفت سے جان چھڑانا مشکل ہو جائے گا۔ ایک بیان میں رحیم کاکڑ نے کہا کہ غلط کام ہمیشہ غلط ہی ہوتا ہے چاہے اسے کوئی بھی کرے، اور موجودہ حکومت اسی روش پر گامزن ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ موجودہ ناپسندیدہ حکومت نے تحصیلداروں کے فائنل انٹرویوز کو محض اس لیے روک رکھا ہے کیونکہ وہ ان میں اپنا حصہ اور من پسند افراد کی بندر بانٹ چاہتی ہے۔ پی ٹی آئی رہنما نے چیئرمین پبلک سروس کمیشن اور ڈی جی پی ڈی ایم اے پر زور دیا کہ وہ اس حکومت کے کسی بھی غیر قانونی اور ناجائز مطالبے کو ہرگز تسلیم نہ کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایسے احکامات پر عمل کیا گیا تو کل کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈی جی پی ڈی ایم اے خود ہوں گے جبکہ یہ حکمران اور فوائد سمیٹنے والے عیاشی میں مصروف ہوں گے۔

پشتون ثقافت امن، محبت اور بھائی چارے کا روشن پیغام ہے، نعمت اللہ

پشتون نوجوان تمام تر توجہ تعلیم پر مرکوز رکھیں، جس کے ترقی اور خوشحالی ناممکن ہے

کوئٹہ (آن لائن) خدمت خلق فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے زیراہتمام عالمی پشتون ثقافتی دن کے موقع پر کوئٹہ میں تقریب منعقد ہوئی جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد، دانشور، شعراء، فنکار، سماجی شخصیات اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر چیئرمین خدمت خلق فاؤنڈیشن انٹرنیشنل، صدارتی تمغہ امتیاز یافتہ اور عالمی شہرت یافتہ شخصیت "نعمت اللہ ظہیر" نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پشتون ثقافت نہ صرف ایک تاریخی ورثہ ہے بلکہ امن، محبت، قربانی، مہمان نوازی اور بھائی چارے کی روشن مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کو یہ جاننا چاہیے کہ پشتون قوم اپنی اعلیٰ اقدار، روایات اور انسان دوستی کے ذریعے عالمی امن میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ نعمت اللہ ظہیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کا مقصد صرف فلاحی خدمات تک محدود نہیں بلکہ ہم اپنی نوجوان نسل کو یہ شعور دینا چاہتے ہیں کہ وہ علم، تحقیق اور مثبت سرگرمیوں کو اپنائیں۔

امن وسیاسی استحکام طاقت کے زور پر نہیں لایا جاسکتا، پروفیسر حلیم صادق

ملکی مسائل کا حل سیاسی استحکام، معاشی بحالی اور قومی اتفاق رائے میں ہے، گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کوئٹہ میں صحافیوں کے ایک گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک اس وقت سیاسی، معاشی اور امن وامان کے حوالے سے اہم چیلنجز سے گزر رہا ہے، ایسے حالات میں تمام سیاسی قوتوں اور ریاستی اداروں کو قومی مفاد، آئین کی بالادستی اور عوامی مسائل کے حل کو ترجیح دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی، بے روزگاری، بجلی وگیس کے مسائل اور کاروباری سرگرمیوں میں مشکلات نے عام شہری کی زندگی کو متاثر کیا ہے، حکومت کو فوری طور پر ایسی معاشی پالیسیوں پر توجہ دینا ہوگی جن کے ثمرات عام آدمی تک پہنچ سکیں۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ اور قدرتی وسائل سے مالا مال خطہ ہے، یہاں گیس، معدنیات، تانبہ، سونا، ساحل اور گوادر جیسی بے پناہ معاشی صلاحیت موجود ہے، مگر صوبے کے عوام آج بھی تعلیم، صحت، روزگار، پینے کے صاف پانی، بجلی، گیس، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کے حوالے سے مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔

مرحوم میر وائس خان کاسی کی رسم سوئم آج ادا کی جائے گی

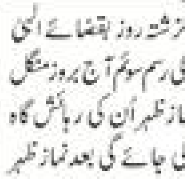

کوئٹہ (پ ر) ملک حمید اللہ خان کاسی، حاجی نصیب اللہ خان کاسی اور شہید ایمل خان کاسی کے بھائی مرحوم میر وائس خان کاسی جن کا گزشتہ روز بقضائے الٰہی سے انتقال ہوگیا تھا اُن کی رسم سوئم آج بروز منگل مورخہ 29 ستمبر کو بعد نماز ظہر اُن کی رہائش گاہ واقع مشن روڈ میں ادا کی جائے گی بعد نماز ظہر قرآن خوانی جبکہ نماز عصر کے بعد دعا اور خیرات ہوگی تمام دوست واحباب سے شرکت کی استدعا کیا جاتی ہے۔

کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی سے حاجی صاحب جان لالا، ملک حنیف اچکزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

قوم پرست صوبہ پشتونستان کے قیام میں کردار ادا کریں، احمد خان

پشتون قوم کی افرادی قوت اکٹھے ہوکر مظلوک الحال قوم کی بہتر رہنمائی کرسکے

کوئٹہ (پ ر) افغان قومی موومنٹ کے سربراہ قائد تحریک صدر احمد خان نے کہا ہے کہ تمام پشتون قوم پرست سیاسی جماعتوں سے پرزور مطالبہ ہے کہ وہ ملک میں مختلف حصوں میں منقسم پشتون افغان قوم کیلئے ایک متحدہ صوبہ پشتونستان کے قیام میں کردار ادا کرے تاکہ پشتون قوم کی افرادی قوت اکٹھے ہو کر مظلوک الحال قوم کی بہتر رہنمائی کرسکے انہوں نے کہا کہ فاٹا میں ڈیڑھ کروڑ پشتون آباد ہے جسے آزاد قبائلی علاقے کے نام نہاد نام دیکر نہ صرف ایف سی آر کے کالے قانون سے غلام بنایا گیا تھا بلکہ اس علاقے کو علاقہ غیر کا نام نہاد نام سے بھی پکارا جاتا تھا ان غیرتمند پشتونوں کو اپنوں اور غیروں نے اپنی اپنی مذموم مقاصد کیلئے مختلف اوقات میں آگ کی ایندھن کے طور پر استعمال کیا ہے لیکن اب جب اس علاقہ غیر کو کالے قانون سے چھٹکارا ملا اور ان قبائل کو قومی دھارے میں لانے کیلئے تمام سیاسی قوتیں یکسو ہوکر ڈیڑھ کروڑ پشتونوں کی آفرادی و جغرافیائی قوت و وحدت کو ملک کے دیگر پشتون علاقوں کے ساتھ ملانے کیلئے متحد ہوچکے ہیں تب اس عظیم اور نیک کام میں خلل ڈالنے اور اس منصوبے کو سبوتاژ کرنے کیلئے پشتون دشمن سامراجی و استعماری قوتیں بعض پشتون قوم ومذہب کے دعویداروں کے کاندھوں پر بندوق رکھ کر آستین کی سانپ کا کردار ادا کرنے والوں کو استعمال کررہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے ایم این اے میر پھلین بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

بجلی کی لوڈشیڈنگ نے تاجر برادری کا کاروبار تباہ کر دیا، کریم خان

تاجر برادری احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوگی، سماجی رہنما کا بیان

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) سماجی رہنما کریم خان درانی نے اپنے ایک اخباری بیان میں ہزارگنجی کے تجارتی علاقے میں بجلی کے شدید بحران پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہزارگنجی بلوچستان کا ایک بڑا اور اہم تجارتی جگہ ہے جہاں سے ہزاروں تاجروں اور مزدوروں کا روزگار وابستہ ہے، لیکن بجلی کی ناگفتہ بہ صورتحال نے تمام کاروباری سرگرمیوں کو ٹھپ کرکے رکھ دیا ہے۔ کریم خان درانی نے کہا کہ روزانہ کی بنیاد پر بجلی کے ڈم ہونے کی وجہ سے نہ صرف دکانوں اور تجارتی مراکز میں کام کاج شدید متاثر ہو رہا ہے بلکہ الیکٹرانک اشیاء اور قیمتی مشینری بھی جل کر ناکارہ ہو رہی ہے، جس سے تاجروں کو روزانہ کی بنیاد پر بھاری مالی نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ موجودہ مہنگائی اور معاشی بحران کے دور میں تاجر پہلے ہی مشکلات کا شکار ہیں، اور اوپر سے کیسکو کی اس غفلت نے ان کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ انہوں نے کیسکو کے اعلیٰ حکام اور متعلقہ انتظامیہ سے فوراً نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ہزارگنجی کے تجارتی علاقے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل وولٹیج کے ساتھ بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ اگر تاجر برادری کا یہ جائز اور بنیادی مسئلہ فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو تاجر برادری سخت احتجاجی راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوگی جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ کو عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کر رہے ہیں

پروموشن ہر ملازم کا حق ہے جو اسے ملنا چاہیے، آصف شاہوانی

لیپکا محکمہ صحت کے صدر حضرت علی کاکڑ سے ملاقات کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) لیپکا محکمہ صحت کے صدر حضرت علی کاکڑ نے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد آصف شاہوانی اور ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن عطا محمد لانگو سے ملاقات کے دوران منسٹریل اسٹاف کی پروموشنز کے حوالے سے ورکنگ پیپرز اور دیگر ضروری دستاویزات پر دستخط کروائے، تاکہ ملازمین کی ترقی کے کیسز کو جلد از جلد تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد آصف شاہوانی نے کہا کہ پروموشن ہر ملازم کا بنیادی حق ہے، جو رولز اینڈ ریگولیشنز کے مطابق اسے ملنا چاہیے۔ ہر ملازم کو اس کا جائز حق دینا ادارے کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیپکا محکمہ صحت جس احسن انداز میں ملازمین کے اجتماعی مسائل اور پروموشنز کے لیے جدوجہد کر رہی ہے، وہ قابل داد اور لائق تحسین ہے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن عطا محمد لانگو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین کو پروموشنز کی صورت میں ملنے والی خوشیاں اور ان کی حوصلہ افزائی ادارے کی ترقی کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ لیپکا محکمہ صحت نے ملازمین کی فلاح وبہبود اور پروموشنز کے حوالے سے ریکارڈ کام کیا ہے۔

محکمہ توانائی بلوچستان حب میں کھلی کچہری کا انعقاد 2 اکتوبر کو ہوگا

کھلی کچہری کا مقصد صارفین کو براہ راست پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے

کوئٹہ (خ ن) دفتر الیکٹرک انسپکٹر، محکمہ توانائی بلوچستان، حب کے زیر اہتمام کے الیکٹرک کے صارفین کو درپیش بجلی سے متعلق مسائل اور شکایات کے فوری ازالے کے لیے 2 اکتوبر 2026ء کو کھلی کچہری کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ محکمہ توانائی کے ترجمان کے مطابق کھلی کچہری کا مقصد ضلع حب کے کے الیکٹرک صارفین کو بجلی کی فراہمی، زائد بلنگ، غلط ریڈنگ، بجلی کے بلوں میں بے ضابطگیوں، تکنیکی خرابیوں اور دیگر متعلقہ مسائل کے حل کے لیے براہ راست پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے، جہاں صارفین اپنی شکایات متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرسکیں گے۔ ترجمان نے ضلع حب کے تمام متاثرہ صارفین اور عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ وہ کھلی کچہری میں بھرپور شرکت کریں اور اپنی شکایات کے ساتھ متعلقہ دستاویزی ثبوت، بالخصوص بجلی کے بل، سابقہ درخواستوں یا شکایات کی نقول اور دیگر ضروری دستاویزات ہمراہ لائیں، تاکہ شکایات کا موقع پر جائزہ لے کر ان کے ازالے کے لیے ضروری احکامات جاری کیے جا سکیں۔ کھلی کچہری دفتر الیکٹرک انسپکٹر، محکمہ توانائی بلوچستان، حب میں منعقد ہوگی، جہاں الیکٹرک انسپکٹر صارفین کی شکایات براہ راست سنیں گے جبکہ کے الیکٹرک کے متعلقہ حکام کو بھی شکایات کے فوری ازالے اور ضروری کارروائی کے لیے موقع پر ہدایات جاری کی جائیں گی۔ محکمہ توانائی بلوچستان نے کہا ہے کہ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوام کو ان کے بجلی سے متعلق مسائل کے حل کے لیے مؤثر، شفاف اور براہ راست شکایتی نظام فراہم کرنا اور صارفین کی مشکلات کا بروقت ازالہ یقینی بنانا ہے۔

لیپکا کالجز کے صدر محمد الیاس کاکڑ ودیگر عہدیداران کا گورنمنٹ گرلز کالج سیٹلائٹ ٹاؤن کے دورے کے موقع پر پریذیڈنٹ شاہ حسن ودیگر کے ساتھ گروپ فوٹو

ٹینڈر کے عمل کو صاف اور شفاف بنایا جائے، ملک عبدالغفار مندوخیل

من پسند افراد کو نوازنے کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے، میر عبدالسلام

3 اکتوبر کو ہونے والی تقریب حلف برداری کے انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی

کوئٹہ (آن لائن) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، صدر میر عبدالسلام لانگو کی زیرصدارت آل گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی، مختلف ڈویژن اور اضلاع کے عہدیداروں کا مشترکہ اجلاس کوئٹہ پریس کلب میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں جنرل سیکرٹری ملک مجیب مہترزئی، صلاح الدین کبزئی، سردار جان مندوخیل، محمد ادریس جان لانگو، سراج خان کاکڑ، میر پیروز ملازئی، سمیع اللہ کاکڑ، حاجی محمد ابراہیم اچکزئی، میر ابرار رئیسانی، میر عدنان لہڑی، میر سلیم ہنگرئی، صاحبزادہ، بسم اللہ خان اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں 3 اکتوبر کو ہونے والی تقریب حلف برداری کے انتظامات کو حتمی شکل دی گئی اور تقریب کے انتظامات کیلئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ملک عبدالغفار مندوخیل، میر عبدالسلام لانگو، ملک مجیب مہترزئی اور دیگر نے کہا کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان بھر کے ٹھیکیداروں کی نمائندہ تنظیم ہے جو آئین ومنشور کے اندر رہتے ہوئے ٹھیکیدار برادری کے مسائل کے حل کیلئے آواز بلند کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کا وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی سیکرٹریز اور تمام محکموں کے افسران سے مطالبہ ہے کہ وہ ٹینڈر کے عمل کو صاف اور شفاف بنائیں اور ٹھیکیدار برادری کو غیرضروری تنگ کرنے اور من پسند افراد کو نوازنے کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے۔

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

نوجوان بلوچستان کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں مینا مجید بلوچ

نوجوانوں کی آرا کو پالیسی سازی کا حصہ بنا کر انہیں تعلیم، ہنر، روزگار اور قیادت کے مواقع فراہم کر رہے ہیں، صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان

صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں تعلیم، ہنر، روزگار، کھیل اور قیادت کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے مربوط اقدامات کیے جا رہے ہیں، یوتھ پالیسی ڈائلاگ سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید کی خصوصی ہدایات اور سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان درا بلوچ کے احکامات پر بلوچستان کے نوجوانوں کو با اختیار بنانے، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور نوجوان نسل کی آواز کو پالیسی سازی کے عمل کا مؤثر حصہ بنانے کے عزم کے تحت محکمہ کھیل و امور نوجوانان بلوچستان کے زیر اہتمام، اقوام متحدہ کے ادارہ برائے آبادی (یو این ایف پی اے) اور اسلامک ریلیف کے اشتراک سے "Provincial Youth Policy Commitment Dialogue & Forum" کا انعقاد کیا گیا۔ فورم کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو درپیش مسائل، ان کی ضروریات، ترجیحات اور مستقبل کے مواقع پر بامعنی مکالمے کو فروغ دینا، نوجوانوں کی آراء اور تجاویز کو پالیسی سازی کا حصہ بنانا اور صوبے میں نوجوانوں کی ترقی و خوشحالی کے لیے مؤثر اور قابل عمل اقدامات پر مشترکہ لائحہ عمل تشکیل دینا تھا۔ فورم سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان درا بلوچ نے کہا کہ نوجوان بلوچستان کا قیمتی سرمایہ اور صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو محض مستقبل کا حصہ نہیں بلکہ آج کے فیصلہ سازی کے عمل میں بھی فعال شراکت دار سمجھتی ہے۔ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں تعلیم، ہنر، روزگار، کھیل اور قیادت کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے مربوط اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نوجوانوں کی ترقی اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ نوجوانوں کی آواز کو پالیسی سازی تک پہنچانا اسی وژن کا اہم حصہ ہے، کیونکہ نوجوانوں سے براہ راست مشاورت کے بغیر ان سے متعلق پالیسیوں کو مکمل طور پر مؤثر نہیں بنایا جا سکتا۔ سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان درا بلوچ

لاہور، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیشنل سکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

شہریوں کو بروقت اور باعزت پولیس سروسز کی فراہمی یقینی بنائی جائے، محمد سہیل چوہدری

آئی جی اسلام آباد کا تھانہ آبپارہ کا دورہ، پولیس سہولیات اور ترقیاتی کاموں کے معیار کا جائزہ لیا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) آئی جی اسلام آباد نے SIPS پروٹوکولز کے تحت جاری ترقیاتی کاموں، پولیس افسران و اہلکاروں کو دستیاب سہولیات اور مجموعی انتظامات کا جائزہ لیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری نے تھانہ آبپارہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے SIPS پروٹوکولز کے تحت جاری ترقیاتی کاموں، پولیس افسران و اہلکاروں کو دستیاب سہولیات اور مجموعی انتظامات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر آئی جی اسلام آباد نے مصالحتی کمیٹی کے اراکین سے بھی ملاقات کی اور شہریوں کے مسائل کے حل، باہمی مشاورت اور عوامی سہولت سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جاری ترقیاتی کام مقررہ معیار کے مطابق بروقت مکمل کیے جائیں اور تھانے میں پولیس افسران و اہلکاروں کے لیے بہتر سہولیات کے ساتھ شہریوں کو بھی مؤثر، بروقت اور باعزت پولیس سروسز کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ شہریوں کی سہولت اور ان کے مسائل کا بروقت حل اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور پیشہ ورانہ رویہ اپناتے ہوئے پولیس سروس ڈیلیوری کو مزید مؤثر بنایا جائے۔

دالبندین میں خواتین کی پہلی کھلی کچہری، بنیادی مسائل پر تفصیلی گفتگو

دالبندین (آن لائن) ڈپٹی کمشنر چاغی بختیار اسماعیل بلوچ کی زیر صدارت خواتین کے لیے ایک اہم کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ یہ اجلاس گرلز ہائی اسکول میں منعقد ہوا، جس میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنے مسائل براہ راست پیش کیے۔ اس موقع پر ماحول نہایت سنجیدہ اور بامقصد رہا، جہاں خواتین کو اپنی آواز بلند کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ شرکا نے پانی، صحت، تعلیم، روزگار، آب نوشی اور سڑکوں کی تعمیر جیسے بنیادی مسائل پر روشنی ڈالی۔

کم عمر بچوں کے تحفظ کے قوانین پر مؤثر عملدرآمد نہ ہونے پر تشویش

جوڈیشل جسٹس سسٹم کے تحت بچوں کے قانونی حقوق یقینی بنائے جائیں، مقررین

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) کم عمر بچوں کے تحفظ کے قوانین پر عملدرآمد نہ ہونے پر تشویش چیئرمین چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی لاہور بار ایسوسی ایشن وحید احمد چوہدری، چیئرمین ویمن رائٹس کمیٹی ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن لاہور ایڈووکیٹ صائمہ رشید اور سیکرٹری آرگنائزیشن کے عمران خان نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک بھر میں 18 سال سے کم عمر بچوں کے لیے قانون میں دیے گئے تحفظات پر مؤثر عملدرآمد نہیں کیا جا رہا، انہوں نے کہا کہ کم عمر بچوں کو گرفتاری کی صورت میں بعض اوقات عام قیدیوں کے ساتھ تھانوں میں رکھا جاتا ہے، جبکہ ان کے مقدمات کی تفتیش بھی قانون میں مقررہ طریقہ کار کے مطابق نہیں کی جاتی۔ مقررین کا کہنا تھا کہ جوڈیشل جسٹس سسٹم کے تحت کم عمر بچوں کے لیے خصوصی قانونی تحفظات موجود ہیں، جن میں عدالت میں پیشی کے دوران ہتھکڑی نہ لگانا بھی شامل ہے۔

محکمہ صحت میں سہولیات کی بہتری کیلئے سزا و جزا کا نظام رائج کر رہے ہیں بخت محمد کاکڑ

ہسپتالوں میں طبی آلات، ادویات اور عملے کی دستیابی یقینی بنائی جارہی ہے، غفلت اور لاپرائی کی گنجائش ختم کردی گی ہے

ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملے کی دستیابی، ہسپتالوں میں صفائی، ادویات اور ضروری طبی آلات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجے کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے، ضروری طبی آلات کی فراہمی اور صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ دور دراز علاقوں کے عوام کو بھی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کی کارکردگی بہتر بنائی جا رہی ہے جبکہ عوام کو ان کی دہلیز پر صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے نئے منصوبوں پر بھی کام جاری ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملے کی دستیابی، ہسپتالوں میں صفائی، ادویات اور ضروری طبی آلات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، عوام کو علاج کی بہتر سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کو ہر صورت پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو صحت کے شعبے میں درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے اور صحت کے شعبے میں اصلاحات کا مقصد عوام کو جدید، مؤثر اور باعزت طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔

سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان درا بلوچ، ڈائریکٹر امور نوجوانان سجاد اسلم بلوچ و دیگر مقررین صوبائی یوتھ پالیسی ڈائیلاگ اینڈ کمٹمنٹ فورم کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

درست معلومات تک رسائی مضبوط جمہوریت اور شفاف معاشرے کی بنیاد ہے روبینہ خالد

عوام کو مستند معلومات کی بروقت فراہمی اور حق معلومات کے تحفظ کی ضمانت آئین پاکستان دیتا ہے

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور مصنوعی ذہانت کے دور میں مستند معلومات کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے، سینیٹر و چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام

اسلام آباد (شاکر رحمان) درست اور مستند معلومات تک رسائی باخبر اور مضبوط جمہوریت کے لیے ناگزیر ہے، سینیٹر روبینہ خالد معلومات تک رسائی ہر شہری کا بنیادی آئینی حق ہے عوام کو درست، مستند اور قابل اعتماد معلومات کی فراہمی شفاف معاشرے کی بنیاد ہے معلومات تک رسائی کے حق کا تحفظ ایک شفاف اور جوابدہ معاشرے کے لیے ضروری ہے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور مصنوعی ذہانت کے دور میں مستند معلومات کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے شہریوں کو مستند معلومات تک آسان اور بروقت رسائی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے غلط اور گمراہ کن معلومات کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے درست معلومات کی فراہمی ضروری ہے معلومات تک رسائی شفافیت، احتساب اور عوامی اعتماد کو فروغ دیتی ہے عوام کو اپنے حقوق اور دستیاب سہولیات سے آگاہ کرنے کے لیے مستند معلومات تک رسائی ضروری ہے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام مستحق خواتین کو پروگرام سے متعلق درست اور بروقت معلومات کی فراہمی کو خصوصی اہمیت دیتا ہے مستحقین کو ان کے حقوق اور سہولیات سے آگاہ کرنا BISP کی ترجیحات میں شامل ہے عوام کے حق معلومات شفافیت اور مستند معلومات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری رکھیں گے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل دی ریئل ڈیموکریٹ میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ کی مناسبت سے تقریب رونمائی کے موقع پر خطاب کر رہے ہیں

میونسپل کمیٹی ڈھاڈر کے ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی خلاف قانون ہے خان زمان

حاضر سروس ملازمین اور ڈیلی ویجز عملہ صفائی کو چار تا پانچ ماہ تک تنخواہوں کی ادائیگی نہ ہونے سے مسائل میں اضافہ ہوا، بشیر احمد رند

چیف سیکرٹری، سیکرٹری بلدیات سیکرٹری بی ایل جی بورڈ فوری نوٹس لیکر میونسپل کمیٹی ڈھاڈر کے ملازمین کی داد رسی کریں، قاسم خان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان، چیئرمین حاجی بشیر احمد رند، سیکرٹری جنرل قاسم خان کاکڑ، حاجی عبدالعزیز شاہوانی، عابد بٹ، محمد عمر جنگ، عارف خان بجارانی، ودین محمد محمد حسنی، ملک وحید کاسی، ملک محمد حسین ہنگورکی، نظر خان رند، سید منظور شاہ، فضل محمد یوسفزئی، انجینئر نجیب اللہ مری نے بیان میں ڈھاڈر میونسپل کمیٹی میں چیف آفیسر کی جانب سے درجہ چہارم ملازمین و مزدوروں کو چھ چھ ماہ تک تنخواہیں ادا نہ کرکے، ڈیوٹی پر حاضر ملازمین و عملہ صفائی کو ہراساں کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے سیکرٹری بی ایل جی بورڈ اور سیکرٹری بلدیات سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے کہ مزدور و عوام دشمن پالیسیوں کا نوٹس لے کر تحقیقات کی جائیں رہنماؤں نے کہا کہ میونسپل کمیٹی ڈھاڈر کے ڈیلی ویجز اور مستقل چھوٹی ڈیوٹی پر حاضر ملازمین سے جینے کا حق چھینا جا رہا ہے، حکومت کی جانب سے تنخواہوں کے فنڈز جاری ہونے کے باوجود مختلف حیلو بہانوں سے ملازمین کی کئی کئی ماہ کی تنخواہیں بند معذور اور دیگر ملازمین سے ناجائز کٹوتیوں نے محنت کشوں کے اہل و عیال کو فاقوں سے دوچار کر دیا ہے، جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ کئی ماہ کی تنخواہوں کی بندش کے بعد ایک دو تنخواہیں دے کر خاموش اور اپنا حق مانگنے پر ہمارے محنت کش کو نوکری سے برطرفی کی دھمکیاں دی جاتی ہیں جو انسانی حقوق اور آئین و لیبر قوانین کی خلاف ورزی اور ناانصافی ہے، ڈھاڈر کے مقامی حلقوں کی جانب سے بھی سوشل میڈیا پر میونسپل کمیٹی میں شدید بدانتظامی اور مبینہ بدعنوانی کی خبریں ہر زبان پر ہیں جس کا غریب ملازمین بھی شکار ہوئے ہیں بیان میں چیف سیکرٹری بلوچستان سیکرٹری بلدیات سیکرٹری بی ایل جی بورڈ کو توجہ دلاتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ مذکورہ چیف آفیسر کا تبادلہ کرکے سپریم کورٹ کے احکامات کے خلاف ملازمین کی تنخواہوں اور کٹوتیوں کی تحقیقات کی جائیں۔ بصورت دیگر بلوچستان لیبر فیڈریشن چیف آفیسر کیخلاف احتجاج کی کال دے گی۔

گورنر راج کی باتیں سیاسی و آئینی بحران کو مزید سنگین کریں گی، سردار شیر محمد رند

عوامی مینڈیٹ کا احترام، سیاسی مسائل کا حل مذاکرات اور آئینی دائرہ کار میں ہونا چاہیے، رہنما پی ٹی آئی

بولان (آئی این پی) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما اور رند قبائل کے سربراہ سردار شیر محمد رند نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کی باتیں ملک میں سیاسی کشیدگی کو مزید بڑھانے کا باعث بنیں گی ایسے غیر آئینی اقدامات سے عوام کے درپیش مسائل حل ہونے کے بجائے ملک میں سیاسی اور آئینی بحران مزید سنگین صورتحال اختیار کر جائے گا پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سردار شیر محمد رند نے جمہوریت اور آئین کی بالادستی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوامی مینڈیٹ اور آئینی اداروں کا احترام جمہوری نظام کی بنیادی ضرورت عوام کے مینڈیٹ کا تحفظ اور تمام آئینی اداروں کا احترام ہے کسی بھی صوبے میں درپیش سیاسی مسائل کو غیر جمہوری یا یکطرفہ طریقوں سے حل کرنے کی ہر کوشش نہ صرف جمہوریت کو نقصان پہنچائے گی بلکہ ملکی مفاد میں بھی نہیں ہوگی لانگ مارچ کو وقتی طور پر ملتوی کر کے نئی تاریخ کا اعلان کرنا پی ٹی آئی کی ایک بہترین اور دانشمندانہ سیاسی حکمت عملی ہے تحریک انصاف اپنے مقاصد اور حقوق کے لیے آئینی قانونی اور جمہوری دائرہ کار میں رہتے ہوئے جدوجہد جاری رکھے گی عوام کے دیرینہ مسائل سیاسی حقوق اور جمہوری آزادیوں کے لیے اٹھنے والی آوازوں کو طاقت یا انتقامی اقدامات سے دبانے کے بجائے موجودہ حکومت کو چاہیے کہ وہ سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوامی مطالبات سن کر ان کا حل نکالے پاکستان اس وقت شدید سیاسی غیر یقینی اور معاشی مشکلات سے گزر رہا ہے ملکی بقا اور بہتری کا تقاضا ہے کہ حکومت محاذ آرائی اور سیاسی انتقام کے بجائے تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ بامقصد اور سنجیدہ مذاکرات کا راستہ اختیار کرے

وندر کا 2 لاکھ گیلن واٹر ٹینک منصوبہ مبینہ غفلت کے باعث تعطل کا شکار

ادھورے منصوبے اور مبینہ ناقص میٹریل پر عوام کا اظہار تشویش، نوٹس لینے کا مطالبہ

وندر (یو این اے) وندر، 2 لاکھ گیلن واٹر ٹینک منصوبہ ٹھیکیدار کی مبینہ غفلت و عدم دلچسپی کے باعث تعطل کا شکار ادھورا واٹر ٹینک سوالیہ نشان بن گیا چھت کہاں گئی؟ کس نے نگل لی؟ کوئی پتہ نہیں منصوبے میں مبینہ ناقص میٹریل کے استعمال کا انکشاف کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا اور ڈپٹی کمشنر حب جمعداد خان فوری نوٹس لے کر منصوبے کا کام دوبارہ شروع کروائیں ٹھیکیدار کی مبینہ غفلت پر سخت کارروائی کی جائے عوامی حلقوں کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق وندر شہر میں عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے شروع کیا جانے والا 2 لاکھ گیلن واٹر ٹینک منصوبہ مبینہ طور پر ٹھیکیدار کی مبینہ غفلت اور عدم دلچسپی کے باعث کئی ہفتوں سے تعطل کا شکار ہو کر رہ گیا منصوبے پر کام شروع ہونے کے باوجود اسے مکمل نہ کیا جا سکا اور مبینہ طور پر ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ کر رفو چکر ہو گیا جبکہ زیر تعمیر واٹر ٹینک آج بھی اپنی تکمیل کا منتظر ہے۔ عوامی حلقوں میں اس بات پر شدید تشویش پائی جاتی ہے کہ عوامی مفاد میں شروع کیے گئے منصوبے کو آخر کس وجہ سے ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے اور اس کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر کیوں کی جا رہی ہے۔ واٹر ٹینک منصوبے میں مبینہ طور پر ناقص میٹریل کے استعمال کی شکایات بھی سامنے آ رہی ہیں جس کے باعث منصوبے کے معیار اور پائیداری پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ منصوبے میں استعمال ہونے والے تعمیراتی میٹریل کے معیار کا متعلقہ حکام کی جانب سے فوری طور پر معائنہ اور مکمل جانچ پڑتال کی جائے تاکہ حقائق سامنے آ سکیں۔ دوسری جانب زیر تعمیر واٹر ٹینک کا کام ادھورا پڑا ہوا ہے اور سب سے اہم سوال یہ اٹھایا جا رہا ہے کہ ٹینک کی چھت کہاں گئی؟ کس نے نگل لی؟ اس حوالے سے عوامی حلقوں میں مختلف سوالات گردش کر رہے ہیں تاہم منصوبے کی موجودہ صورتحال نے متعلقہ حکام کی نگرانی اور ٹھیکیدار کی ناقص کارکردگی پر بھی سوالات کھڑے کر دیے ہیں

کوئٹہ، قلات، مستونگ اور نوشکی میں گرمی کا زور ٹوٹ گیا، خزاں کا باقاعدہ آغاز

سائبیرین ہواؤں کے اثرات سے راتیں سرد ہونے لگیں، صبح و شام کی خنکی میں نمایاں اضافہ، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں موسم نے ایک بار پھر خوبصورت کروٹ بدل لی ہے، جہاں کوئٹہ، قلات، مستونگ اور نوشکی سمیت کئی علاقوں سے گرمی آہستہ آہستہ رخصت ہو چکی ہے اور خزاں کے موسم نے اپنی آمد کا باقاعدہ پیغام دے دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق روایتی ساون کے اختتام کے ساتھ ہی خطے میں موسم خزاں کا آغاز ہو چکا ہے۔ سائبیرین ہواؤں کے ہلکے اثرات کے باعث شدید گرمی کا زور مکمل طور پر ٹوٹ گیا ہے، جس سے موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق صوبے کے ان میدانی اور پہاڑی علاقوں میں اب راتیں سرد ہونا شروع ہو گئی ہیں، جبکہ دن کے اوقات میں بھی ہلکی خنکی محسوس کی جا رہی ہے۔ بالخصوص صبح اور شام کے اوقات میں ٹھنڈی ہواؤں کے باعث خنکی میں نمایاں اضافہ دیکھا جا رہا ہے، جس سے شہریوں نے گرمی کے طویل اور سخت طویل دورانیے کے بعد سکھ کا سانس لیا ہے۔

صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی، راحیلہ حمید اور سیکرٹری خزانہ جہانگیر ملاقات کر رہے ہیں

راولپنڈی غیر قانونی فان لون ریکوری کال سینٹر پر چھاپہ 61 ملزمان گرفتار

NCCIA راولپنڈی سرکل کی خفیہ کارروائی، 71 موبائل فونز اور 155 لیپ ٹاپس برآمد کر لیے گئے

ابتدائی تفتیش کے مطابق ملزمان جعلی ریکوری ایجنٹس بن کر غیر ملکی شہریوں کو دھمکیاں دے کر رقوم بٹورتے تھے

راولپنڈی (زاہد احمد خان) این سی سی آئی اے راولپنڈی سرکل نے غیر قانونی فان لون ریکوری سکیم میں ملوث غیر قانونی کال سینٹر پر کامیاب چھاپہ مار کر 61 ملزمان کو گرفتار کر لیا، قبضے سے 71 موبائل فونز اور 155 لیپ ٹاپس برآمد کر لیے گئے تفصیلات کے مطابق NCCIA راولپنڈی سرکل کو خفیہ ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی کہ راولپنڈی کے علاقے کمرشل مارکیٹ، سیٹلائٹ ٹاؤن میں ایک غیر قانونی کال سینٹر قائم ہے جہاں سے بیرون ملک شہریوں کو غیر قانونی قرضوں کی وصولی کے نام پر ڈرا دھمکا کر ہراساں کیا جا رہا ہے، اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ٹیم تشکیل دے کر چھاپہ مارا گیا، کارروائی کے دوران 61 ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا، ملزمان کے قبضے سے 71 موبائل فونز اور 155 لیپ ٹاپس برآمد کر لیے گئے، تمام ڈیجیٹل آلات اور ڈیٹا کو فرانزک تجزیے کے لیے قبضے میں لے لیا گیا ہے، ابتدائی تفتیش کے مطابق ملزمان جعلی ریکوری ایجنٹس بن کر غیر ملکی شہریوں کو دھمکیاں دے کر رقوم بٹورتے تھے، جس سے نہ صرف شہریوں کو شدید ذہنی اذیت پہنچ رہی تھی بلکہ ملک کی ساکھ بھی متاثر ہو رہی تھی، ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش اور تکنیکی تجزیہ جاری ہے۔ اس موقع پر ڈی جی این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی کا کہنا تھا کہ غیر قانونی کال سینٹرز ملک کی ساکھ اور عوام کے اعتماد کے لیے بڑا خطرہ ہیں NCCIA سائبر کرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، غیر قانونی کال سینٹرز اور سائبر فراڈ میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز اور بھرپور کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ڈی جی این سی سی آئی اے کا کہنا تھا کہ این سی سی آئی اے کا بنیادی مقصد عوام کو سائبر کرائم سے محفوظ بنانا اور انہیں بروقت انصاف کی فراہمی ہے۔ تمام افسران شہریوں کی شکایات کا میرٹ اور شفافیت کے ساتھ فوری ازالہ یقینی بنائیں، سائلین کے ساتھ خوش اخلاقی اور عزت و احترام سے پیش آئیں، کیسز میں غیر ضروری تاخیر سے اجتناب کریں، انہوں نے مزید کہا کہ کام میں غفلت، کوتاہی اور بدعنوانی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

غیر رجسٹرڈ کشتیوں کے خلاف کل سے قانونی کارروائی کا اعلان

بغیر لائسنس کشتیوں کو سمندر میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی، محکمہ ماہی گیری

گڈانی (یو این اے) محکمہ ماہی گیری کی جانب سے کشتیوں کی باقاعدہ رجسٹریشن اور لائسنس کے اجراء کے لیے دی گئی خصوصی مہلت اب مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے۔ اس حوالے سے تمام کشتی مالکان بشمول ماہی گیری، کاروباری، مال بردار، سیاحتی، تفریحی اور ذاتی استعمال کی کشتیوں کے مالکان کو آخری بار سختی سے مطلع کیا جاتا ہے کہ کل سے غیر رجسٹرڈ اور بغیر لائسنس کشتیوں کے خلاف عملی قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا جائے گا، اور ایسی کسی بھی کشتی کو سمندر میں جانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ محکمہ ماہی گیری کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، وہ تمام کشتیاں جو ماہی گیری کے علاوہ کاروباری، تجارتی، مال برداری، سیاحتی، تفریحی یا ذاتی مقاصد کے لیے سمندر میں استعمال ہو رہی ہیں، ان کے مالکان بھی فوری طور پر محکمہ ماہی گیری کے دفتر سے رابطہ کر کے متعلقہ فارم حاصل کریں، ضروری کوائف اور دستاویزات مکمل کروائیں اور اپنی کشتیوں کو قانونی دائرہ کار میں لائیں۔ محکمہ ماہی گیری کا واضح کہنا ہے کہ اس مہم کا بنیادی مقصد سمندری حدود میں چلنے والی تمام کشتیوں کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کرنا، قانونی ضابطہ کاری کو یقینی بنانا، کشتی مالکان کو قانونی تحفظ فراہم کرنا اور سمندری سرگرمیوں کو زیادہ محفوظ اور منظم بنانا ہے۔ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز لسبیلہ کی جانب سے تمام کشتی مالکان سے پرزور اپیل کی گئی ہے کہ وہ مزید کسی بھی مہلت کا انتظار کیے بغیر فوری طور پر اپنی کشتیوں کے کاغذات مکمل کر کے رجسٹریشن اور لائسنس حاصل کریں۔

بیلا، معاویہ ڈیجیٹل زون کا شاندار افتتاح، واجہ غلام نبی موسیٰ رونجھو نے فیتہ کاٹا

تقریب میں معززین علاقہ اور شہریوں کی بڑی تعداد کی شرکت، کاروبار کی کامیابی کے لیے خصوصی دعا

بیلا (یو این اے) معاویہ ڈیجیٹل زون بیلا کا شاندار افتتاح رونجھا قبیلے کی ممتاز قبائلی شخصیت اور بزرگ [illegible] کے معروف زمیندار واجہ غلام نبی موسیٰ رونجھو نے فیتہ کاٹ کر باقاعدہ افتتاح کیا افتتاحی تقریب میں معززین علاقہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر مولوی محمد عمران نے کاروبار میں برکت اور کامیابی کے لیے خصوصی دعا کرائی۔ اس موقع پر میر اللہ نواز رونجھو، محمد ہاشم رونجھو، عبدالواحد موسیٰ رونجھو، ایڈووکیٹ اشرف یزدان، مسلم خان میروانی، واجہ محمد حیات رونجھو، سیٹھ عبدالواحد موندرہ، نوجوان شخصیت عبدالرشید الگ، رئیس عظیم رونجھو، ڈاکٹر جنید رونجھو، منظور ساحل، وڈیرہ انعام اللہ رونجھو، رؤف قادر رونجھو، الحبیب سٹیر کے اونر اسد رونجھو، پیر احمد غلام فاروق، میر حنیف شاہ، نظر یوسف رونجھو، پیر بخش لاسی، سعود فیصل رونجھو، شہزادہ جلیل رونجھو سمیت بڑی تعداد میں شخصیات موجود تھیں۔ آخر میں معاویہ ڈیجیٹل زون کے اونرز ساجد موسیٰ رونجھو اور عامر موسیٰ رونجھو نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

بلوچستان میں جدید نظام سے قانونی تجارت مزید سہل ہوگی ڈاکٹر سعید جدون

قانونی تجارت کرنے والے افراد اور مال بردار گاڑیوں کی شناخت و دستاویزات کی تصدیق کا عمل شفاف اور تیز بنایا جائیگا

نظام کے نفاذ سے مال بردار گاڑیوں کو بلاجواز روکنے اور غیر قانونی طور پر رقوم طلب کرنے کے عمل کی حوصلہ شکنی ہوگی، سینئر افسر

کوئٹہ (پ ر) حکومت کی جانب سے کسٹمز اور دیگر امور کے لیے مقرر کردہ سینئر کنسلٹنٹ ڈاکٹر سعید جدون نے کہا ہے کہ مال بردار گاڑیوں کی جی ڈیز، نقل و حمل اور دیگر مسائل کے حل کے لیے آئندہ تین سے چار ماہ کے دوران جدید نظام متعارف کرایا جا رہا ہے جس سے قانونی تجارت مزید سہل ہوگی اور مال بردار گاڑیوں کو بلاجواز روکنے اور انہیں بے جا تنگ کرنے کا سلسلہ ختم کیا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ قانونی تجارت کرنے والوں کے لیے مشکلات پیدا کرنے والے عناصر جعلی جی ڈیز اور اسمگلنگ میں ملوث ہوتے ہیں تاہم نئے نظام کے ذریعے قانونی تجارت کرنے والے افراد اور مال بردار گاڑیوں کی شناخت اور دستاویزات کی تصدیق کا عمل شفاف اور تیز بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر سے جدید نظام کا آغاز کیا جا رہا ہے جس کے تحت تمام مال بردار گاڑیوں کو ای۔ٹیگ دیا جائے گا۔ ای۔ٹیگ میں گاڑی کی جی ڈی، سامان، بلٹی، روٹ اور دیگر ضروری تفصیلات موجود ہوں گی جبکہ گاڑی مالکان اور ڈرائیورز کو آئی ڈی اور پاس ورڈ بھی فراہم کیے جائیں گے۔ کسٹمز اہلکار کیو آر کوڈ اسکین کر کے چند لمحوں میں گاڑی، اس کے سامان، جی ڈی اور دیگر متعلقہ تفصیلات کی تصدیق کر سکیں گے۔ ڈاکٹر سعید جدون نے بتایا کہ جدید نظام کا آغاز گوادر سے کیا جائے گا جس کے بعد اسے تفتان میں بھی نافذ کیا جائے گا۔ کسٹمز کی جانب سے مال بردار گاڑیوں کے مالکان کو ٹرانسپورٹ فیسیلیٹیشن ڈاکیومنٹس بھی فراہم کیے جائیں گے جن میں گاڑی نمبر، جی ڈی نمبر، گیٹ پاس اور دیگر ضروری معلومات درج ہوں گی۔ ان دستاویزات پر متعلقہ دستخط، اسٹیمپ اور کیو آر کوڈ موجود ہوگا، جس کے ذریعے گاڑی اور اس کے کاغذات کی فوری تصدیق ممکن ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس نظام کے نفاذ سے مال بردار گاڑیوں کو بلاجواز روکنے اور غیر قانونی طور پر رقوم طلب کرنے کے عمل کی حوصلہ شکنی ہوگی جبکہ قانونی تجارت سے وابستہ افراد کو اپنی تجارت جاری رکھنے میں سہولت ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ پکڑی جانے والی گاڑیوں اور ان میں موجود مال کے حوالے سے بھی محکمہ کسٹمز کی جانب سے کام جاری ہے اور بہت جلد ہفتہ وار بنیادوں پر ضبط کیے جانے والے مال کی نیلامی کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔ ڈاکٹر سعید جدون نے کلکٹر اپریزمنٹ اور کلکٹر انفورسمنٹ کو ہدایت کی کہ مال بردار گاڑیوں کو بلاجواز روکنے کے سلسلے کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں جبکہ چیک پوسٹوں پر کسٹمز اہلکاروں کی نفری میں اضافہ کیا جائے تاکہ قانونی تجارت کرنے والے ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر کسٹمز کلکٹریٹ کے شاہد جان اور داؤد پیرزادہ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ اور نائب صدر انجینئر میر ولی خان نے کہا کہ بلوچستان کے صنعت و تجارت سے وابستہ افراد کی مال بردار گاڑیوں کو بلاجواز روک کر ان کے خلاف بے بنیاد کیسز بنائے جانے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں، جس سے قانونی تجارت متاثر ہو رہی ہے۔

جامعہ تربت میں اسپرنگ 2027 داخلوں کی آخری تاریخ 30 ستمبر کر دی گئی

کوئٹہ (آن لائن) جامعہ تربت میں تعلیمی سال 2027 کے اسپرنگ سیشن میں 64 سے زائد انڈر گریجویٹ اور گریجویٹ تعلیمی پروگراموں میں داخلہ لینے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2026 ہے۔ خواہشمند امیدوار 30 ستمبر تک آن لائن پورٹل کے ذریعے اپنی درخواست جمع کرا سکتے ہیں https://admissions.universityofturbat.com آن لائن درخواست کے علاوہ، داخلہ فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ، مین کیمپس (داخلہ سیل)، یا تپی کیمپس (لاء ڈیپارٹمنٹ) سے بھی 30 ستمبر تک حاصل اور جمع کیے جا سکتے ہیں۔ یونیورسٹی ترجمان کے مطابق مستحق اور ذہین طلبہ کے لیے متعدد اسکالرشپس اور مالی امداد کی سہولیات بھی دستیاب ہیں۔ تعلیمی پروگراموں کی مکمل تفصیل اور دیگر معلومات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں ad/uot.edu.pkhttps 2027-springforopenmission مزید معلومات کے لیے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کیا جا سکتا ہے:

فری ڈور گوپس — آٹھ سال پرانی ایک پراسرار داستان

گلگت بلتستان کی حسین وادی غذر میں زمانہ قدیم کا ایک راز

اسلام آباد (اعجاز وائی سے) گلگت بلتستان کی حسین وادی غذر میں زمانہ قدیم سے کچھ راز ایسے بھی ہیں، جنہیں وقت بھی اپنے ساتھ نہیں لے جا سکا۔ ایسا ہی ایک راز گوپس کی خوبصورت پہاڑیوں کے درمیان چھپا ہوا ہے۔ یہ ہے فری ڈور۔ ایک ایسا پراسرار دروازہ، جس کے بارے میں مقامی بزرگوں سے نسل در نسل ایک داستان سنائی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس داستان کی جڑیں تقریباً آٹھ سو سال پرانی ہیں۔ گوپس سینٹر سے تقریباً دس منٹ کی گاڑی کے سفر کے بعد ایک پہاڑی مقام آتا ہے، اور پھر تقریباً بیس منٹ کی پیدل ٹریکنگ کے بعد آپ اس خوبصورت اور پراسرار دروازے تک پہنچ سکتے ہیں۔ پہاڑ کے درمیان قدرتی چٹانوں میں بنا یہ خوبصورت دروازہ اپنی منفرد ساخت کی وجہ سے دیکھنے والوں کی توجہ اپنی طرف کھینچتا ہے۔ مقامی طور پر اس مقام کو پرتوئی بھی کہا جاتا ہے، جبکہ آج یہ فری ڈور کے نام سے مشہور ہے۔ مقامی بزرگوں کی روایت کے مطابق یہ کوئی عام دروازہ نہیں تھا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پریوں کے ایک قلعے کا دروازہ تھا، اور اس سے متعلق کئی پراسرار کہانیاں نسل در نسل منتقل ہوتی رہی ہیں۔ وقت گزرتا گیا، نسلیں بدلتی گئیں، لیکن اس دروازے سے جڑی روایات آج بھی زندہ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ پرانے زمانے میں اس علاقے میں ہونے والی شادیوں اور اہم تقریبات کے دوران کچھ خاص رسومات کی پابندی کی جاتی تھی۔ سرخ لباس پہننے سے گریز کیا جاتا تھا، جبکہ پیاز اور مرچ کی کاشت سے متعلق بھی بعض قدیم روایات موجود تھیں۔ شادی کے حوالے سے ایک اور مقامی روایت بھی سننے کو ملتی ہے کہ اگر مخصوص رسم کے مطابق بکرے یا بکری کی قربانی نہ دی جائے تو دلہن اپنے نئے گھر میں خوش نہیں رہ سکے گی۔ یہ تمام باتیں مقامی لوک روایات اور قدیم عقائد کا حصہ ہیں۔ آج کی نئی نسل ان میں سے بہت سی روایات کو نہیں مانتی، لیکن گوپس کے بزرگ آج بھی ان کہانیوں کو اپنی ثقافتی یادداشت کا حصہ سمجھتے ہیں۔ اسی تاریخی اور پراسرار مقام کی نسبت سے آج Resort&DoorFairyHotel GhizerGupis بھی گوپس میں اپنی ایک الگ شناخت بنا چکا ہے۔ یہ ہوٹل گوپس آنے والے سیاحوں کے لیے قیام، آرام اور علاقے کی خوبصورتی کو قریب سے محسوس کرنے کا ایک خوبصورت مقام ہے۔ فری ڈور کی قدیم داستان اور گوپس کی قدرتی خوبصورتی کے درمیان یہ ہوٹل اس علاقے کی مہمان نوازی اور سیاحتی شناخت کو مزید نمایاں کرتا ہے۔ شاید یہی کسی علاقے کی اصل خوبصورتی ہوتی ہے۔

مسلم لیگ ن کی سیاست بے لوث خدمت ہے مثبت تبدیلی کیلئے کوشاں ہیں زرک مندوخیل

حلقے کے عوام مسائل کے حل کیلیے ہروقت آسکتے ہیں، تعلیم، صحت، بجلی اور پانی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جا رہے ہیں

کسی بھی علاقے یا طبقے کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں ہونا چاہیے، تمام شہری یکساں توجہ اور بنیادی سہولیات کے حق دار ہیں، رکن اسمبلی

کوئٹہ (اے این این) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عوامی خدمت ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، حلقہ انتخاب کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے ازالے کے لیے متعلقہ اداروں سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اسے ہر صورت مقدم رکھا جائے گا اور علاقے کے اجتماعی مفادات کے لیے بھرپور آواز اٹھائی جائے گی۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ ہزارہ برادری سمیت حلقہ انتخاب کے تمام طبقات کے مسائل کے حل کے لیے ان کے دروازے کھلے ہیں، وہ بلا رنگ و نسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی علاقے یا طبقے کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں ہونا چاہیے، تمام شہری یکساں توجہ اور بنیادی سہولیات کے حق دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور منتخب نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام آدمی تک پہنچائے جائیں۔

گرانفروشی اور تجاوزات کیخلاف کارروائیاں مزید مؤثر بنائی جائیں مہر اللہ بادینی

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور معیار ہر صورت یقینی بنایا جائے، انتظامی افسران کے اجلاس میں ہدایت

عوامی مسائل کے فوری حل اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے اپنے اپنے علاقوں میں فعال کردار ادا کریں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت پرائس کنٹرول، جاری ترقیاتی اسکیمات اور انسداد تجاوزات کے حوالے سے انتظامی افسران کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز، مجسٹریٹس اور تحصیلداران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ میں سرکاری نرخوں پر اشیائے خوردونوش کی دستیابی، جاری ترقیاتی اسکیمات پر پیش رفت اور تجاوزات کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے افسران کو ہدایت کی کہ پرائس کنٹرول کے عمل کو مزید مؤثر بناتے ہوئے گرانفروشی اور سرکاری نرخوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے جاری ترقیاتی اسکیمات کی بروقت اور معیاری تکمیل پر خصوصی توجہ دینے اور فیلڈ میں باقاعدگی سے معائنے کرنے کی ہدایت کی۔ انسداد تجاوزات کے حوالے سے بھی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے اور اہم شاہراہوں و عوامی گزرگاہوں کو تجاوزات سے پاک رکھنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام انتظامی افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے فوری حل اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے اپنے اپنے علاقوں میں فعال کردار ادا کریں۔

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو ۔ پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے
چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔2821626-2821538-2829164 فیکس نمبرز:۔2835934-2830228
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

منگل 29 ستمبر 2026ء

آبنائے ہرمز کی بے یقینی، عالمی معیشت کیلئے خطرے کی سنگین گھنٹیاں!!

میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کی پیشکش مسترد کیے جانے کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے اور خام تیل کی قیمتوں میں یہ اضافہ عالمی سطح پر مہنگائی کے دباؤ میں مزید اضافے کا خدشہ پیدا کر رہا ہے، کیونکہ توانائی کی قیمتیں بڑھنے سے ٹرانسپورٹ، بجلی اور دیگر اشیا کی پیداواری لاگت متاثر ہوسکتی ہے۔ آبنائے ہرمز سے عالمی تیل کی تجارت کا ایک بڑا حصہ گزرتا ہے، اس لئے خطے میں جنگ یا سمندری آمدورفت میں رکاوٹ کے خدشات عالمی توانائی کی منڈی پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں آبنائے ہرمز پر جاری کشیدگی نے ایک مرتبہ پھر ثابت کردیا ہے کہ دنیا کے کسی ایک حصے میں سلگنے والی آگ اس وقت پوری عالمی برادری کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے جب اس کا تعلق توانائی، تجارت اور سمندری گزرگاہوں سے ہو۔ خام تیل کی قیمتوں میں تازہ اضافہ اسی بڑے بحران کی ایک جھلک ہے۔ برینٹ خام تیل کی قیمت 107 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کرگئی جبکہ امریکی خام تیل بھی نمایاں اضافے کے ساتھ 94 ڈالر سے اوپر پہنچ گیا۔ یہ صرف تیل کی قیمت کا معاملہ نہیں۔ عالمی معیشت میں توانائی بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ جب خام تیل مہنگا ہوتا ہے تو اس کے اثرات پٹرول اور ڈیزل تک محدود نہیں رہتے بلکہ نقل وحمل، صنعت، بجلی، درآمدات، پیداوار اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں تک پھیل جاتے ہیں۔ یوں ایک جنگ جس کا آغاز ایک مخصوص خطے میں ہوتا ہے، اس کا معاشی بوجھ ہزاروں میل دور بیٹھے عام شہری کو بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔ یہی وہ حقیقت ہے جسے موجودہ بحران کے تناظر میں عالمی طاقتوں کو سب سے زیادہ سنجیدگی سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ تازہ صورت حال میں ایران کی جانب سے سات روزہ جنگ بندی اور آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کی تجویز نے سفارت کاری کے امکان کو دوبارہ نمایاں کیا ہے۔ ایران نے امریکی فوجی دباؤ اور پابندیوں میں نرمی سے مشروط ایک ایسا راستہ پیش کیا جس کے تحت ہرمز کو دوبارہ کھولا جاسکتا ہے اور مذاکرات کی طرف واپسی ممکن ہوسکتی ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس تجویز کو مسترد کرتے ہوئے بھی یہ عندیہ دیا ہے کہ ایران کے ساتھ مزید مذاکرات ہوسکتے ہیں۔ یوں سخت بیانات کے باوجود مذاکرات کا دروازہ مکمل طور پر بند نہیں ہوا امید ہے کہ مذاکرات کے دروازے کھلے رہیں گے عالمی برادری کو پرامید رہنا چاہئے تاہم امیدوں کے ثمر بار ہونے کے لئے عالمی برادری کو اپنا مثبت اور تعمیری کردار ادا کرنا ہوگا۔ آبنائے ہرمز اس پوری صورتحال کا مرکزی نقطہ بن چکی ہے۔ جنگ سے پہلے یہاں روزانہ جو بڑے تجارتی جہاز گزرتے تھے مسلسل کئی مہینوں سے جاری کشیدگی میں اس گزرگاہ سے تجارتی آمدورفت میں غیر معمولی کمی ریکارڈ ہوئی ہے اس گزرگاہ کی اہمیت محض جغرافیائی نہیں بلکہ عالمی توانائی کے نظام سے براہ راست وابستہ ہے۔ خلیج سے نکلنے والے تیل اور گیس کی بڑی مقدار اسی راستے سے عالمی منڈی تک پہنچتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہرمز کے بارے میں معمولی سی بے یقینی بھی عالمی مارکیٹ میں فوری ردعمل پیدا کرتی ہے۔ اس وقت دنیا کو جنگ نہیں بلکہ امن اور مفاہمت کی ضرورت ہے اور یہ معاملہ صرف فریقین تک محدود نہیں بلکہ عالمی مسئلہ ہے جو غور وفکر کا تقاضا کرتا ہے عالمی برادری کو چاہئے کہ فریقین کو بٹھائے اور انہیں ایک دوسرے کے قریب لانے کے لئے پاکستان کی تقلید کریں پاکستان نے انتہائی پیچیدہ اور سنگین جنگی حالات میں فریقین کو بٹھا کر ثابت کیا خلوص اور دیانتداری سے کوششیں کی جائیں تو فریقین کو مذاکرات کی میز تک لایا جاسکتا ہے دیکھا جائے تو امریکہ اور ایران کے مابین جاری کشیدگی یا جنگ محض ان دو فریقوں کی کشیدگی نہیں رہی بلکہ ایک ایسے بحران میں بدل رہی ہے جس کے اثرات سے عالمی معیشت مسلسل خطرات میں گھر رہی ہے پاکستان کا اس حوالے سے موقف انتہائی جاندار اور حق وصداقت پر مبنی ہے وزیراعظم شہباز شریف نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر خطاب اور عالمی رہنماؤں سے بات چیت کے دوران پاکستان کے مبنی برحقیقت موقف کو اچھے سے اجاگر کیا ہے عالمی منڈی میں تیل مہنگا ہونے سے صرف پاکستان ہی نہیں پوری دنیا کے لئے مشکلات بڑھیں گی پہلے ہی دنیا بھر میں مہنگائی، توانائی کے تحفظ اور سپلائی چین کے مسائل معیشتوں کے لئے چیلنج بنے ہوئے ہیں۔ ایسے ماحول میں ایک طویل جنگ عالمی معیشت کے لئے کسی اضافی جھٹکے سے کم نہیں۔ اس وقت دیکھا جائے تو ایران اور امریکا کے درمیان بنیادی اختلافات اپنی جگہ موجود ہیں۔ دونوں جانب سے سخت موقف سامنے آرہے ہیں اور جنگ کے خاتمے کے طریقہ کار پر اتفاق نہیں۔ ایرانی حکام اپنی شرائط پر قائم رہنے کی بات کررہے ہیں جبکہ امریکی صدر بھی ایسے معاہدے کی خواہش ظاہر کررہے ہیں جو واشنگٹن کے لئے قابل قبول ہو۔ اس صورتحال میں کسی فوری اور آسان حل کی توقع حقیقت پسندانہ نہیں، لیکن اگر فریقین بات چیت کے امکانات کو زندہ رکھتے ہیں تو یہی مستقبل کے کسی سمجھوتے کی بنیاد بن سکتا ہے۔ دنیا کو اس وقت سب سے زیادہ ضرورت اسی بات کی ہے کہ اختلافات کو مذاکرات میں تبدیل کرنے کے راستے تلاش کئے جائیں۔ اقوام متحدہ جیسے عالمی اداروں کا کردار بھی اسی حوالے سے اہم ہے۔ سلامتی، خودمختاری، بین الاقوامی قانون اور محفوظ سمندری آمدورفت ایسے اصول ہیں جنہیں محض سیاسی اختلافات کی نذر نہیں کیا جاسکتا۔ اگر عالمی برادری ہر بحران کو طاقت کے توازن کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کرے گی تو اس کے نتیجے میں مزید بحران پیدا ہونے کا خطرہ رہے گا۔ عالمی برادری کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ امن صرف جنگ بندی کا نام نہیں۔ مستقل امن کے لئے ایسے سیاسی اور سفارتی انتظامات ضروری ہیں جن سے فریقین کو اپنی سلامتی، خودمختاری اور بنیادی مفادات کے تحفظ کا یقین حاصل ہو۔ اگر کسی عارضی جنگ بندی کے بعد بنیادی تنازعات دوبارہ شدت اختیار کرلیں تو بحران ایک مرتبہ پھر اسی مقام پر پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے موجودہ سفارتی مواقع کو محض وقت حاصل کرنے کے بجائے پائیدار حل کی طرف بڑھنے کے لئے استعمال کرنا ضروری ہے۔ آبنائے ہرمز کی موجودہ صورتحال اس پورے بحران کا شاید سب سے واضح معاشی استعارہ ہے۔ ایک طرف جنگی طیارے، میزائل اور عسکری دھمکیاں ہیں، دوسری طرف تیل کی قیمتیں، بحری جہاز، عالمی تجارت اور کروڑوں صارفین کے معاشی مفادات ہیں۔ مشرق وسطیٰ کے موجودہ بحران میں ابھی واضح نہیں کہ ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات کب اور کس سطح پر آگے بڑھیں گے، جنگ بندی کی شرائط کیا ہوں گی اور آبنائے ہرمز میں معمول کی بحری آمدورفت کب مکمل طور پر بحال ہوسکے گی۔ لیکن ایک بات واضح ہے کہ موجودہ صورتحال نے جنگ کے معاشی نقصانات کو دنیا کے سامنے ایک مرتبہ پھر نمایاں کردیا ہے۔

پاکستانی سرمایہ کار اب بھی اعتماد کی وجہ کے منتظر

معاشیات

علی خضر

گزشتہ تین برس کے دوران پاکستان کی معاشی صورتحال میں بہتری حقیقی ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر دوبارہ مضبوط ہوئے، خودمختار کریڈٹ ریٹنگ بہتر ہوئی، قرضوں کا بوجھ بحران کے دور کی بلند ترین سطح سے کم ہوا اور فوری بیرونی قرضوں کی ادائیگی کے بحران کا خطرہ نمایاں طور پر گھٹ گیا ہے۔ ستمبر کے وسط تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر تقریباً 21.4 ارب ڈالر تھے، جبکہ ایس اینڈ پی نے جولائی میں پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ بڑھا کر بی کردی۔ معاشی استحکام کے روایتی پیمانوں کے لحاظ سے اسلام آباد نے مشکل مرحلے کا بڑا حصہ طے کرلیا ہے۔ تاہم استحکام کو سرمایہ کاری میں تبدیل کرنے میں کامیابی نہیں مل سکی۔ مالی سال 2026 میں پاکستان کی سرمایہ کاری اور جی ڈی پی کا تناسب صرف 14.38 فیصد رہا، جبکہ قومی بچت جی ڈی پی کے 14.13 فیصد تک محدود رہی۔ براہ راست غیرملکی سرمایہ کاری کی صورتحال اس سے بھی زیادہ تشویشناک رہی اور سال کے دوران 34 فیصد کمی کے بعد 1.64 ارب ڈالر رہ گئی۔ یہ اعداد وشمار ایک معیشت کے نہیں جہاں سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوچکا ہو۔ یہ ایک معیشت کی عکاسی کرتے ہیں جو گرنا تو رک گئی ہے لیکن سرمایہ کاروں کو دوبارہ ترقی کا سفر شروع کرنے کے لیے محفوظ ماحول کا یقین نہیں دلا سکی۔

مسئلے کا ایک حصہ ساختی نوعیت کا ہے۔ پاکستان پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے درکار شرح پر سرمایہ کاری کی مالی اعانت کرنے کے لیے کافی بچت نہیں کرتا مگر زیادہ مشکل مسئلہ اعتماد کا ہے۔ مقامی اور غیرملکی سرمایہ کار ایسی معیشت میں طویل مدتی سرمایہ لگانے سے اب بھی گریزاں ہیں جہاں ٹیکس، ضوابط اور منافع سے متعلق قواعد خود سرمایہ کاری کی واپسی کی مدت سے بھی زیادہ تیزی سے تبدیل ہوسکتے ہیں۔ یہ مسئلہ ان شعبوں میں خاص طور پر نمایاں ہے جہاں ابتدا میں بڑے سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے، سرمایہ کاری کے ثمرات حاصل ہونے میں طویل وقت لگتا ہے اور قیمتیں ضابطہ کار اداروں کے زیر اثر ہوتی ہیں۔

خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) منظوری کے عمل کو تیز اور انتظامی رکاوٹوں کو دور کرسکتی ہے، لیکن حکمنامے کے ذریعے سرمایہ کاروں کا اعتماد پیدا نہیں کیا جاسکتا۔ سرمایہ کار صرف یہ نہیں دیکھتے کہ موجودہ حکومت ان کے سرمائے کی خواہاں ہے، بلکہ یہ بھی جائزہ لیتے ہیں کہ مستقبل میں ضابطہ کار ادارہ، ٹیکس اتھارٹی، عدالت یا حکومت ان شرائط کو برقرار رکھے گی یا نہیں جن کی بنیاد پر سرمایہ کاری کی گئی تھی۔ پالیسی کا تسلسل پالیسی کے جوش سے زیادہ اہم ہے، کیونکہ ایک نظام کے تحت فائدہ مند نظر آنے والی سرمایہ کاری دوسرے قواعد کے تحت بے وقعت ہوسکتی ہے۔ کے الیکٹرک کے ٹیرف کا تنازع اس کی واضح مثال ہے۔ نیپرا نے ابتدائی طور پر کمپنی کے لیے سات سالہ کثیر سالہ ٹیرف نظام کے تحت اوسط بنیادی ٹیرف 39.97 روپے فی یونٹ مقرر کیا تھا لیکن کے الیکٹرک، پاور ڈویژن اور دیگر فریقوں کی جانب سے دائر نظرثانی درخواستوں کے بعد اکتوبر 2025 میں اسے کم کرکے 32.37 روپے فی یونٹ کردیا گیا۔ کے الیکٹرک نے نظرثانی شدہ فیصلے کو چیلنج کیا، تاہم نیپرا اپیلیٹ ٹریبونل نے رواں ماہ اس کی اپیلیں مسترد کردیں۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ نظرثانی شدہ ٹیرف مالی طور پر پائیدار نہیں اور اس نے مزید قانونی چارہ جوئی کا عندیہ دیا ہے۔ مناسب ٹیرف کے بارے میں کسی کی بھی رائے ہو، طویل ٹیرف تعین کے عمل کے بعد ریگولیٹری آمدنی کی بنیاد میں تقریباً 19 فیصد کمی ایسا واقعہ ہے جسے طویل مدتی سرمایہ کار اپنی مطلوبہ شرح منافع طے کرتے وقت ضرور مدنظر رکھیں گے۔ یہ صورتحال اس لیے بھی اہم ہے کہ پاکستان ایک ہی وقت میں نجی سرمایہ کاروں سے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی خریداری کا مطالبہ کر رہا ہے۔ فیسکو، گیپکو اور آئیسکو پہلے ہی نجکاری کے عمل سے گزر رہی ہیں، جبکہ حکومت سرمایہ کاروں کو انتظامی کنٹرول اور اکثریتی ملکیت کی پیشکش کررہی ہے۔ نجکاری کمیشن خود تسلیم کرتا ہے کہ نجکاری کے بعد کا نظام تجارتی پائیداری اور ضابطہ کارانہ پیش گوئی کے قابل ماحول فراہم کرے۔ یہی بنیادی نکتہ ہے۔ ضابطہ کارانہ استحکام ہر لین دین کے لیے الگ خصوصی رعایت کے طور پر طے نہیں ہونا چاہیے بلکہ خود مارکیٹ کی بنیادی خصوصیت ہونا چاہیے۔

ٹیکس پالیسی بھی تقریباً یہی مسئلہ پیدا کرتی ہے۔ رسمی معیشت میں کام کرنے والے کاروباری اداروں کو ہر روز یہ محسوس ہورہا ہے کہ ٹیکس قوانین کی پابندی انہیں سرمایہ کاری کے لیے محفوظ بنانے کے بجائے ٹیکس وصولی کے لیے زیادہ آسان ہدف بنادیتی ہے۔ ریفنڈز میں تاخیر اب بھی برآمد کنندگان کے سرمائے کو روک سکتی ہے۔ ایف بی آر بھی تسلیم کرتا ہے کہ طویل ریفنڈ آڈٹ سے مالیاتی مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں، جبکہ وفاقی ٹیکس محتسب نے حال ہی میں خودکار ریفنڈ نظام میں موجود بنیادی مسائل کی نشاندہی کی ہے۔ محصولات کے بلند اہداف پورے کرنے کے مسلسل دباؤ میں ٹیکس اتھارٹی فطری طور پر انہی ٹیکس دہندگان پر توجہ مرکوز کرے گی جن تک اس کی رسائی آسان ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان کو انہی کاروباری اداروں کی ضرورت ہے، تاکہ سرمایہ کاری بڑھے اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔ مختلف شعبوں میں یہ عدم توازن مزید واضح ہوجاتا ہے۔ مالی سال 2027 کے ٹیکس نظام کے تحت اشیا کی برآمدات پر ودہولڈنگ اور ایڈوانس ٹیکس کی شرح برآمدی آمدنی کا 1.25 فیصد مقرر کی گئی ہے، جبکہ آئی ٹی اور آئی ٹی سے متعلق خدمات فراہم کرنے والے برآمد کنندگان کے لیے رعایتی شرح ٹیکس سال 2029 تک 0.25 فیصد برقرار ہے۔ آئی ٹی برآمد کنندگان کو زرمبادلہ اپنے پاس رکھنے اور لین دین کی تکمیل کے حوالے سے بھی زیادہ سہولت دی گئی ہے۔

یہ پالیسیاں انفرادی طور پر قابل جواز ہوسکتی ہیں، لیکن مجموعی طور پر یہ واضح کرتی ہیں کہ ریاست جب کسی شعبے کو اہم سمجھتی ہے تو کاروباری رکاوٹیں کم کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔ نتائج کو نظرانداز کرنا مشکل ہے۔ مالی سال 2026 میں اشیا کی برآمدات 5.93 فیصد کم ہوکر 30.14 ارب ڈالر رہیں، جبکہ خدمات کی برآمدات تقریباً 19 فیصد اضافے سے 10.04 ارب ڈالر اور آئی ٹی برآمدات تقریباً 4.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ دوسری جانب ترسیلات زر بڑھ کر 41.6 ارب ڈالر ہوگئیں۔ ان مختلف رجحانات کی مکمل وجہ صرف ٹیکس اور ضابطہ کار پالیسیوں کو قرار دینا درست نہ ہوگا، عالمی طلب، اجناس کی قیمتیں اور مختلف شعبوں کی مخصوص صورتحال بھی انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ تاہم پالیسی سازوں کو اس واضح سبق کو بھی نظرانداز نہیں کرنا چاہیے کہ معاشی سرگرمیاں مراعات، کاروباری رکاوٹوں اور اعتماد سے متاثر ہوتی ہیں۔ اصل مسئلہ صرف یہ نہیں کہ پاکستان بہت زیادہ ٹیکس عائد کرتا یا ضرورت سے زیادہ ضوابط نافذ کرتا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ٹیکس اور ضابطہ کار کا بوجھ غیر متوقع اور غیر مساوی طور پر تقسیم ہے۔

ٹیکس قوانین کی پابندی کرنے والے اداروں پر مسلسل بڑھتا ہوا بوجھ ڈالا جارہا ہے جبکہ ملکی معیشت کے بڑے حصے اب بھی مناسب طور پر دستاویزی نہیں ہیں۔ ضابطہ کار کے تحت کام کرنے والے کاروبار کئی برس تک ایسے قواعد وضوابط طے کرنے میں صرف کرسکتے ہیں جن کے معاشی اثرات بعد میں دوبارہ زیر بحث آجاتے ہیں، جبکہ سرمایہ کاروں کو بار بار خصوصی یقین دہانیاں کرائی جاتی ہیں، حالانکہ مضبوط اور پائیدار ادارے اس ضرورت کو ختم کرسکتے تھے۔ یہ نظام استحکام تو پیدا کرسکتا ہے کیونکہ استحکام کے لیے کنٹرول ضروری ہوتا ہے (درآمدات کو کنٹرول کرنا، طلب کو منظم کرنا، ٹیکس بڑھانا، زرمبادلہ کے ذخائر جمع کرنا اور مالیاتی سہولت کے ذرائع کھلے رکھنا) لیکن اقتصادی ترقی کے لیے اس سے زیادہ مشکل چیز درکار ہے۔ نجی سرمایہ کاروں کو یہ یقین ہونا چاہیے کہ آج کی گئی سرمایہ کاری سے پانچ یا دس سال بعد حاصل ہونے والے منافع کی شرائط سرمایہ کاری کے دوران تبدیل نہیں کی جائیں گی۔ معاشی استحکام ضروری شرط تھا اور پاکستان نے بڑی حد تک اسے بحال کرلیا ہے۔

کیا ضوابط کا خاتمہ ہی آگے بڑھنے کا بہترین طریقہ ہے؟

منظر نامہ

انجم ابراہیم

یہ تصور کہ سرکاری شعبے کی نااہلی اور بدعنوانی سے نمٹنے کا بہترین طریقہ ضوابط کا خاتمہ (ڈی ریگولیشن) ہے، پاکستانی حکومتیں بھی اختیار کرتی رہی ہیں۔ شاید یہ واحد بڑا پالیسی معاملہ ہے جس پر عطیہ دہندگان کے اداروں اور یکے بعد دیگرے آنے والی فوجی وسویلین حکومتوں میں اتفاق رائے پایا جاتا ہے۔ ایسے ملک کے لیے یہ اتفاق رائے خاص اہمیت رکھتا ہے، جس کی 79 سالہ تاریخ میں موجودہ قرض پروگرام 25 واں پروگرام ہے، جبکہ ہر پروگرام کی اوسط مدت تقریباً تین سال رہی ہے۔ تجرباتی تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تصور کہ ڈی ریگولیشن کسی مخصوص شعبے کو درپیش تمام مسائل کا علاج فراہم کرسکتی ہے، بنیادی طور پر ناقص ہے، کیونکہ ضابطہ کاری کے فوائد بھی ہیں اور نقصانات بھی۔ ضابطہ کاری کے فوائد میں مارکیٹ کی خامیوں کو دور کرنے کی کوشش شامل ہے، جس کے لیے حکومت کی جانب سے افراد، نجی شعبے کی کمپنیوں یا سرکاری اداروں پر قوانین لاگو کیے جاتے ہیں۔ ان قوانین کی خلاف ورزی پر اکثر جرمانوں اور دیگر تادیبی اقدامات کا نظام بھی موجود ہوتا ہے، جنہیں عموماً انتظامی ادارے یا ریگولیٹری اتھارٹیز وضع اور نافذ کرتی ہیں۔ تاہم اس کے نقصانات میں نااہلی بھی شامل ہے، کیونکہ ریگولیٹرز حد سے زیادہ سخت رویہ اختیار کرسکتے ہیں، اپنے اختیارات آمرانہ انداز میں استعمال کرسکتے ہیں، جن اداروں کی نگرانی کرتے ہیں ان کے ساتھ محاذ آرائی پر اتر سکتے ہیں یا صنعت سے رشوت لینے کے لیے آسانی سے متاثر ہوسکتے ہیں۔ ضوابط حد درجہ تفصیلی نوعیت کے بھی ہوسکتے ہیں یا محض مطلوبہ نتائج کے حصول پر مبنی۔ بروکنگز انسٹی ٹیوشن کی ویب سائٹ پر 16 جون 2026 کو شائع ہونے والے پیناٹیک، شراغ اور کین کے مضمون ''ہمیں حکومتی ضوابط کی ضرورت کیوں ہے اور انہیں کیسے بہتر بنایا جاسکتا ہے'' کے مطابق، ضابطہ کاری کی بنیادی معاشی منطق دراصل مارکیٹ کی ناکامیوں کو دور کرنا ہے، جن میں مارکیٹ پر حد سے زیادہ اجارہ دارانہ اختیار، منفی بیرونی اثرات، معلومات میں عدم توازن اور مشترکہ وسائل کے بے دریغ استعمال جیسے مسائل شامل ہیں۔ مضمون کے مطابق، سادہ یا کم خطرے والی مارکیٹ ناکامیوں کو غیر ضابطہ جاتی طریقوں سے مؤثر انداز میں حل کیا جاسکتا ہے، تاہم زیادہ اہم یا پیچیدہ معاملات میں اکثر ضابطہ کاری ضروری ہوتی ہے۔ جب حکومت مارکیٹ کی ناکامی کی درست نشاندہی کرکے سوچ سمجھ اور متوازن ضوابط نافذ کرتی ہے تو اس سے مجموعی معاشی نتائج اکثر بہتر ہوتے ہیں۔ دوسری جانب غیر مؤثر ضوابط مختلف وجوہات کی بنا پر وقت کے ساتھ بڑھتے جاتے ہیں۔ ریگولیٹرز صنعت کے خلاف حد سے زیادہ جارحانہ رویہ اختیار کرکے کمپنیوں اور صارفین پر غیر ضروری اخراجات عائد کرسکتے ہیں، یا پھر صنعت کے مفادات کے زیر اثر آکر ایسے ضوابط تشکیل دے سکتے ہیں جو صارفین، کارکنوں یا دیگر صنعتوں کی قیمت پر بااثر صنعتی گروہوں کو فائدہ پہنچائیں۔ ضابطہ جاتی بجٹ سازی پرانے اور غیر مؤثر ضوابط کے انبار کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے، تاہم اس سے ریگولیٹری قبضے یا انتظامی صلاحیت سے متعلق حکمرانی کے مسائل لازماً حل نہیں ہوتے۔

مصنفین پالیسی سازوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ضابطہ جاتی اصلاحات پر غور کرتے وقت ضوابط کی بنیادی معاشی منطق یعنی مارکیٹ کی ناکامیوں کے حل کے طور پر ان کے کردار کو رہنما اصول بنائیں۔ انہیں یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ انتظامی طریقہ کار میں اصلاحات یا مخصوص ضوابط میں ترامیم سے اس بنیادی مقصد کے حصول کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے یا متاثر۔ پاکستان کا نجی شعبہ بڑی حد تک نامکمل مارکیٹ کے حالات میں کام کرتا ہے۔ اس میں آڑھتی بھی شامل ہیں، جن کے کسانوں کے ساتھ نسل درنسل تعلقات ہیں اور جو بینکاری شعبے سے قرض حاصل کرنے کی سہولت نہ رکھنے والے کسانوں سے زرعی پیداوار سستے داموں خرید کر مارکیٹ میں زیادہ قیمت پر فروخت کرتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرسکیں۔ اسی طرح بڑے پیمانے کی بیشتر صنعتی شعبوں، مثلاً ٹیکسٹائل، چینی اور سیمنٹ، نے طاقتور انجمنیں قائم کررکھی ہیں جو انہیں اجتماعی طور پر اپنے مفادات کے لیے لابنگ کرنے اور ایسی پالیسیاں حاصل کرنے میں مدد دیتی ہیں جو مارکیٹ کی خامیوں کو برقرار رکھتی ہیں۔

آخر میں، بعض ریگولیٹرز کو سیاسی جماعتی مفادات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جبکہ صارفین کے تحفظ کی کوشش کرنے والے دیگر ریگولیٹرز کی کارکردگی بھی اس وقت متاثر ہوجاتی ہے جب حکومت تیار مصنوعات پر بھاری ٹیکس عائد کرتی ہے۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس کی 2022 میں ندیم الحق اور احمد وقار قاسم کی مرتب کردہ ایک تحقیق کے مطابق پاکستان میں مختلف شعبوں میں 118 ریگولیٹری ادارے موجود تھے۔ ان میں مینوفیکچرنگ کے شعبے سے متعلق 13 ادارے شامل تھے، جن میں مسابقتی کمیشن آف پاکستان، ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کے بورڈز، ایکسپورٹ پروسیسنگ زونز، نیشنل ٹیرف کمیشن اور پاکستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کارپوریشن شامل ہیں، اگرچہ یوٹیلیٹی اسٹورز کارپوریشن اب غیر ضروری ہوچکی ہے۔ توانائی اور بجلی کے شعبے میں 11 ادارے شامل تھے، جن میں آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی، پرائیویٹ پاور اینڈ انفراسٹرکچر بورڈ، سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی اور نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی شامل ہیں۔ تاہم یہ واضح نہیں کہ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی کو اس زمرے میں کیوں شامل کیا گیا۔ قانون وانصاف کے شعبے میں 16 ادارے شامل تھے، جن میں احتساب عدالتیں، بینکاری عدالتیں، تجارتی عدالتیں، وفاقی سروس ٹریبونل، ماحولیاتی تحفظ ٹریبونل، مسابقتی اپیلٹ ٹریبونل اور کسٹمز اپیلٹ ٹریبونل شامل ہیں۔ انتخابی ٹریبونلز بھی غالباً اس فہرست میں شامل ہونے چاہئیں، اگرچہ تحقیق میں ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔

تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت سے متعلق 12 ادارے، زراعت کے شعبے میں سات، رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں سات، سیاحت اور موسمیاتی تبدیلی سے متعلق پانچ، مالیاتی شعبے میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور اکاؤنٹنٹ جنرل سمیت متعدد ادارے، ٹرانسپورٹ اور مواصلات میں تین، سکیورٹی کے شعبے میں تین، صحت کے شعبے میں چھ، جبکہ مختلف شعبوں سے متعلق سات ادارے شامل تھے

عالمی افق پر پاکستان کا سفارتی مقام

وفاق نامہ

رشید صافی

دنیا اس وقت جغرافیائی، معاشی اور سٹریٹجک تبدیلیوں کے دور سے گزر رہی ہے جہاں طاقت کے روایتی مراکز تبدیل ہورہے ہیں اور نئے اتحاد جنم لے رہے ہیں۔ ان حالات میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس بین الاقوامی سفارت کاری اور عالمی سیاست میں نہایت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ دنیا کو ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونے اور مسائل کا مشترکہ حل تلاش کرنے کا موقع میسر آیا ہے۔ اس عالمی اجتماع میں پاکستان توانا آواز کے ساتھ موجود تھا۔ عالمی سطح پر سفارتی تبدیلیوں کے تناظر میں پاکستان کا عالمی سطح پر باوقار، متوازن اور ناگزیر ریاست کے طور پر ابھرنا پاکستانی قوم کے لیے قابل فخر ہے۔ مئی 2025ء کے معرکۂ حق میں بھارت کے خلاف حاصل ہونے والی شاندار اور فیصلہ کن فتح نے خطے میں پاکستان کی عسکری اور دفاعی صلاحیتوں کا لوہا منوایا جس کے اثرات سفارتی اور معاشی میدانوں میں پذیرائی کی صورت میں نظر آرہے ہیں۔ عالمی برادری پاکستان کو ایک علاقائی فریق کے طور پر نہیں بلکہ جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ میں امن، استحکام اور توازن کی ضمانت سمجھتی ہے۔ اقوام متحدہ میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خطاب نے پاکستان کی بین الاقوامی اہمیت پر مہر تصدیق ثبت کردی۔ صدر ٹرمپ کی جانب سے وزیراعظم شہباز شریف کو شاندار انسان کہنا اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے وزیراعظم کے خطاب کا کچھ حصہ شکریہ کے ساتھ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شیئر کرنا امریکی پالیسی سازی کے ایوانوں میں پاکستان کے مثبت اثر ورسوخ کا واضح اعتراف ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے خطاب میں پاک بھارت کشیدگی کے دوران امن کی بحالی، انسانی جانوں کے ضیاع کو روکنے اور ثالثی کے لیے امریکی صدر کی مساعی کا اعتراف کیا جسے بین الاقوامی سطح پر بے حد سراہا گیا۔ یہ سفارتی توازن اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان جارحیت کا شکار ہونے کے باوجود امن اور معقولیت کا علمبردار رہا ہے۔ دنیا نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ پاکستان نے مشکل حالات میں بھی ذمہ دارانہ طاقت کا کردار ادا کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے خطاب کا آغاز قرآن پاک کی سورۃ الانفال کی آیت مبارکہ سے کیا جس نے دنیا کو یہ باور کرایا کہ اسلام کی بنیاد ہی امن، عدل اور باہمی احترام پر مبنی ہے۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں دنیا کے اہم بحرانوں اور ان کے اقتصادی وسماجی اثرات کا تفصیل سے احاطہ کیا اور عالمی رہنماؤں کو یاد دلایا کہ ترقی اور خوشحالی کی کوششیں اس وقت تک ناکام رہیں گی جب تک دنیا سے ناانصافی اور جنگ کے بادل چھٹ نہیں جاتے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے دنیا کی بڑی طاقتوں اور اقوام متحدہ کی توجہ اس جانب مبذول کروائی کہ عالمی برادری کا دہرا معیار دنیا کے امن کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ مشرق وسطیٰ بالخصوص سعودی عرب کی سلامتی کا معاملہ پاکستان کی خارجہ پالیسی اور عوام کے جذبات کا بنیادی محور رہا ہے۔ وزیراعظم نے حرمین شریفین کی حرمت اور سعودی عرب کی دفاعی سلامتی کے حوالے سے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے اسے پاکستان کی ریڈ لائن قرار دیا۔ سعودی عرب کی سرزمین پر حوثی باغیوں کے ڈرون اور میزائل حملوں کی پرزور مذمت کرتے ہوئے انہوں نے دنیا پر واضح کیا کہ حرمین شریفین کی سلامتی، بقا اور حرمت پر سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ پاکستان سعودی عرب کے دفاع کے لیے ہر وقت اور ہر سطح پر کھڑا ہے اور اس معاملے میں کسی بھی قسم کی غفلت کی کوئی گنجائش نہیں۔ مکہ معاہدہ کی توثیق اور پاسداری کا اعادہ دراصل پاکستان کی اس پرخلوص سوچ کا عکاس ہے کہ امت مسلمہ میں اتحاد، رواداری اور استحکام قائم رہے۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب اور ملاقاتوں میں یہ نکتہ بار بار اٹھایا کہ مسلمان ممالک کے درمیان اتحاد وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اس موقف سے جہاں سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کے تاریخی، دینی اور تزویراتی تعلقات کو مزید تقویت ملی ہے وہاں خطے میں تنازعات کے حل اور بین المسلمین یکجہتی کے لیے پاکستان کی سفارتی ساکھ بھی بے حد مضبوط ہوئی ہے۔ دنیا دیکھ رہی ہے کہ پاکستان کس طرح مشرق وسطیٰ میں امن کا ایک طاقتور اور قابل اعتماد داعی بن کر سامنے آیا ہے۔

عالمی جیو پولیٹکل منظر نامہ تیزی سے تبدیل ہورہا ہے۔ عالمی طاقتوں کے درمیان تعلقات کی کیمسٹری اور صف بندیاں تیزی سے بدل رہی ہیں جس کی ایک بڑی مثال امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے چینی صدر شی جن پنگ کی غیر معمولی پذیرائی اور امریکی فوجی اڈے پر چینی قیادت کا تاریخی اور پرشکوہ استقبال ہے۔ یہ 1962ء کے بعد پہلا موقع تھا کہ کسی امریکی صدر نے ذاتی طور پر کسی غیرملکی رہنما کا اینڈریوز ملٹری بیس پر استقبال کیا۔ یہ تاریخی واقعہ دنیا میں چین کے ابھرتے ہوئے عالمی اثر ورسوخ، معاشی طاقت اور ناقابل تسخیر حیثیت کا کھلا اعتراف ہے۔ چین اور امریکہ جیسے حریفوں کے درمیان سفارتی اور عسکری سطح پر ہونے والی اس پیش رفت سے ظاہر ہوتا ہے کہ آئندہ کی عالمی سیاست کا دارومدار صرف محاذ آرائی پر نہیں بلکہ باہمی احترام، تزویراتی شراکت داری اور تعطل کے خاتمے پر ہوگا اور اس پورے عمل میں ایشیا کا کردار مرکزی ہوتا جارہا ہے۔ امریکی دورے کے دوران چینی صدر شی جن پنگ نے جس انداز میں پاکستان کا نام لیا اور اسلام آباد معاہدے کا ذکر کیا وہ سفارتی دنیا میں ایک انتہائی مخلص اور برادر ملک کے لیے تحسین کا اعلیٰ ترین معیار ہے۔ چینی صدر کے اس بیان نے پاکستان کے اس مرکزی اور مثبت کردار کو دنیا کے سامنے اجاگر کیا جو علاقائی امن وامان کی بحالی اور مذاکرات کے فروغ کے لیے خاموشی سے ادا کیا ہے۔ چینی صدر نے بین السطور دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ امن کا راستہ اسلام آباد سے ہوکر گزرتا ہے۔ چینی صدر کی جانب سے پاکستان کی پذیرائی اس بات کی گواہی ہے کہ دونوں ممالک کی شراکت داری محض چند معاشی یا تجارتی منصوبوں تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک اٹوٹ دفاعی، اخلاقی اور جیو سٹریٹجک لڑی میں پروئی ہوئی ہے۔ چین اور پاکستان کی دوستی اب عالمی طاقتوں کی نظر میں خطے کی معاشی ترقی اور پائیدار امن کی بنیاد سمجھی جاتی ہے۔ اس سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ پاکستان کے بغیر اس خطے میں معاشی ترقی یا امن کا کوئی بھی فارمولا کامیاب نہیں ہوسکتا۔

پاکستان کی اس متوازن، مضبوط اور اصولوں پر مبنی سفارت کاری کا ہی نتیجہ ہے کہ دنیا پاکستان کی اہمیت کا اعتراف کررہی ہے۔ امریکہ، چین، ایران اور عرب ممالک سمیت دنیا کی تمام بڑی معاشی وعسکری طاقتیں اس بات پر متفق ہیں کہ جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن، معاشی راہداریوں کے فروغ، توانائی کی ترسیل اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پاکستان کا کردار انتہائی اہم ہے۔

مسائل کے حل اور اختیارات کی منتقلی پہ نئے صوبے ہی کیوں؟؟

ترکش

آصف محمود

asifislu@hotmail.com

پاکستان سرد جنگ کے نتیجے میں شروع دن سے ہی مغربی استعماریت کے حامی کے طور پہ معرض وجود میں آنے والا ملک ثابت ہوا۔ ایک آزاد ملک کو خود مختار طور پہ چلانے کی نہ آل انڈیا مسلم لیگ اور نہ ہی اسکی قیادت کی کوئی جمہوری اور سیاسی اصولوں پہ تیاری تھی۔ نتیجہ میں سرزمین پاکستان ایک عرصہ تک بے آئین ہی رہا۔ پاکستان کے بنتے ہی بانی پاکستان کی موجودگی میں دو صوبوں کی صوبائی حکومتوں کو برخاست کروا دیا گیا۔ جس سے وطن عزیز میں شروع دن سے ہی یہ تاثر ابھرا کہ کسی سسٹم کے تحت منتخب سیاسی حکومت کو کسی بھی وقت ختم کیا جاسکتا تھا۔ اس کے نتیجے میں سیاسی طاقت کا توازن بگڑا اور پھر مخصوص طاقتور حلقوں کو آئین سے ماورائی کا کھیل کھیلنے کا موقع میسر آگیا کیونکہ اب فیصلے کسی آئین، قانون یا سیاسی اخلاقیات کے تابع نہیں بلکہ طاقت کی بنیاد پہ ہوں گے۔ اس پہ سونے پہ سہاگہ ہماری سیاسی قوتیں نہ ہی اتنی منظم اور طاقتور تھیں کہ وہ جم کر غیر جمہوری قوتوں کے غیر آئینی اقدام کا مقابلہ کرسکتیں۔ کہنے کو تو بانی پاکستان بھی افواج کو سول حکومت کے ماتحت ایک ادارہ ہی کہتے رہے لیکن ہماری تاریخ گواہ ہے کہ حکومت کے اس ماتحت ادارے نے کبھی بھی سول حکومت کی نہیں مانی اور نہ ہی اسے آئینی مرضی سے چلنے دیا۔ اب بھی جب کبھی کوئی بات ہوتی ہے تو وہ آئین کے پابند اور سول حکومت کی طرف سے مدد کی درخواست پر کارروائی کرنے کا پابند ہونے کے جواز کا نعرہ لگا کر کسی بھی قسم کی کارروائی کرنے کے باوجود قانون کے شکنجے سے بچ نکلتے ہیں۔ پھر اس پہ ہمارے سیاستدانوں کی نااہلی بھی ہے کہ وہ آئینی سیاسی بقا اور ہوس اقتدار کی بے لگام خواہش میں انکی چھتری کے سایے میں شریک اقتدار بھی ہو جاتے ہیں تاکہ ان کے چھتر سایہ کے نیچے انکا اقتدار بھی منظم رہے۔ وہ سسٹم کو استعمال کرتے ہوئے جھولے جھولتے ہیں اور جب بور ہوجاتے ہیں تو سسٹم بیٹھ گیا ہے کا نعرہ لگا کر ساری ذمہ داری سیاستدانوں پہ ڈال کر کوئی نیا شوشہ چھوڑ دیتے ہیں۔ پاکستان میں نئے صوبے بنانا بھی اسی اسکیم کا شاخسانہ ہے۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ محسن نقوی کن کے کندھوں پر سوار ہوکر اقتدار کے ایوانوں میں داخل ہوئے ہیں اور انکی سیاسی بصیرت کیا ہے؟ جو صاحب بلوچستان کے مسائل کا حل ایک ایس ایچ او کی مار کہتے رہے ہیں، بلکہ مسائل اور ان کے حل پہ انکی کیا نظر اور بصیرت ہوگی کہ وہ نظام کو ناکامی سے بچانے کے لئے نئے صوبوں کے قیام میں کیا مصلحت دیکھ رہے ہیں؟ حالانکہ فیڈریشن آف پاکستان کو جس طرح کے مسائل درپیش ہیں نئے صوبے پاکستان کو آئینی اور سیاسی طور پہ مزید تقسیم کر سکتے ہیں۔ صوبوں کی اپنی تاریخی اور سماجی وسیاسی روایات ہیں اور ہر صوبہ فطری طور پہ صدیوں کے ارتقائی عمل کا نتیجہ ہے۔ اس طرح سوچے سمجھے بغیر نئے صوبوں کا قیام پاکستان کو مزید انتشار اور تقسیم کا باعث ہوسکتا ہے۔ مزید برآں ہر ایک صوبے کو کامیابی سے چلانے کے لئے ایک اچھی خاصی سیاسی، عدالتی اور سول بیوروکریسی کی ضرورت ہوگی جس کے لئے خاطر خواہ مالیاتی وسائل درکار ہوں گے۔ کیا پہلے سے قرضوں میں جکڑا ہوا ایک ملک مالیاتی طور پہ نئے صوبوں کے اخراجات کا متحمل ہوسکتا ہے۔ اس لئے ہمیں نئے صوبے بنانے کے لئے ایک نہیں بلکہ ہزار دفعہ سوچنا ہوگا۔ تاریخی طور پہ صوبوں نے فیڈریشن آف پاکستان کو جنم دیا ہے ناکہ فیڈریشن آف پاکستان نے صوبوں کو تخلیق کیا ہے کہ اب وہ صوبوں کو مزید تقسیم کرسکے۔ تاہم اگر اختیارات کو عوام تک پہنچانے اور انکے مسائل کے حل میں واقعی ہی کوئی سنجیدگی ہے تو یہ مقصد مقامی حکومتوں کو مالی وسائل اور سیاسی اختیارات کی منتقلی کے ذریعہ بااختیار بنا کر ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ جس کے لے پرتعیش زندگی کی عادی ہماری حکمران اشرافیہ تیار ہی نہیں ہے۔ انہیں چیف منسٹر، وزیر اور گورنر بننے کے لئے نئے صوبے چاہیں عوام کے لئے اختیارات اور سہولیات تو ایک بہانہ ہی ہے۔ نئے صوبے ہماری حکمران اشرافیہ کی ضرورت ہوسکتی ہے، عام آدمی اور عوام کی نہیں۔ وہ لوگ جن سے چار صوبے تو چلا نہیں جارہا ہے، 32 صوبوں کا بوجھ کیسے اٹھا پائیں گے۔ صوبوں اور بلدیاتی نظام کو عوامی مسائل کے حل کیلئے مالی وسائل درکار ہیں۔ ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، پنجاب، نیشنل فنانس ایوارڈ میں اپنے حق کے 570 ارب روپوں سے وفاق کے حق میں دستبردار ہورہا ہے کیا اس سے پنجاب کے ترقیاتی پروگرام متاثر نہیں ہوں گے اور پنجاب کے غریب عوام پہ جرمانوں اور ٹیکسوں کا مزید بوجھ نہیں پڑے گا۔ ہمیں نئے صوبے نہیں بلکہ مالیاتی وسائل اور میٹرو پولیٹن سے لے کر یونین کونسل کی سطح تک بااختیار مقامی حکومتوں کا قیام چاہیے اور یہی عوام کے مفاد میں بھی ہے۔

مسلم لیگ ن کے قائد نواز شریف کی اس سنجیدہ مسئلہ پہ مستقل چپ بھی بڑی معنی خیز ہے۔ کیونکہ وفاق اور پنجاب کی حد تک موجودہ نظام کی ذمہ داری مسلم لیگ ن کے ناتواں کندھوں پہ ہی آتی ہے اور اس میں کسی بھی قسم کی ناکامی کے وہی ذمہ دار گردانے جائیں گے۔ لہٰذا عافیت اسی میں ہے کہ عوام کو نئے صوبوں کے ٹرک کی بتی کے پیچھے لگانے کی بجائے ان کے روزگار، تعلیم، صحت، مہنگائی اور غربت میں کمی جیسے سنجیدہ مسائل کے حل کی طرف توجہ دی جائے۔

رہنمائی میں چھپا سراب

زیر بحث

ملیحہ لودھی

تاریخ بتاتی ہے کہ شخصیت پرستی اور لیڈر پرستی جہاں بھی آئی، اپنے ساتھ تباہی لائی مگر تاریخ کا یہ جملہ صرف ہٹلر، سٹالن یا ماؤ کی کتابوں میں محفوظ نہیں ہے بلکہ اس کی پرچھائیاں ہمارے اپنے صحن میں بھی دیکھی جاسکتی ہیں۔ ہم نے شاید کبھی سنجیدگی سے یہ سوچنے کی کوشش ہی نہیں کی کہ آخر ہمیں ہر چند برس بعد ایک نجات دہندہ کی ضرورت کیوں پڑ جاتی ہے؟ پاکستان کی تاریخ میں 1958 سے لے کر بعد کے مارشل لاء ادوار تک بار بار یہ منظر سامنے آیا کہ آئینی اور نمائندہ ادارے کمزور ہوئے اور اقتدار ایک مرکز میں سمٹتا گیا۔ 1977 اور 1999 بھی محض ایک شخص کے اقتدار میں آنے کا واقعہ نہیں تھا، یہ اس ذہنیت کا اظہار بھی تھا جس میں اداروں کے پیچیدہ راستے کے مقابلے میں ایک طاقتور فرد کے ذریعے مسائل حل کرنے کا تصور زیادہ آسان محسوس ہونے لگتا ہے۔ ان ادوار کے آئینی اثرات خود اس بات کا ریکارڈ ہیں کہ کس طرح ایک شخص اور اس کے اختیار کو معمول کے آئینی بندوبست پر فوقیت حاصل ہوئی۔ کیونکہ کوئی بھی شخصیت خلا میں طاقتور نہیں بنتی اس کے پیچھے ہمیشہ ایک ماحول ہوتا ہے۔ کچھ لوگ طاقت کی طرف دیکھ کر تالیاں بجاتے ہیں، کچھ خوف سے خاموش رہتے ہیں، کچھ اپنے مفاد کے لئے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، کچھ اس امید میں حمایت کرتے ہیں کہ شاید اب واقعی سب ٹھیک ہوجائے گا اور کچھ لوگ واقعی یہ سمجھتے ہیں کہ اس ملک کو بس ایک مضبوط آدمی چاہیے، پھر سب مسئلے خود بخود حل ہوجائیں گے۔ یہ ''مضبوط آدمی'' کی خواہش شاید ہماری سیاسی نفسیات کا سب سے پرانا فریب ہے۔ ہم اداروں کو مضبوط بنانے کی تکلیف نہیں اٹھانا چاہتے، ہمیں اداروں کے اوپر ایک طاقتور شخص چاہیے۔ ہمیں قانون کی بالادستی کا طویل اور مشکل راستہ پسند نہیں، ہمیں ایک ایسا آدمی چاہیے جو ایک فون کرے اور کام ہوجائے۔ ہمیں پارلیمانی بحث کی طوالت سے الجھن ہوتی ہے، ہمیں ایک ایسا حکمران چاہیے جو کہے اور فیصلہ ہوجائے جبکہ ہمیں اختلاف کی تہذیب مشکل لگتی ہے، ہمیں ایک ایسا لیڈر چاہیے جس کے مخالفوں کو خاموش کرادیا جائے۔ یہ تضاد صرف سیاست دانوں میں نہیں، ہمارے اندر بھی ہے۔ ہم اصولوں کے نہیں، اکثر اپنے فریق کے وفادار ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں شخصیت پرستی نے سیاسی اختلاف کو نظریاتی اختلاف سے نکال کر شخصی دشمنی میں بدلنے میں بڑا کردار ادا کیا۔ ایک شخص کے حامی دوسرے شخص کے حامیوں کو صرف سیاسی مخالف نہیں سمجھتے، انہیں اپنے قومی تصور کا دشمن سمجھنے لگتے ہیں۔ پاکستانی سیاست میں ہم نے یہ منظر بار بار دیکھا ہے۔ ایک زمانے میں ایک شخصیت کے نام پر پورا سیاسی خواب کھڑا ہوا، پھر دوسری شخصیت اس خواب کی نئی تعبیر بن کر سامنے آئی۔ کبھی بھٹو صاحب کو عوامی سیاست کی ایک بڑی علامت بنایا گیا، پھر ان کے گرد بننے والی عقیدت نے سیاسی بحث کو ایک نئے انداز میں متاثر کیا۔ بعد کے برسوں میں بے نظیر بھٹو اور نواز شریف جیسے بڑے سیاسی نام بھی اپنی اپنی جماعتوں اور ووٹرز کی شناخت کا مرکزی حوالہ بنتے گئے۔ پھر ایک نئی نسل کے لیے عمران خان محض ایک سیاسی جماعت کے سربراہ نہیں رہے بلکہ تبدیلی کی علامت بن گئے۔

ان سب شخصیات کے تاریخی کردار، کامیابیاں، ناکامیاں، فیصلے اور سیاسی ورثے اپنی اپنی جگہ بحث کا موضوع ہیں۔ مگر مسئلہ یہ ہے کہ ہم شخصیت کو اصول سے بڑا کب بنادیتے ہیں۔ بھٹو سے محبت اپنی جگہ مگر آئین بھٹو سے بڑا ہونا چاہیے۔ بے نظیر کی جدوجہد اپنی جگہ مگر جمہوری ادارے کسی ایک خاندان سے بڑے ہونے چاہئیں۔ نواز شریف کے سیاسی تجربے اپنی جگہ، مگر ریاست کسی فرد کے سیاسی مستقبل سے بڑی ہونی چاہیے۔ عمران خان کے حامیوں کے لیے ان کی اندھی تقلید اپنی جگہ مگر قانون، آئین اور ادارے کسی بھی مقبول رہنما سے بڑے ہونے چاہئیں، یہی بات ہر جماعت، ہر رہنما اور ہر دور کے لیے یکساں ہونی چاہیے۔

یہاں ایک سوال بہت ضروری ہے کہ اگر ایک جماعت اپنے قائد کے بغیر اپنی سمت متعین نہیں کرسکتی تو کیا وہ واقعی ایک سیاسی ادارہ ہے؟ اگر کارکن قائد سے اختلاف نہیں کرسکتا تو کیا وہ کارکن ہے یا مرید؟ ہمیں یہ سمجھنے میں شاید ابھی بہت وقت لگے گا کہ جمہوریت صرف ووٹ ڈالنے کا نام نہیں۔ جمہوریت اس شعور کا نام ہے جس میں ہم اپنے پسندیدہ لیڈر کو بھی غلط کہنے کی اخلاقی جرأت رکھتے ہوں۔ آج ہمیں شاید سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے سیاسی ہیروز کو انسان رہنے دیں۔ ان کی غلطیوں پر بحث کیجیے، ان کے تاریخی کردار کا تجزیہ کیجیے، مگر انہیں اتنا بڑا مت کیجیے کہ ان کے آگے ریاست چھوٹی پڑ جائے۔ کیونکہ پاکستان کسی ایک شخص کا نہیں، یہاں کروڑوں لوگوں کا ملک ہے جو اس ملک میں پیدا ہوئے، جنہوں نے اس کے لیے قربانیاں دیں، جو آج بھی مہنگائی، بے روزگاری، پانی، تعلیم، صحت، امن اور انصاف کے سوالوں کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا

اظہار خیال

عمران یعقوب خان

یقین نہیں آتا کہ کوئی سیاسی پارٹی اس طرح بھی اپنی بھد اڑا سکتی ہے، جس طرح پاکستان تحریک انصاف اڑا رہی ہے۔ پی ٹی آئی کے بانی عمران خان کو اسلام آباد ہائی کورٹ کے احاطے سے القادر ٹرسٹ کیس کے تناظر میں 9 مئی 2023 کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے بعد انہیں پانچ اگست 2023 کو ان کی لاہور میں زمان پارک میں واقع رہائش گاہ سے توشہ خانہ کیس میں دوبارہ گرفتار کیا گیا۔ تب سے اب تک بانی پی ٹی آئی جیل میں ہیں اور ان کی پارٹی کی جیل سے باہر قیادت احتجاجی مظاہروں اور لانگ مارچ کی کم وبیش درجن بھر کالیں دے چکی ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ لانگ مارچ کا اعلان کیا جاتا ہے، تاریخ طے کی جاتی ہے، لانگ مارچ کے غبارے میں اتنی ہوا بھری جاتی ہے کہ دیکھنے سننے والے سوچنا شروع کردیتے ہیں کہ پتا نہیں کیا ہونے والا ہے لیکن پھر اچانک اس پھولے ہوئے غبارے کا وہ سرا ہاتھ سے نکل جاتا ہے یا از خود چھوڑ دیا جاتا ہے جہاں دبا کر ہوا کو روکا گیا ہوتا ہے اور اس میں سخت دباؤ کے تحت بھری گئی ہوا شوں شوں کرکے نکلنا شروع ہوجاتی ہے۔ لانگ مارچ مؤخر کرنے سے اس بار تو غبارہ یوں سمجھیں پھٹ ہی گیا ہے۔ وجہ کیا ہے؟ یہ کسی کو معلوم نہیں اور لگتا ہے یہ ایک راکٹ سائنس ہے کہ کسی کو معلوم ہو بھی نہیں سکتی۔ ہر بار نتیجہ خواجہ حیدر علی آتش کے اس شعر جیسا نکلتا ہے:

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا

اور اس بار نتیجہ کچھ زیادہ ہی نکلا ہے۔

سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈا پور کے دور میں بڑے بلند بانگ دعوے سننے کو ملتے رہے اور موجودہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا بھی ان سے کم نہیں ہیں لیکن خان صاحب کے شاید وہ مقاصد پورے نہیں ہوسکے جن کو پیش نظر رکھ کر انہوں نے گزشتہ برس صوبے کا حکمران تبدیل کیا تھا۔ جو معاملات پہلے تھے وہی اب بھی ہیں۔ جیسی چال پہلے تھی اب بھی ہے۔ خان صاحب پہلے بھی جیل میں تھے اب بھی جیل میں ہیں۔ ان کے حق میں کوئی ڈھنگ کی تحریک نہ پہلے چلائی جاسکی نہ اب چل پارہی ہے۔ تحریک، احتجاج اور لانگ مارچ پی ٹی آئی کیلئے ایک ایسا گولہ بن چکے ہیں جو چھوٹنے سے پہلے ہی ایک ہلکی سی پھر پھری لے کر فِس ہوجاتا ہے۔ جس گولے سے زوردار دھماکے کے ساتھ پھٹنے کی توقع باندھی گئی ہوتی ہے اس میں سے ہلکا سا دھواں نکلتا ہے اور بس پھر اس کا The End ہوجاتا ہے۔ 27 ستمبر کے لانگ مارچ کا مکمل دی اینڈ ہوچکا ہے یا آئندہ ماہ اس کے تن مردہ میں نئی روح پھونکی جائے گی، پھر سے ہوا بھری جائے گی، اس بارے میں وثوق کے ساتھ کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ میرا ذاتی اندازہ یہ ہے کہ اگلی کوئی کوشش بھی کامیاب نہیں ہو سکے گی کیونکہ لانگ مارچ کا جو مومینٹم اب بن چکا تھا، وہ بنانا آئندہ ماہ شاید ممکن نہ ہو۔ وہ جو آتش جنتی نے کہا تھا:

مجھے تیری محبت کا سہارا مل گیا ہوتا
اگر طوفاں نہیں آتا کنارا مل گیا ہوتا

یہاں تو طوفان آرہا ہے نہ کوئی کنارا مل رہا ہے اور محبت کا سہارا تو کہیں نظر نہیں آتی۔ صورتحال بالکل ایران امریکہ جنگ جیسی بن چکی ہے۔ نہ جنگ ہورہی ہے نہ امن قائم ہورہا ہے۔ پھنسے ہوئے نزلہ وزکام کی مثال بھی دی جاسکتی ہے جس میں ناک نہ پوری طرح بہتی ہے نہ ہی خشک ہوتی ہے۔ بس بندہ شوں شوں کرتا رہتا ہے۔ عرصے سے اب بس ایسی شوں شوں ہی سننے کو مل رہی ہے۔

بے دلی کے ساتھ کیا گیا کوئی بھی کام نتیجہ خیز نہیں ہوتا۔ اگست کے آغاز میں جب وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے لانگ مارچ کیلئے 27 ستمبر کا دن دیا تو سب کو حیرت ہوئی تھی کہ ڈیڑھ پونے دو ماہ بعد کی تاریخ دینے میں پتا نہیں کیا منطق ہے۔ دو تین ہفتے گزرے تو یہ آوازیں اٹھنا شروع ہوگئیں کہ تیاری مکمل نہیں ہے اس لیے لانگ مارچ ملتوی یا مؤخر کیا جائے اور بالعجب یہ آوازیں خود پی ٹی آئی کے اندر سے اٹھ رہی تھیں، تاہم پارٹی کی اعلیٰ قیادت ڈٹی رہی کہ لانگ مارچ ضرور ہوگا۔ پھر جمعۃ المبارک کی سہ پہر اچانک پتا نہیں کیا ہوگیا کہ احتجاج مؤخر کردیا گیا اور یہ پہلا موقع نہیں کہ پلان فِس ہوا ہے، ایسا پی ٹی آئی کے ورکر اس سے پہلے کئی بار ہوتا دیکھ چکے ہیں۔ ہم بھی۔

اور پی ٹی آئی پر ہی موقوف نہیں، اپنی جماعت اسلامی کو دیکھ لیں۔ پہلے احتجاج کیا گیا، پھر گورنر ہاؤسز کے باہر دھرنے دیے گئے، پھر اسلام آباد لانگ مارچ کا اعلان کیا گیا، لانگ مارچ شروع بھی ہوگیا لیکن جب میلہ جما، جب مومینٹم بنا تو وزیراعظم کی ایک فون کال پر سب کچھ بانٹ لپیٹ دیا گیا۔ پتا نہیں حکمرانوں کے پاس کون سی گیدڑ سنگھی ہے کہ اپوزیشن کا کوئی احتجاج جم ہی نہیں پارہا، کوئی لانگ مارچ رنگ ہی نہیں پکڑ رہا، عین وقت پر غبارے سے ہوا شوں شوں کرکے نکل جاتی ہے اور پھر ایک نئی تاریخ کا اعلان کردیا جاتا ہے۔ میں تو اسے وزیراعظم شہباز شریف کی خوش بختی ہی قرار دوں گا ورنہ کون سا معاملہ ہے جس پر احتجاج نہیں کیا جاسکتا، لانگ مارچ منعقد نہیں کیا جاسکتا۔

باقی چیزیں اپنی جگہ لیکن میں اپنے مہربان وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ کا پی ٹی آئی کی جانب سے لانگ مارچ مؤخر کیے جانے کے بعد دیا گیا یہ بیان سن کر زیر لب ضرور مسکرا دیا ہوں جس میں انہوں نے پی ٹی آئی کی جانب سے لانگ مارچ کو مؤخر کرنے کے فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ یہ دھرنوں سے بھاگ گئے، ہمت ہے تو آؤ۔ انہوں نے کہا کہ ان کی لانگ مارچ اور دھرنے کی کوئی تیاری بھی نہیں تھی۔ یعنی ایک طرف لانگ مارچ کے تناظر میں پورا اسلام آباد سیل کیا گیا اور دوسری طرف چیلنج بھی دیا جارہا ہے کہ ہمت ہے تو آؤ اور لانگ مارچ کرکے دکھاؤ۔ ایک تو اپوزیشن کی لانگ مارچ کی جان مشکل سے چھوٹی ہے، اوپر سے عطا صاحب پی ٹی آئی والوں کو اشتعال دلا رہے ہیں۔ میرا خیال ہے جتنی بار پی ٹی آئی کے ورکرز کو لانگ مارچوں اور احتجاجوں کی کالیں دی جاچکی ہیں اس سے تو اب تک وہ تھک چکے ہوں گے۔ شاید لانگ مارچوں میں شرکت کرنے سے وہ اتنا نہ تھکتے جتنا وہ اب تھک چکے ہوں گے۔ لیڈرشپ اور پھر سیاسی لیڈرشپ وہ ہوتی ہے جو اپنے فیصلوں پر قائم رہے۔ ٹھیک ہے کبھی کبھی یوٹرن لے لینے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں لیکن زیادہ تر کیے گئے فیصلوں پر عمل درآمد ہونا چاہیے کہ یہ کسی سیاسی جماعت، کسی سیاسی لیڈر کے وقار اور ساکھ کا معاملہ ہوتا ہے۔

کہا جارہا ہے کہ اب پی ٹی آئی چار اکتوبر کو مارچ کرے گی۔ جب کالم لکھ رہا تھا تو ایک دوست پاس بیٹھا تھا۔ یہاں تک لکھ لینے کے بعد اسے سنایا تو وہ بولا کہ پی ٹی آئی کو اب بھی سوچ لینا چاہیے ایک ہفتے میں تیاری تھوڑی ہوجاتی ہے تیاری نہیں ہے تو پھر سوچ لیں، پہلی بار قطرہ خون نہیں نکلا تو ایک ہفتے بعد کیسے نکل آئے گا؟

قرضے انج ای نئیں چڑھدے

اظہار خیال

خالد مسعود خان

ساٹھ کی دہائی میں جرمنی جیسے ملک کو قرضہ دینے والا پاکستان آخر اس حال میں کیسے پہنچا کہ اب اس کی سرکار صرف کار سرکار چلانے کیلئے در در قرض کی صدائیں بلند کرتی پھر رہی ہے۔ قرضہ دینے والے ملک سے لے کر قرضہ لینے والی ریاست تک کا ہمارا یہ سفر ایک داستان عبرت ہے۔ تاہم اس داستان میں زیادہ اسرار اور پیچیدگیاں بہرحال نہیں ہیں۔ ہم اس حالت تک کیسے پہنچے؟ اسے سمجھنا کوئی ایسا مسئلہ نہیں کہ سائنسدان طلب کیے جائیں، ماہرین معاشیات کی کانفرنس بلائی جائے، کوئی فال نکالی جائے، کوئی استخارہ کیا جائے، بھاری مشاہرے پر کنسلٹنٹ رکھے جائیں یا آج کل کے رائج علم مطلق یعنی آرٹیفیشل انٹیلی جنس کی مدد لی جائے۔ یہ معاشیات کا سادہ سا قانون ہے کہ اسے معاشیات کے مضمون یا نام سے قطعاً لاعلم اور ناواقف ان پڑھ مزدور، کوئی گھریلو خاتون یا چھوٹا سا بچہ بھی سمجھتا ہے کہ جب اس کا خرچ اس کی آمدنی سے بڑھ جائے گا تو اسے آمدنی اور خرچ کے اس باہمی فرق کو پورا کرنے کیلئے کسی سے قرض لینا پڑے گا یا ادھار پر سودا سلف خریدنا پڑے گا۔ نوکری پیشہ بندہ اپنے ادارے یا کمپنی سے ایڈوانس لے گا، گھر کی روٹی ہانڈی کیلئے ساتھ والے کریانہ فروش سے ادھار پر آٹا دال لے گا یا ادھر ادھر ہاتھ پاؤں مار کر جائز ناجائز پیداگیری کرکے اپنے اوپر والے اخراجات پورے کرے گا۔ ہم بڑی سطح پر یہی کچھ کر رہے ہیں۔ دوسروں کو قرض دینے والی اچھی مالی حیثیت سے لے کر قرض مانگنے والی حالت تک کے سفر میں دو میں سے کوئی ایک یا دونوں وجوہات ہوسکتی ہیں۔ پہلی یہ کہ ہم نے وقت کے ساتھ بڑھتی ہوئی ضروریات کے مطابق اپنی آمدنی میں اضافہ نہیں کیا یا دوسری یہ کہ ہم نے اپنے روز افزوں بڑھتے ہوئے غیر ضروری اخراجات کو اپنی مالی حیثیت کے مطابق کنٹرول نہیں کیا۔ تیسری وجہ ان پہلی دونوں وجوہات کا مشترکہ مجموعہ ہے جو سب سے خوفناک ہے۔ ہم اسی تیسری وجہ کے باعث ہر دوسرے دن کسی عالمی مالی ادارے کے دروازے پر جھولی پھیلائے پہنچ جاتے ہیں۔ کبھی کسی شاہ کے در پر مؤخر ادائیگیوں والے پٹرول کی عرضی لے کر حاضر ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کی آمدنی کم اور اخراجات زیادہ ہیں تو آپ کو اس فرق کو پورا کرنے کیلئے کہیں سے قرض لینا پڑے گا۔ اگر اگلے ماہ پھر یہی حساب رہے کہ اخراجات اور آمدنی کا باہمی فرق گزشتہ ماہ کی نسبت مزید بڑھ چکا ہو تو آپ کو پچھلے ماہ کی نسبت اس ماہ زیادہ قرضہ لینا پڑے گا۔ یہ سلسلہ اگر اسی طرح جاری رہے تو ہر آنے والے مہینے کا قرضہ پچھلے مہینے سے زیادہ ہوتا جائے گا۔ ہمارے ساتھ یہی ہوا۔ ہماری آمدنی کم اور اخراجات زیادہ تھے اور سال بہ سال ہماری آمدنی میں اضافے کی نسبت ہمارے اخراجات میں اضافہ زیادہ تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ہمیں ہر سال اپنا یہ خسارہ پورا کرنے کیلئے گزشتہ سال کی نسبت زیادہ قرض درکار تھا۔ اب صورتحال یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ ہر نئے لیے جانے والے قرض کا بیشتر حصہ پرانے قرض کی ادائیگی اور اس کی سود کی مد میں چلا جاتا ہے۔ یعنی اب قرضہ لینے کے تین پہلو ہیں: گزشتہ قرضوں کی ادائیگی، ان قرضوں پر سود کی ادائیگی اور موجودہ آمدنی اور اخراجات کے فرق کو پورا کرنے کیلئے درکار مزید قرضہ۔

آمدنی اگر زیادہ نہ بڑھ رہی ہو اور اس کی کوئی صورت بھی دکھائی نہ دے رہی ہو تو سمجھداری کا تقاضا یہ ہے کہ اپنے اخراجات کم کیے جائیں لیکن ہمارے حکمرانوں کی ساری توجہ ملک کی حالت کو بہتر کرنے کے بجائے اپنی ذاتی حالت کو بہتر کرنے پر مرکوز ہے۔ پرانی کہانی کے مطابق ایک فقیر بادشاہ بن گیا تو اس کی زندگی کا مطمع نظر صرف حلوہ کھانا تھا۔ ملک برباد ہوا تو اس نے اپنی گدڑی اٹھائی اور چل دیا۔ ہمارے حکمران اس ملک کے سنگھاسن پر موج میلہ کرنے کیلئے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور یہ موج میلہ کیا ہوتا ہے؟ ملک گلے گلے تک قرضے میں ڈوبا ہو، ہر مہینے آئی ایم ایف کے در پر دستک دینی پڑتی ہو، ہر سال امانت پر رکھوائے گئے دوستوں کے پیسوں کو ری شیڈول کرانا ہو، ہر چوتھے مہینے کسی شیخ سے ادھار پر تیل دے دو کی درخواست کرنی ہو اور حکمران لگژری جہازوں، چارٹرڈ فلائٹس اور خصوصی پروازوں سے نیچے نہ اتر رہے ہوں تو اسے موج میلہ کہتے ہیں۔ جس وزیراعظم نے اپنے کپڑے بیچ کر اس ملک کے قرضے اتارنے تھے اور غریب کی حالت بہتر کرنی تھی وہ وزیراعظم ہمارے کپڑے بیچ کر خصوصی پرواز میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرنے کیلئے امریکہ پہنچے ہوئے ہیں۔ انہوں نے یہ درویشانہ سفر صرف اقوام متحدہ سے خطاب جیسے بے مقصد کام کیلئے ہی نہیں کیا بلکہ انہوں نے اس دوران ہماری مالی مشکلات کو کم کرنے کیلئے آئی ایم ایف کی منیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا سے بھی ملاقات کی ہے۔

قومیں کیسے ترقی کرتی ہیں اور قومیں کس طرح مانگنے والوں کی قطار میں کھڑی ہوتی ہیں اس کے لیے میں پاکستان کا موازنہ ساٹھ اور ستر کی دہائی تک پاکستان سے تکنیکی اور صنعتی مدد ورہنمائی مانگنے والے ملک چین سے نہیں کروں گا بلکہ میں پاکستان کا موازنہ پاکستان ہی سے، میرا مطلب ہے 1971ء تک پاکستان کا حصہ رہنے والے آج کے بنگلہ دیش سے کروں گا۔ 16 دسمبر 1971ء کو سقوط ڈھاکہ سے پہلے ہم مغربی پاکستانیوں کا خیال تھا کہ بنگلہ دیش یعنی مشرقی پاکستان ہماری معیشت پر بوجھ ہے، وہاں ہر سال آنے والا سیلاب مغربی پاکستان کی ساری آمدنی کھا جاتا ہے، بھوکے بنگالی ہماری گندم اور کپاس اچک لیتے ہیں، مشرقی پاکستان سے سوائے پٹ سن کے مغربی پاکستان کو کچھ بھی نہیں ملتا، مشرقی پاکستان کی آبادی مغربی پاکستان سے زیادہ ہے اور وہ مغربی پاکستان کے وسائل ہڑپ کر جاتا ہے۔ ذرا آج کی صورتحال دیکھیں۔ 1971ء میں مغربی پاکستان کی آبادی چھ کروڑ جبکہ مشرقی پاکستان کی آبادی سات کروڑ کے لگ بھگ تھی۔ آج مغربی پاکستان کی آبادی پچیس کروڑ جبکہ بنگلہ دیش کی آبادی سترہ کروڑ ہے۔ یعنی بنگلہ دیش نے اس دوران اپنی معیشت کو بہتر اور منظم کرنے کیلئے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ اپنی بے تحاشا بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کیا جبکہ ہم نے مشرقی پاکستان کی آبادی میں سے بنگلہ دیش کے نکل جانے کے بعد یہ کوشش کی کہ بنگلہ دیش کے چلے جانے کے بعد ہماری آبادی کا جو بلند شملہ سرنگوں ہوا ہے اسے دوبارہ اونچا کرنے کی غرض سے دن دگنی اور رات چوگنی کوشش کرتے ہوئے اس خلا کو پورا کیا جائے۔ اگر میں چند سطروں میں نہایت مختصر انداز میں آج پاکستان اور بنگلہ دیش کا حالیہ معاشی موازنہ کروں تو صورتحال یہ ہے کہ پاکستان کا جی ڈی پی 452 ارب ڈالر جبکہ بنگلہ دیش کا جی ڈی پی 510 ارب ڈالر ہے۔ ہماری جی ڈی پی کی شرح نمو 3.7 فیصد جبکہ بنگلہ دیش کی 4.7 فیصد ہے۔ ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر 21.4 ارب ڈالر جبکہ بنگلہ دیش کے 36.3 ارب ڈالر ہیں۔

عوامی اشتہارات
MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کئے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔
☆ بدخط رائٹنگ اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایات قابل قبول نہ ہوگی۔
☆ 2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقی غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔
☆ غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایات درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔
☆ اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 5620101628779 بنام سمیع اللہ ولد نصیب خان خانوزئی بازار کے ایریا میں کہیں گم ہوگیا ہے برائے مہربانی فرما کر ملنے پر رابطہ نمبر 03340763640 پر مطلع کریں

نمائندہ خانوزئی ....

اطلاع عام

پلاٹ نمبر MS-44 رقبہ 300 مربع فٹ واقع مزدہ اسٹینڈ بزار گنجی کوئٹہ فضل محمد ولد شادی خان کے نام پر ہے کی ٹرانسفر صدیق اللہ ولد نور محمد کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No..........63801

اطلاع عام

پلاٹ نمبر GS-1032 رقبہ 291 مربع فٹ واقع گیراج کمپلیکس بزار گنجی کوئٹہ حاجی مطیع اللہ ولد شاہنواز اور قدرت اللہ ولد نور محمد کے نام پر ہے کی ٹرانسفر نصیب اللہ ولد حاجی عبداللہ جان کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No..........63801

اطلاع عام

پلاٹ نمبر GS-1031 رقبہ 291 مربع فٹ واقع گیراج کمپلیکس بزار گنجی کوئٹہ یار محمد ولد عبدالقادر اور سوراب خان ولد دوست محمد کے نام پر ہے کی ٹرانسفر نصیب اللہ ولد حاجی عبداللہ جان کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No..........63801

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 5540163893829 بنام محمد اسمٰعیل ولد نجیب اللہ کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر 03448005889 پر مطلع کریں

JKT ....

شہید مولانا محمد حنیف: سیاست، خدمت اور جدوجہد کا روشن باب

تحریر: محمد یوسف الفت یار

شہید مولانا محمد حنیف اپنے عہد میں جماعتی، قبائلی اور سیاسی میدان میں ایک فعال، بااصول اور نڈر شخصیت کے طور پر نمایاں رہے۔ انہوں نے اپنی زندگی اصولوں کی پاسداری، حق و انصاف کی آواز بلند کرنے اور عوامی خدمت کے لیے وقف کیے رکھی۔ مختلف مشکلات کے باوجود ان کا طرز عمل پرامن، باوقار اور خدمت خلق کے جذبے سے عبارت رہا۔ عام شہریوں، جماعتی کارکنوں اور مختلف طبقات سے ان کا براہ راست رابطہ تھا اور وہ لوگوں کے دکھ درد میں شریک ہونے کو اپنی ذمہ داری سمجھتے تھے۔ مولانا محمد حنیف کی جماعتی جدوجہد تقریباً چار دہائیوں پر محیط تھی۔ انہوں نے جمعیت طلباء اسلام کے ذیلی تنظیمی پلیٹ فارم سے عملی سفر شروع کیا اور جماعت کے ابتدائی یونٹس سے تحصیل، ضلع، صوبائی اور مرکزی سطح تک مختلف ذمہ داریاں انجام دیں۔ اکابرین دیوبند کے فکری تسلسل اور جمعیت علمائے اسلام کے سیاسی و نظریاتی مشن سے وابستہ رہتے ہوئے انہوں نے کارکنوں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا۔ 2018ء میں وہ جمعیت علمائے اسلام کی مرکزی مجلس عاملہ کے رکن اور مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری کے منصب پر فائز رہے۔ الیکشن بورڈ میں بھی ذمہ داری ادا کی اور بلوچستان کے مختلف اضلاع کے لیے امیدواروں کے انتخاب میں اپنی آرا اور تجاویز پیش کیں۔ جماعتی قیادت اور کارکنوں کے ساتھ ان کا تعلق ان کی سیاسی زندگی کا اہم پہلو تھا۔ ہمارے پسماندہ و قبائلی معاشرے میں جرگہ اور باہمی مشاورت کی روایت ہمیشہ اہم رہی ہے۔ مولانا محمد حنیف نے قبائلی تنازعات کے حل، امن و بھائی چارے کے فروغ اور باہمی اختلافات کم کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کیا۔ مختلف خاندانی اور سماجی معاملات میں لوگوں کی رہنمائی اور صلح کی کوششوں میں ان کی شرکت رہی۔ چمن ایک اہم سرحدی اور تجارتی شہر ہے، جہاں تاجروں، مزدوروں اور عام شہریوں کو مختلف نوعیت کے مسائل کا سامنا رہتا ہے۔ مولانا محمد حنیف ان مسائل کے حل کے لیے متعلقہ سرکاری و انتظامی فورمز سے رابطہ کرتے اور عوام کی رہنمائی کرتے تھے۔ ان کا تعلق کسی ایک طبقے تک محدود نہیں تھا بلکہ وہ عام شہری، مزدور، تاجر، سیاسی کارکن اور مختلف سماجی حلقوں کے لوگوں سے رابطے میں رہتے تھے۔ مولانا محمد حنیف نے دینی تعلیم بھی حاصل کی اور 1986ء میں پشاور میں حضرت مولانا حسن جان شہید سے درس نظامی مکمل کیا۔ اس کے بعد اپنے علاقے میں درس و تدریس اور امامت کا سلسلہ شروع کیا۔

1993ء میں انہوں نے چمن کے علاقے کوژک میں جامعہ دارالعلوم اسلامیہ کی بنیاد رکھی۔ محدود وسائل اور مختلف مشکلات کے باوجود یہ ادارہ وقت کے ساتھ ایک نمایاں دینی مرکز کی صورت اختیار کر گیا۔ یہاں سے متعدد طلبہ نے حفظ قرآن اور دینی علوم کی تعلیم حاصل کی اور کئی علما نے فراغت پائی۔ آج بھی یہ ادارہ علاقے میں دینی تعلیم کے فروغ میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ مولانا محمد حنیف جماعتی سیاست کے ساتھ انتخابی میدان میں بھی سرگرم رہے۔ مختلف انتخابات میں انہوں نے اپنے سیاسی پلیٹ فارم سے حصہ لیا اور عوامی رابطے کو اپنی سیاست کا بنیادی ذریعہ بنایا۔ 1990ء کی دہائی سے 2018ء تک وہ متعدد مرتبہ انتخابی سیاست کا حصہ رہے۔ ان کا سیاسی سفر اس لحاظ سے اہم تھا کہ وہ مسلسل عوامی رابطے، جماعتی تنظیم اور مقامی مسائل کے حوالے سے سرگرم رہے۔ انتخابی سیاست میں کامیابی حاصل نہ کر سکنے کے باوجود انہوں نے عوامی رابطہ اور سیاسی جدوجہد ترک نہیں کی۔ اسمبلی سے باہر رہتے ہوئے بھی مختلف پلیٹ فارمز پر اپنے علاقے کے مسائل، عوامی ضروریات اور جماعتی موقف کو اجاگر کرتے رہے۔

28 ستمبر 2019ء کو چمن میں ایک بم دھماکے کے نتیجے میں مولانا محمد حنیف شدید زخمی ہوئے۔ انہیں ابتدائی طبی امداد کے لیے سول اسپتال چمن منتقل کیا گیا، بعد ازاں مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کیا جا رہا تھا کہ وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے۔ ان کی شہادت کی خبر پر چمن اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ بڑی تعداد میں لوگوں نے ان کے جنازے میں شرکت کی۔ انہیں جامعہ دارالعلوم اسلامیہ کے احاطے میں سپرد خاک کیا گیا۔ بعد ازاں مولانا مفتی محمد قاسم صاحب کو ان کا جانشین مقرر کیا گیا، جنہوں نے جماعتی، دینی، قبائلی اور عوامی خدمات کے اس سلسلے کو آگے بڑھانے کی ذمہ داری سنبھالی۔ مولانا محمد حنیف کی زندگی جماعتی وابستگی، دینی تعلیم، عوامی رابطے، قبائلی مصالحت اور خدمت خلق کے مختلف پہلوؤں کا مجموعہ تھی۔ ان کی جدوجہد اور خدمات آج بھی ان سے وابستہ لوگوں کے لیے ایک یادگار حیثیت رکھتی ہیں۔

قلات: ضلعی انتظامیہ کے احکامات پر تحصیلدار حاجی عبدالغفار لہڑی کھلی کچہری میں عوامی مسائل سن رہے ہیں

صحبت پور: چاول 1500 روپے من، کسان قرضوں اور مہنگائی سے نڈھال

پانی کی قلت سے فصل متاثر، مہنگی کھاد اور زرعی ادویات کے اخراجات نے چھوٹے زمینداروں کو شدید مالی بحران سے دوچار کردیا

دکانداروں اور ڈاکٹروں کے قرضوں کی وصولی کے تقاضے، دوسری جانب عشر اور آبیانہ کی ریکوری نے کسانوں کی مشکلات بڑھا دیں

متاثرہ کاشتکاروں کا حکومت بلوچستان سے منصفانہ امدادی قیمت، کٹوتیوں کے خاتمے اور ہنگامی مالی امدادی پیکج کے فوری اعلان کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور کے چھوٹے زمیندار اور غریب کاشتکار شدید مالی بحران کا شکار ہو کر رہ گئے ہیں، جہاں چاول کی فصل کو مناسب قیمت نہ ملنے اور مہنگائی کے طوفان نے کسانوں کی کمر توڑ دی ہے۔ چاول کی فی من قیمت صرف 1500 روپے ملنے پر کسان کشمکش و پیچ میں مبتلا ہیں کہ وہ اس ناگفتہ بہ صورتحال میں اپنا گھر چلائیں، دکانداروں اور ڈاکٹروں کے ادھار اتاریں یا پھر حکومت کو عشر اور آبیانہ ادا کریں۔ تفصیلات کے مطابق صحبت پور کے چھوٹے زمیندار اور کسان مہنگائی کی چکی میں پس کر نان شبینہ کے محتاج ہو چکے ہیں۔ ان غریب کسانوں نے اپنی فصل کی تیاری کے لیے دکانداروں سے سالانہ ادھار پر زرعی سامان لیا تھا، بیمار ہونے پر ڈاکٹروں سے ادھار پر علاج کروایا تھا، مہنگے داموں ڈی اے پی کھاد بلیک میں خریدی تھی اور کیڑے مار ادویات بھی انتہائی مہنگی قیمت پر حاصل کی تھیں۔ اب جب کہ فصل تیار ہو چکی ہے تو ایک طرف حکام کی جانب سے عشر اور آبیانہ کی کڑی ریکوری کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے، اور دوسری طرف دکاندار بھی اپنے ادھار کی وصولی کے لیے تقاضے کر رہے ہیں۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ اس سیزن میں انہیں پہلے تو پانی کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑا جس سے فصل مرجھا گئی، اور اب جب فصل مارکیٹ میں آئی ہے تو چاول کی قیمت انتہائی کم یعنی 1500 روپے فی من لگائی جا رہی ہے، اوپر سے فی من وزن پر ایک کلو کی اضافی کٹوتی الگ سے کی جا رہی ہے، جس نے کسانوں کی رہی سہی امیدیں بھی خاک میں ملا دی ہیں۔ مالی دباؤ، قرضوں کے بوجھ اور شدید ذہنی پریشانی کے باعث علاقے میں کسانوں میں دل کی بیماریوں اور دل کے دورے سے اموات میں خطرناک حد تک اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ متاثرہ کسانوں نے حکومت بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر صورتحال کا نوٹس لیا جائے، چاول کی منصفانہ امدادی قیمت مقرر کی جائے، کٹوتیوں کا سلسلہ بند کرایا جائے اور کسانوں کو اس معاشی دلدل سے نکالنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر امدادی پیکج کا اعلان کیا جائے۔

قلبی امراض کا بڑھتا خطرہ، صحت مند طرز زندگی ناگزیر ہے، ڈاکٹر بشیر

غیر متوازن خوراک اور تمباکو نوشی قلبی امراض کے خطرات بڑھا رہی ہے

بلڈ پریشر، ذیابیطس اور کولیسٹرول کی جانچ بیماریوں کے خطرات کم کرسکتی ہے، خطاب

کچلاک (پ ر) دل اور خون کی شریانوں کی بیماریاں دنیا بھر میں انسانی اموات کی سب سے بڑی وجوہات میں شامل ہیں، جبکہ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں غیر متوازن خوراک، جسمانی سرگرمیوں کی کمی، تمباکو نوشی، ذہنی دباؤ اور صحت سے متعلق ناکافی آگاہی کے باعث قلبی امراض ایک سنگین عوامی مسئلہ بنتے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار نجات ڈرگ ٹریٹمنٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے ڈاکٹر بشیر احمد نے عالمی یوم قلب کے موقع پر منعقدہ آگاہی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر بشیر احمد نے کہا کہ 29 ستمبر کا دن ہمیں اس خطرے کی یاد دہانی کراتا ہے جو ہمارے گھروں، خاندانوں اور روزمرہ زندگی کے بہت قریب موجود ہے۔ دل انسانی جسم کا بنیادی عضو ہے اور اس کی صحت برقرار رکھنا صحت مند اور متحرک زندگی کے لیے انتہائی ضروری ہے، تاہم بدقسمتی سے معمولات زندگی میں بے احتیاطی اور غیر صحت مندانہ طرز زندگی دل کی بیماریوں میں اضافے کا باعث بن رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی ادارہ صحت کے مطابق 2022 میں تقریباً ایک کروڑ 98 لاکھ افراد قلبی امراض کے باعث جان سے گئے، جو دنیا بھر میں ہونے والی مجموعی اموات کا تقریباً 32 فیصد ہے۔ ان میں سے تقریباً 85 فیصد اموات ہارٹ اٹیک اور فالج کے باعث ہوئیں، جبکہ ان اموات کا تین چوتھائی سے زیادہ حصہ کم اور متوسط آمدنی والے ممالک میں ریکارڈ کیا گیا۔ یہ صورتحال پاکستان سمیت ترقی پذیر ممالک کے لیے ایک بڑا طبی اور سماجی چیلنج ہے۔ دل کی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے عوام میں بروقت آگاہی پیدا کرنا، صحت مند طرز زندگی اپنانا اور بیماری کی ابتدائی علامات کو سنجیدگی سے لینا ناگزیر ہے۔ بلڈ پریشر، ذیابیطس اور کولیسٹرول کی باقاعدہ جانچ، متوازن غذا کا استعمال، روزانہ چہل قدمی اور جسمانی سرگرمیوں کو معمول بنانا قلبی امراض کے خطرات کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سگریٹ نوشی اور دیگر نشہ آور اشیا کا استعمال دل اور خون کی شریانوں کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے، اس لیے نوجوانوں سمیت تمام طبقات کو ان عادات سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اسی طرح سینے میں درد، سانس لینے میں دشواری اور غیر معمولی تھکاوٹ جیسی علامات ظاہر ہونے پر فوری طبی معائنہ کرانا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی یوم قلب محض ایک دن منانے کا نام نہیں بلکہ یہ عہد کرنے کا موقع ہے کہ ہم اپنی اور اپنے خاندان کی صحت کو ترجیح دیں گے۔ معاشرے کے تمام طبقات، طبی اداروں اور سماجی تنظیموں کو چاہیے کہ وہ مشترکہ کوششوں سے دل کی بیماریوں کے متعلق شعور اجاگر کریں تاکہ قیمتی انسانی جانوں کو محفوظ بنایا جا سکے۔

اطلاع برائے انٹرویو لواحقین کوئٹہ

بحوالہ اشتہار نمبر PRQ No 18/01-07-2026 ڈائریکٹریٹ جنرل کمیونٹی مینجمنٹ بلوچستان جس میں جنوری 2007 سے 18 اکتوبر 2024 فوت شدہ ملازمین کے لواحقین سے درخواستیں طلب کی گئی تھیں ان تمام لواحقین جنہوں نے درخواستیں برائے ملازمت جمع کی ہیں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ بروز سوموار مورخہ 12 اکتوبر 2026 کو کمیٹی کے روبرو برائے انٹرویو درج ذیل اسناد کے ساتھ بوقت 10:00 بجے صبح پیش ہوں۔ **مطلوبہ دستاویزات**:۔ (1) اصل قومی شناختی کارڈ (2) اصل لوکل ڈومیسائل سرٹیفکیٹ (3) اصل تعلیمی اسناد (4) اصل کنڈ ولینس (5) اصل متوفی ملازم کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ (6) اصل نادرا سے جاری کردہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اصل (FRC) قانونی ورثاء کی جانب سے حلف نامہ این۔ او۔ سی (جہاں قابل اطلاق ہو) (7) اگر تقرری بیٹے یا بیٹی کے حق میں مطلوب ہو تو تمام زندہ شریک حیات اور بالغ قانونی ورثاء کی جانب سے تصدیق شدہ حلف نامہ این۔ او۔ سی جس میں درخواست گزار کے حق میں رضامندی کا اظہار کیا گیا ہو۔

ڈائریکٹر جنرل کمیونٹی مینجمنٹ بلوچستان

PRQ No1593/28-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت جناب اختر شاہ شیرانی صاحب سول جج کوہلو با اختیارات ڈسٹرکٹ کوہلو

درخواست جانشینی نمبر 15/26 آئندہ تاریخ پیشی 12/10/2026

1۔ مسماۃ شاہ پری بیوہ عبدالرحمن (مرحوم) 2۔ محمد خان ولد عبدالرحمن (مرحوم) 3۔ ابراہیم خان ولد عبدالرحمن (مرحوم) 4۔ محمد اسحاق ولد عبدالرحمن (مرحوم) 5۔ رحمت خان ولد عبدالرحمن (مرحوم) 6۔ محبت خان ولد عبدالرحمن (مرحوم) 7۔ محمد قاسم ولد عبدالرحمن (مرحوم) 8۔ گل پری دختر عبدالرحمن (مرحوم) 9۔ امین اللہ ولد عبدالرحمن (مرحوم) اقوام مری تحصیل و ضلع کوہلو بنام عوام الناس

دعویٰ: درخواست جانشینی 2 / 372 ایکٹ

ہرگاہ درخواست جانشینی عنوان بالا میں تاریخ پیشی مورخہ 12-10-2026 میں عدالت ہذا سے مقرر ہو چکی ہے جس میں سائلان بالا درخواست حصول جانشینی سرٹیفکیٹ گزاری ہے لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے اگر درخواست کی بابت اگر کسی کو کسی قسم کا کوئی اعتراض اعذر درپیش ہو تو مقررہ تاریخ پیشی پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر درخواست کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی آج مورخہ 26/09/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا

63797

نصیرآباد: کمشنر صلاح الدین نورزئی پٹواری سے قانون گو کے عہدے پر ترقی پانے والوں میں آرڈرز تقسیم کر رہے ہیں

نصیرآباد: 2017 سے منتظر 17 پٹواری قانون گو تعینات

کمشنر نصیرآباد نے ترقی پانے والے پٹواریوں کو تعیناتی کے احکامات تقسیم کیے

ترقی پانے والے ملازمین کو شفافیت، میرٹ اور عوامی خدمت یقینی بنانے کی ہدایت

نصیرآباد (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور ایس ایم بی آر قمر ذکی کے احکامات کی روشنی میں نصیرآباد ڈویژن میں سرکاری ملازمین کی ترقی اور محکمانہ امور میں بہتری کا سلسلہ جاری ہے، اس حوالے سے کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے 2017 سے پروموشن کے منتظر مزید 17 پٹواریوں کو قانون گوز B.9 سے B11 کے عہدے پر تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کر دیے۔ اس موقع پر کمشنر آفس کے سپرنٹنڈنٹس بابو عبدالصمد کھوسہ اور بابو شیر اللہ کھوسہ بھی موجود تھے اس موقع پر کمشنر نصیرآباد نے ترقی پانے والے ملازمین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پروموشن سرکاری ملازمین کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ ان کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ کرتی ہے، اب ترقی پانے والے افسران و اہلکار اپنی نئی ذمہ داریوں کو عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ ادا کریں اور محکمہ مال کے امور میں شفافیت، میرٹ اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی واضح پالیسی ہے کہ اہل اور حقدار ملازمین کو ان کا جائز حق بروقت فراہم کیا جائے، تاکہ سرکاری اداروں کی کارکردگی مزید بہتر ہو اور عوام کو ریلیف کی فراہمی میں آسانی پیدا ہو۔ 17 پٹواریوں کی قانون گو کے عہدے پر تعیناتی کو محکمہ مال کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، جس سے نہ صرف افسران و اہلکاروں کی پیشہ ورانہ حوصلہ افزائی ہوگی بلکہ محکمہ مال کے انتظامی امور کو مزید مؤثر بنانے میں بھی مدد ملے گی۔

نال: پچاس بیڈ ہسپتال میں ڈاکٹروں اور عملے کی کمی برقرار

مختلف مقامات پر اٹیچ عملے کی وجہ سے ہسپتال کے امور متاثر ہو رہے ہیں

محکمہ صحت سے ڈاکٹروں کی کمی دور اور اٹیچمنٹ ختم کرنے کا مطالبہ

نال (آن لائن) نال کے 50 بیڈ ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی کو فوری طور پر پورا کیا جائے تاکہ علاقے کے مریضوں کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات میسر آ سکیں۔ ہسپتال میں تعینات بعض عملہ مختلف مقامات پر اٹیچ ہونے کے باعث اپنی اصل ڈیوٹیوں پر موجود نہیں، جس سے ہسپتال کے امور اور مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ متعلقہ محکمہ صحت سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ ہسپتال میں ڈاکٹروں سمیت دیگر ضروری طبی عملے کی کمی کو پورا کیا جائے اور جو ملازمین اٹیچمنٹ پر ہیں، ان کی اٹیچمنٹ ختم کر کے انہیں نال 50 بیڈ ہسپتال میں اپنی اصل ڈیوٹیوں پر تعینات کیا جائے، تاکہ ہسپتال کی کارکردگی بہتر اور عوام کو بروقت طبی سہولیات فراہم ہو سکیں۔

ژوب: کھلی کچہری، عوام نے بنیادی سہولیات کی بحالی کا مطالبہ

بجلی، پانی، صحت، تعلیم، سڑکوں اور امن و امان کے مسائل حکام کے سامنے پیش

اے سی کلیم اللہ اور ایف سی حکام کی جائز مطالبات ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی

ژوب (آن لائن) ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کی اشتراک سے شیغالو تحصیل کاکڑ خراسان میں عوامی مسائل کے حل کے لیے ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر کلیم اللہ نے کی۔ کھلی کچہری میں ایف سی بلوچستان ایس ایچ او تھانہ شیغالو محمد یاسین، تفتیشی آفیسر ولی خان، محکمہ لائیو اسٹاک کے نمائندے، قبائلی معتبرین، علماء کرام اور علاقہ مکینوں نے شرکت کی جبکہ اطلاع ملنے کے باوجود تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے آفیسران غیر حاضر رہے۔ کھلی کچہری میں عوام نے اپنے مسائل مہذب اور مدلل انداز میں پیش کیے۔ علاقہ مکینوں نے بتایا کہ بجلی لوڈشیڈنگ اور پینے کے صاف پانی کی شدید قلت نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے۔ شعبہ صحت تباہ حالی کا شکار ہے، بنیادی مرکز صحت و ڈسپنسری گزشتہ 15 سالوں سے غیر فعال اور ویران پڑی ہے۔ تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے، گورنمنٹ مڈل اسکول شیغالو عرصہ دراز سے بند پڑا ہے، جس سے بچوں کا مستقبل تاریک ہو رہا ہے۔ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور ناقابل استعمال ہیں، متعلقہ ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ امن و امان کے قیام کے لیے لیویز فورس کی فوری بحالی اور تھانہ شیغالو میں پولیس نفری کی کمی کو پورا کیا جائے۔ مال مویشی جو کہ یہاں کے عوام کا ذریعہ معاش ہے کے لیے ادویات اور ویکسین کی عدم دستیابی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ انسانی ادویات کی قلت اور نایاب جنگلی حیات کے غیر قانونی شکار پر فی الفور پابندی عائد کی جائے۔ خانہ بدوشوں کی مشکلات کا ازالہ اور ترقیاتی منصوبوں میں پسماندہ علاقہ شیغالو کو خصوصی ترجیح دی جائے۔ اسسٹنٹ کمشنر کلیم اللہ اور ایف سی حکام نے عوام کے تمام مسائل انتہائی توجہ اور ہمدردی سے سنے اور یقین دہانی کرائی گئی کہ ان کے تمام جائز و قانونی مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حکام کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔

قلات: کھلی کچہری میں بنیادی مسائل فوری حل کا مطالبہ

لوڈشیڈنگ، پانی، صفائی، سیوریج اور سڑکوں کے مسائل کھلی کچہری میں اجاگر ہوئے

تحصیلدار عبدالغفار لہڑی کی مسائل کے فوری حل اور تمام وسائل بروئے کار لانے کی یقین دہانی

قلات (ن ن) حکومت بلوچستان کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ قلات کی زیر نگرانی اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا تحصیلدار حاجی عبدالغفار لہڑی کی سربراہی میں منعقدہ کھلی کچہری میں تمام محکموں کے سربراہان علاقہ معززین سیاسی سماجی رہنماؤں نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ شہر میں صفائی نہ ہونے مغلزئی 3 میں پینے کے پانی کی فراہمی بجلی کی فراہمی سیوریج سسٹم کی تعمیر مصطفیٰ آباد دسمندر کے سڑک کو بلیک ٹاپ کرنے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کونگ کو یونین کونسل ایم سی سے نکال کر یونین کونسل گلی میں شامل کرنے میونسپل کمیٹی کے ملازمین کو تنخواہوں کی عدم ادائیگی شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال اور دیگر اہم مسائل اجاگر کیے گئے۔ میونسپل کمیٹی کے چیئرمین نوابزادہ شعیب جان زہری کے نمائندے نے تمام وارڈز میں جاری صفائی مہم سے متعلق تفصیلی آگاہی دی۔ تحصیلدار حاجی عبدالغفار لہڑی نے لوگوں کے مسائل توجہ سے سنے اور انہیں فوری حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کی سربراہی میں علاقے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں گے۔ کھلی کچہری میں حاجی غلام قادر عمرانی۔ محمد حنیف۔ محمد وارث۔ عبدالخالق سمالانی۔ قاری غلام مصطفیٰ نیچاری۔ مصطفیٰ پردیسی۔ اور دیگر نے مسائل اجاگر کیے۔

گوادر: محکمہ فشریز کے زیر اہتمام ممنوعہ جالوں کیخلاف مانیٹرنگ جاری ہے

گوادر: ممنوعہ جالوں کیخلاف فشریز کی کارروائیاں مزید تیز

پدی زر ریج پر کشتیوں اور کانٹیوں کی چیکنگ، جالوں کے سائز کا معائنہ جاری

ممنوعہ جال استعمال کرنے والے ماہی گیروں کے خلاف قانونی کارروائی کی تنبیہ

گوادر (ن ن) محکمہ فشریز نے غیر قانونی اور ممنوعہ جال کے استعمال کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرتے ہوئے گوادر کے سمندر پدی زر ریج پر کشتیوں اور کانٹیوں کی چیکنگ کا سلسلہ جاری ہے ڈائریکٹر فشریز میرین احمد ندیم کی ہدایت اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز گوادر شاہ فہد کی نگرانی میں فشریز کی مانیٹرنگ ٹیم نے مختلف کشتیوں اور کانٹیوں میں موجود جالوں کے مِش سائز کا معائنہ کیا اور ماہی گیروں کو ممنوعہ جال کے استعمال سے سختی سے گریز کرنے کی ہدایت کی محکمہ فشریز کے مطابق جال مِش سائز 26، 27، 28 اور 114 کے استعمال کی خلاف ورزی پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے ان کا کہنا تھا کہ ممنوعہ جال کے ذریعے چھوٹی مچھلیوں کے شکار سے مچھلیوں کی افزائش اور سمندری حیات کے قدرتی توازن کو نقصان پہنچتا ہے، جس کے باعث ایسے جالوں کے استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی جبکہ خلاف ورزی کرنے والے ماہی گیروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہوگی اور اس کی ذمہ داری متعلقہ شخص پر عائد ہوگی۔ محکمہ فشریز کی جانب سے پدی زر ریج سمیت ساحلی علاقوں میں مانیٹرنگ اور چیکنگ کا عمل جاری رہے گا محکمہ فشریز نے ماہی گیروں سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف قانونی اور منظور شدہ جال استعمال کریں، چھوٹی مچھلیوں کے شکار سے گریز کریں اور سمندری حیات کے تحفظ کے لیے محکمہ فشریز سے تعاون کریں۔

CANCELLATION OF TENDER

With reference to the Tender Notices (NIT) published in leading Newspaper vide **DPRQ/PRQ No. 545 dated 03-08-2026** for the works detailed below for the Year 2026 under the Balochistan Public Procurement Rules, 2014, the competent authority has decided to cancel and re-tender the following works for the reasons stated against each:

TSE	S. No	Name of Work
(TSE-2627081150763)	1	CIVIL WORK FOR THE CONSTRUCTION OF WSS, GOTH KAPARI, DISTRICT SOHBATPUR
(TSE-2627081150803)	2	SUPPLY AND INSTALLATION OF SOLAR FOR WSS, GOTH KAPARI, DISTRICT SOHBATPUR

EXECUTIVE ENGINEER
PHE DIVISION, SOHBATPUR

PRQ No.1596/28-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

CORRIGENDUM

With reference to advertisement published in daily newspapers vide DPRQ/PRQ NO. 1557/25-9-2026 published on 26 th September 2026, under TSE No. 2627091199133, where in estimated cost may be read as 19,900,243/-.
Other terms and conditions will remain same as previous.

EXECUTIVE ENGINEER-BUILDINGS
CW PP&H DEPARTMENT DISTRICT
LASBELA AT UTHAL

PRQ No.1591/28-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

CANCELLATION OF TENDER

In continuation of this office Notice inviting Tender which were published in Daily News Paper vide **DPRQ/PRQ No. 816/13-08-2026.** Dated:14-08-2026 and **DPRQ/PRQ No.705/10-08-2026.** Dated:11-08-2026 and **DPRQ/PRQ No.874/17-08-2026.** Dated:18-08-2026 of Issue and opening date was fixed on 27-08-2026, 03-09-2026. In the same N.I.T the work is hereby cancelled due to unavoidable circumstance. Following TSE No are mention below:-
(TSE No. TSE-2627081164643, TSE-2627081157433, TSE-2627081157413, TSE-2627081157373 and 2627081167673)

Executive Engineer (Buildings)
CWPP&H Department
District Surab

PRQ No.1595/28-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت جناب عصمت اللہ کاکڑ جوڈیشل مجسٹریٹ 6 کوئٹہ

کیس نمبر 100/25 آئندہ تاریخ پیشی 2/10/2026

محمد حنیف ۔۔۔۔۔ مدعی بنام فضل محمد ولد شادی خان قوم اچکزئی قلعہ عبداللہ حال پشتون آباد کوئٹہ ۔۔۔۔۔ مدعا علیہ

(دعویٰ دیوانی)

اشتہار بنام مدعا علیہ / مدعا علیہان:۔ فضل محمد ولد شادی خان:۔ ہرگاہ یہ کہ مندرجہ عنوان بالا دعویٰ دیوانی عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت مورخہ 2/10/2026 کو مقرر ہو چکی ہے یہ کہ مندرجہ عنوان بالا دعویٰ دیوانی ہذا میں مدعا علیہ / مدعا علیہان فضل محمد دیدہ و دانستہ طور پر نوٹس وصول کرنے سے گریزاں ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا بنام مذکورہ بالا مدعا علیہ / مدعا علیہان فضل محمد جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مندرجہ بالا مدعا علیہ / مدعا علیہان آئندہ تاریخ سماعت کو بمقام کوئٹہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا تو اس نسبت سے ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی آج بمورخہ 28/9/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا

63799

پنجی پور، گورنمنٹ پرائمری اسکول سہراب خان کھوسہ میں کلسٹر کے تحت مستحق طلباء میں کپڑے تقسیم

پنجی پور (نامہ نگار) گورنمنٹ پرائمری اسکول سہراب خان کھوسہ میں کلسٹر کے تحت فراہم کیے گئے کپڑے یتیم اور مستحق طلباء میں تقسیم کیے گئے۔ کپڑے ملنے پر یتیم اور مستحق بچوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے، جبکہ طلباء نے اس اقدام پر خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ نے کہا کہ مستحق اور یتیم بچوں کی ضروریات کا خیال رکھنا معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ایسے اقدامات نہ صرف بچوں کی حوصلہ افزائی کا باعث بنتے ہیں بلکہ انہیں تعلیم کے حصول کے لیے بھی مزید راغب کرتے ہیں۔

اوستہ محمد: صفائی مسائل کے فوری ازالے کیلئے شکایات سیل قائم

اوستہ محمد (این این آئی) میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کی جانب سے صفائی کے نظام میں بہتری، شہریوں کے لیے شکایات سیل قائم۔ تفصیلات کے مطابق میئر میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد میر مظفر خان جمالی اور چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد سکندر علی سمیجو کی جانب سے شہر کو صاف ستھرا رکھنے اور شہریوں کو بہتر میونسپل سہولیات کی فراہمی کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کی جانب سے شہریوں کی سہولت کے لیے صفائی شکایات سیل قائم کر دیا گیا ہے، جہاں شہری اپنے علاقے میں صفائی ستھرائی، کچرے کے ڈھیر، بند نالیوں، سیوریج اور دیگر متعلقہ مسائل کی شکایات درج کرا سکتے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن کے مطابق شہری اپنی شکایت واٹس ایپ یا فون کے ذریعے درج کرا سکتے ہیں، جبکہ شکایت کے ساتھ متاثرہ مقام کی تصویر بھی ارسال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ متعلقہ عملہ بروقت کارروائی کر سکے۔ اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کی جانب سے صفائی ستھرائی اور سیوریج کے مسائل کے ازالے کے لیے مشینری اور عملہ بھی متحرک کیا گیا ہے۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں صفائی برقرار رکھنے میں میونسپل کارپوریشن سے تعاون کریں اور مسائل کی بروقت نشاندہی کریں۔

کوہلو: انجینئر ملا محمد کی کارکردگی قابل ستائش ہے، عوامی حلقے

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری سے تعلق رکھنے والے نوجوان محکمہ زرعی انجینئرنگ کے انجینئر ملا محمد کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے کہا ہے کہ انجینئر ملا محمد اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دے رہے ہیں، جس سے محکمہ زرعی انجینئرنگ کے امور میں بہتری اور عوامی مسائل کے حل میں مدد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان افسران میں اگر اسی جذبے اور ایمانداری کے ساتھ کام کرنے کا رجحان فروغ پائے تو علاقے میں ترقیاتی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ عوامی حلقوں نے انجینئر ملا محمد اور انجینئر غلام قادر کی خدمات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی علاقے کی بہتری اور عوامی خدمت کے لیے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لاتے رہیں گے۔

اظہار تعزیت

ژوب (آن لائن) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آ ٹیک) ضلع ژوب کے صدر محمد حسن ہتیار، جنرل سیکرٹری نجیب اللہ کبزئی، چیئرمین مراد خان مندوخیل، آرگنائزر تیمور شاہ، سینئر نائب صدر عثمان اپوزئی، آمین اللہ آمین، حیدر علی لون، عبداللہ مندوخیل، شاہ بہرام، محمد آصف، محمد حنیف، زین کبزئی، داد کرم مندوخیل، محمد رشید، مولوی منظور الحق اور محمد خان کاکڑ نے اپنے مشترکہ تعزیتی بیان میں ہیڈ ماسٹر سفر خان کے بھائی اور وائس پرنسپل عبدالغفار کے چچازاد بھائی، ماسٹر شربت خان کی وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ رہنماؤں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

عالمی یوم قلب...... دل کی حفاظت علاج سے پہلے شروع ہوتی ہے!

تحریر: پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین اچکزئی

انتیس ستمبر کو ہر سال دنیا بھر میں یوم قلب منایا جاتا ہے بظاہر یہ کیلنڈر کا ایک دن ہے، لیکن دراصل یہ ہمیں ایک ایسے خطرے کی یاد دہانی کراتا ہے جو ہمارے گھروں، خاندانوں اور روزمرہ زندگی کے بہت قریب موجود ہے۔ دل اور خون کی شریانوں کی بیماریاں آج بھی دنیا میں موت کی سب سے بڑی وجہ ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق 2022 میں تقریباً ایک کروڑ 98 لاکھ افراد قلبی امراض کے باعث جان سے گئے۔ یہ دنیا بھر میں ہونے والی تمام اموات کا تقریباً 32 فیصد بنتا ہے، اور ان میں سے تقریباً 85 فیصد اموات ہارٹ اٹیک اور فالج کی وجہ سے ہوئیں۔ اس سے بھی زیادہ اہم حقیقت یہ ہے کہ ان اموات کا تین چوتھائی سے زیادہ حصہ کم اور متوسط آمدنی والے ممالک میں ہوتا ہے — یعنی پاکستان جیسے ممالک اس مسئلے کے مرکز میں ہیں۔ پاکستان کی صورتحال بھی تشویشناک ہے۔ دستیاب بین الاقوامی تخمینوں کے مطابق ہمارے ملک میں ہر سال تین لاکھ سے زیادہ اموات قلبی امراض سے وابستہ ہو سکتی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے 2021 کے تخمینوں میں اسکیمک ہارٹ ڈیزیز پاکستان میں موت کی سب سے بڑی وجہ تھی، جبکہ فالج بھی سرفہرست وجوہات میں شامل تھا۔ لیکن میرے نزدیک اصل سوال یہ نہیں کہ ہمارے پاس دل کے کتنے ہسپتال، کیتھ لیبز، اسٹنٹس یا بائی پاس کی سہولتیں موجود ہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ اتنے لوگ اس مقام تک پہنچ ہی کیوں رہے ہیں جہاں انہیں ان سہولتوں کی ضرورت پڑتی ہے؟

ہم اکثر ہارٹ اٹیک کو ایک اچانک پیش آنے والا واقعہ سمجھتے ہیں۔ مریض صبح ٹھیک تھا، سینے میں درد ہوا، ہسپتال پہنچا اور پتا چلا کہ دل کی شریان بند ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس بیماری کی بنیاد اکثر کئی سال پہلے پڑ چکی ہوتی ہے۔ بلڈ پریشر بڑھتا رہتا ہے، شوگر خاموشی سے خون کی نالیوں کو نقصان پہنچاتی رہتی ہے، کولیسٹرول شریانوں کی دیواروں میں جمع ہوتا رہتا ہے، سگریٹ اور تمباکو اپنا اثر ڈالتے رہتے ہیں، وزن بڑھتا رہتا ہے اور جسمانی سرگرمی کم ہوتی جاتی ہے۔ پھر ایک دن ہمیں اس طویل عمل کا نتیجہ ہارٹ اٹیک یا فالج کی صورت میں نظر آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس سال ورلڈ ہارٹ ڈے کی تھیم "Don't Miss a Beat." ہمیں صرف دل کی دھڑکن سننے کا نہیں بلکہ ان خاموش خطرات کو بروقت پہچاننے کا پیغام دیتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کو بجا طور پر خاموش قاتل کہا جاتا ہے کیونکہ بیشتر لوگوں کو اس کی کوئی واضح علامت نہیں ہوتی۔ عالمی ادارہ صحت کے دستیاب تخمینے کے مطابق پاکستان میں 30 سے 79 سال کی عمر کے بالغ افراد میں ہائی بلڈ پریشر کی شرح تقریباً 43 فیصد ہے۔ اپنا بلڈ پریشر جاننا بھی دل کی حفاظت کا حصہ ہے۔ پاکستان میں تمباکو نوشی کے خلاف کچھ پیش رفت ضرور ہوئی ہے، لیکن مسئلہ اب بھی بہت بڑا ہے۔ یہ بات واضح ہونی چاہیے کہ دل کے لیے کوئی "محفوظ" تمباکو نہیں۔ اچھی خبر یہ ہے کہ پاکستان میں 2014 سے 2024 کے درمیان تمباکو کے استعمال میں تقریباً 15.7 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی۔ اس کا مطلب ہے کہ درست قانون سازی، ٹیکس، آگاہی اور سماجی رویے میں تبدیلی واقعی نتیجہ دے سکتی ہے۔ ہم چلنا بھی کم کر رہے ہیں دل کی حفاظت کے لیے ضروری نہیں کہ ہر شخص جم جائے یا مشکل ورزش کرے۔ تیز قدموں سے باقاعدہ چلنا بھی ایک بہترین آغاز ہے۔ پاکستانی کھانوں میں ذائقہ بہت ہے، مگر نمک، گھی، تلی ہوئی اشیاء، میٹھے مشروبات اور ضرورت سے زیادہ مقدار ہمارے لیے مسئلہ بن رہی ہے۔ عالمی سطح پر اوسط نمک کا استعمال تقریباً 10.8 گرام روزانہ بتایا جاتا ہے، جبکہ عالمی ادارہ صحت کی سفارش 5 گرام سے کم، یعنی تقریباً ایک چائے کا چمچ نمک پورے دن میں ہے۔ دل کی صحت صرف کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کا نام نہیں۔ مسلسل ذہنی دباؤ، ناکافی یا بے ترتیب نیند اور غیر متوازن روزمرہ معمول بھی بالواسطہ طور پر دل کے خطرات کو بڑھا سکتے ہیں۔ ہم اپنی مصروف زندگی میں نیند کو اکثر غیر ضروری سمجھ کر قربان کر دیتے ہیں۔ مناسب اور باقاعدہ نیند، جسمانی سرگرمی، خاندان کے ساتھ وقت اور ذہنی سکون بھی ایک healthy-heart lifestyle کا حصہ ہیں۔ اس عالمی یوم قلب پر ہمیں اپنے آپ سے صرف ایک سوال پوچھنا چاہیے کیا ہم اپنے دل کا خیال بیماری کے بعد رکھیں گے، یا بیماری آنے سے پہلے؟ فیصلہ آج کا ہے، لیکن اس کا فائدہ آنے والے برسوں کو ملے گا۔ اپنے دل کی دھڑکن کو صرف سنیں نہیں — اس کی حفاظت بھی کریں۔

رکھنی ماڈل بازار کی ساڑھے تین ایکڑ سرکاری اراضی واگزار

ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر رکنی کی نگرانی میں تجاوزات کے خلاف کارروائی، غیر قانونی قبضے ختم کرا دیے گئے

واگزار کرائی گئی قیمتی سرکاری کمرشل اراضی رکنی ماڈل بازار کے لیے مختص ہے، جہاں تعمیراتی اور ترقیاتی کام جاری ہیں

ماڈل بازار کی تکمیل سے شہریوں اور تاجروں کو منظم تجارتی سہولیات میسر آئیں گی، شہر کی خوبصورتی اور ٹریفک نظام بہتر ہوگا

بارکھان/رکھنی (ن ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمن کاکڑ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر رکنی فہد حسین عمرانی کی زیر نگرانی رکنی شہر میں تجاوزات کے خلاف مؤثر کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کے دوران 3.5 ایکڑ قیمتی سرکاری کمرشل اراضی کو غیر قانونی قبضے سے واگزار کرایا گیا۔ واگزار کرائی گئی اراضی رکنی ماڈل بازار کے لیے مختص ہے، جہاں تعمیراتی و ترقیاتی کام جاری ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے سرکاری اراضی پر قائم غیر قانونی قبضوں اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائی کی گئی تاکہ ماڈل بازار کے منصوبے پر ترقیاتی کام مقررہ رفتار کے مطابق جاری رکھے جا سکیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر رکنی فہد حسین عمرانی نے کہا کہ سرکاری اراضی کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، سرکاری زمین پر کسی بھی قسم کے غیر قانونی قبضے اور تجاوزات کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ واگزار کرائی گئی اراضی کی نگرانی یقینی بنائی جائے اور دوبارہ تجاوزات قائم نہ ہونے دی جائیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق رکنی ماڈل بازار کی تکمیل سے شہریوں اور تاجروں کو بہتر، منظم اور سہل تجارتی سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ تجاوزات کے خاتمے سے شہر کی خوبصورتی، ٹریفک کے نظام اور مجموعی نظم و نسق میں بھی بہتری آئے گی۔

لسبیلہ: ریسکیو 1122 کے 128 ملازمین تنخواہوں سے محروم

کمشنر سائرہ عطاء کا ریسکیو ملازمین کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کا اعلان

تین ماہ سے تنخواہیں بند، کمشنر نے ڈائریکٹر جنرل کو فوری اجلاس کیلئے طلب کرلیا

لسبیلہ (ن ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے کہا ہے کہ ہنگامی حالات میں اور خاص طور پر موجودہ سکیورٹی صورتحال کے تناظر میں ایمرجنسی ریسکیو سینٹر 1122 کی خدمات قابل تحسین ہیں لسبیلہ ڈویژن کی انتظامیہ ریسکیو ادارے کی ہر ممکن حوصلہ افزائی کرے گی۔ یہ بات انہوں نے پیر کے روز کمشنر لسبیلہ ڈویژن کے حب کیمپ آفس میں ایمرجنسی ریسکیو سینٹر ملازمین کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی کمشنر لسبیلہ کو نیشنل ہائیوے اور آر سی ڈی شاہراہ پر آتشزدگی کے واقعات میں ریسکیو 1122 ملازمین کے فائر فائٹنگ آلات کی عدم سہولیات اور ریسکیو ادارے کے ملازمین کی تنخواہوں کی بندش کے مسئلے کو فوری حل کرنے کی یقین دہانی کرا، کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے کہا کہ لسبیلہ ڈویژن کے طول و عرض میں انسانی جانیں بچانے والے سب سے بڑے ہنگامی ادارے MERC "ریسکیو 1122" کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے میڈیکل ہیومن ریسورس کو جدید سہولیات فراہم کی جائیں گی کمشنر لسبیلہ ڈویژن کو مرکز ایمرجنسی ریسکیو سینٹر کے مانیٹرنگ افسر نے بریفنگ میں بتایا کہ ادارے کے 128 ریسکیو ملازمین گزشتہ تین مہینوں سے تنخواہوں کے منتظر ہیں کوسٹل ہائیوے اور آر سی ڈی ہائیوے پر مرکز ایمرجنسی ریسپانس سینٹرز میں تعینات ڈرائیورز، ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنیشنز، فائر ریسکیورز اور کنٹرول روم آپریٹرز سال "2019" سے پروجیکٹ کی بنیاد پر اپنے فرائض انجام دیتے رہے ہیں۔ نومبر 2025 میں پراجیکٹ کی معیاد مکمل ہوتے ہی ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے فنڈ ریلیز نہ کی گزشتہ 8 سالوں کے دوران ریسکیو ملازمین نے ہزاروں روڈ ایکسیڈنٹس، دل کے دوروں، زچگی کے کیسز، آتشزدگی اور قدرتی آفات میں اپنی جان پر کھیل کر ہزاروں قیمتی جانیں بچائی ہیں کمشنر لسبیلہ کو مانیٹرنگ افسر نے بتایا کہ جب ہم بھرتی ہوئے تحقیقتاً ہم جوان تھے، آج ہماری زیادہ تر عمر 40 سال سے تجاوز کر چکی ہے اور اب ہمیں کسی اور سرکاری محکمے میں اپلائی کرنے کا موقع بھی نہیں مل رہا ہم نے اپنی جوانی اپنی صحت اور اپنا وقت اس ادارے صوبے کے لوگوں کی خدمت کو دیا اب حکومت ہمارا مستقبل محفوظ بنائے کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے سکیورٹی صورتحال کے تناظر میں کوسٹل ہائیوے اور کوئٹہ کراچی شاہراہ پر ہنگامی ریسکیو سروسز فراہم کرنے والے ادارے کے ڈائریکٹر جنرل کو کوآرڈینیشن میٹنگ کیلئے فوری طور پر لسبیلہ طلب کرلیا ہے۔

نصیرآباد: اے سی بہادر خان کھوسہ کھاد کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جے وی اساتذہ کا منجمد پروموشن کوٹہ بحال کرنے کا مطالبہ

2006ء کے سروس رولز کے تحت ایس ایس ٹی عہدوں پر ترقیاں دینے کا مطالبہ

پنجی پور (نامہ نگار) جے وی اساتذہ نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ 2006ء کے سروس رولز کے مطابق جے وی اساتذہ کے لیے مختص پروموشن کوٹہ فوری طور پر بحال کرتے ہوئے حقدار اساتذہ کو ایس ایس ٹی کے عہدوں پر ترقیاں دی جائیں۔ اساتذہ کا کہنا ہے کہ 2006ء کے سروس رولز کا بنیادی مقصد جے وی اساتذہ کی حق تلفی کا خاتمہ اور ان کے لیے ترقی کا باقاعدہ راستہ ہموار کرنا تھا، تاہم گزشتہ تقریباً 20 سال سے جے وی اساتذہ کا پروموشن کوٹہ منجمد ہونے کے باعث بڑی تعداد میں اساتذہ ترقی کے جائز حق سے محروم ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ دیگر کیڈرز میں ترقیوں کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ جے وی اساتذہ کو ان کے جائز حق سے محروم رکھنا تشویش کا باعث ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ 2006ء کے سروس رولز کے تحت منجمد پروموشن کوٹہ فوری بحال کیا جائے، جے وی اساتذہ کے ساتھ طویل عرصے سے جاری محرومی کا خاتمہ کیا جائے اور تمام حقدار اساتذہ کو قواعد و ضوابط کے مطابق ان کا جائز قانونی حق فراہم کیا جائے۔

بعدالت فیملی جج (2) کوئٹہ

کیس نمبر 64/2026 درخواست گارڈین

بی بی رخسانہ بیوہ حاجی عبدالودود سکنہ پیلا شاپ نواں کلی کوئٹہ درخواست گزار بذریعہ اتارنی فیملی عتیق اللہ ولد حاجی عبدالودود بنام عوام الناس

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 9/10/2026 مقرر ہو چکی ہے بذریعہ اشتہار عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست ہذا کی بابت کسی کو کسی قسم کی کوئی اعتراض ہو تو مقررہ تاریخ سماعت پر حاضری عدالت ہذا ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اشتہار ہذا آج بمورخہ 28/09/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت سے جاری ہوا

63798

CANCELLATION OF TENDER

It is for the information of all concerned that the tender invited for the work, namely "TUFF TILE QADIR ABAD KHUZDAR," in respect of this office, published in the Daily newspapers on 04-08-2026, vide PRQ No. 567/3-8-2026 under TSE-2627071115893, has been cancelled.

Senior Assistant Director
Local Govt & Rural Development
Department Khuzdar

PRQ No.1594/28-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

یوئیفا نیشنز لیگ آئرش فٹبالرز کا اسرائیلی ٹیم سے ہاتھ ملانے سے انکار

آئرش ٹیم کے کھلاڑیوں نے غزہ تنازع میں جاں بحق ہونے والے افراد کی یاد میں سیاہ بازو بند بھی باندھے ہوئے تھے

ناگیروئی اسٹیڈیم میں موجود اسرائیلی شائقین کے ایک مختصر گروپ نے ان کے خلاف نعرے بازی کی اور آوازیں کسیں، رپورٹ

ناگیروئی (این این آئی) آئرلینڈ کی فٹبال ٹیم نے یوئیفا نیشنز لیگ کے میچ سے قبل افتتاحی تقریب کے دوران اسرائیلی فٹبالرز سے ہاتھ ملانے سے گریز کیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز افتتاحی تقریب سے قبل جب آئرش کھلاڑی میدان میں داخل ہوئے تو ہنگری کے ناگیروئی اسٹیڈیم میں موجود اسرائیلی شائقین کے ایک مختصر گروپ نے ان کے خلاف نعرے بازی کی اور آوازیں کسیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آئرش ٹیم کے کھلاڑیوں نے غزہ تنازع میں جاں بحق ہونے والے افراد کی یاد میں سیاہ بازو بند بھی باندھے ہوئے تھے۔ تقریب کے دوران اسرائیلی قومی ترانہ بجایا گیا تو آئرش کھلاڑیوں نے سر جھکائے رکھے اور بعد ازاں اسرائیلی ٹیم کے کھلاڑیوں سے ہاتھ نہیں ملایا۔ آئرش کپتان ڈارا اوشی نے میچ ریفری اور ان کے معاونین سے ہاتھ ملایا، تاہم اسرائیلی کپتان ہانور سولومون سے مصافحہ نہیں کیا۔ آئرلینڈ اور اسرائیل کو نیشنز لیگ کے گروپ بی تھری میں ایک ہی گروپ میں شامل کیے جانے کے بعد سے یہ میچ تنازع کا شکار رہا ہے۔ اس سے قبل آئرش کھلاڑیوں کو اسٹاپ دی گیم مہم کی جانب سے ان مقابلوں سے دستبردار ہونے کی اپیل بھی کی گئی تھی۔ یہ مہم فلسطین کے لیے کام کرنے والے گروپ آئرش اسپورٹس فار فلسطین نے شروع کی تھی۔

ورلڈ چیس اولمپیاڈ: پاکستان نے کیٹیگری ڈی میں گولڈ میڈل جیت لیا

ذیشان نقوی کی اختتامی تقریب میں شرکت، کھلاڑیوں کو مبارکباد دی

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان نے ورلڈ چیس اولمپیاڈ 2026 میں اوپن سیکشن کی کیٹیگری ڈی میں پہلی پوزیشن حاصل کرتے ہوئے گولڈ میڈل جیت لیا۔ ازبکستان میں منعقدہ ورلڈ چیس اولمپیاڈ میں 200 ممالک نے شرکت کی جہاں پاکستان نے ڈی کیٹیگری میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ پاکستان نے اپنی کیٹگری کے پہلے میچ میں فلسطین سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے اسرائیل کیخلاف میچ کا بائیکاٹ کیا تھا جس کے بعد اگلے راؤنڈز میں سیشلز، سان مارینو، کیمن آئی لینڈز، ایل سلواڈور کو شکست دی۔ یمن اور مصر کیخلاف میچ ڈرا جبکہ جنوبی افریقہ اور کولمبیا کیخلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ چیس فیڈریشن آف پاکستان کے صدر سید ذیشان علی نقوی نے ایونٹ کی اختتامی تقریب میں شرکت کی جنہوں نے شاندار کامیابی اور بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا سبز ہلالی پرچم سربلند کرنے پر کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی سپورٹ سے شطرنج کے میدان میں پاکستان مستقبل میں کامیابیوں کی مزید منزلیں طے کرے گا۔ ذیشان نقوی نے کہا کہ ملک میں چیس کھیل کی ترقی اور فروغ کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ایف آئی ڈی ای کے فائنل رزلٹ کے مطابق پاکستان اوپن ٹیم نے ٹورنامنٹ میں 124 ویں سیڈ کی حیثیت سے شرکت کی جس نے مجموعی طور پر 12 میچ پوائنٹس اور 162 گیم پوائنٹس حاصل کیے۔

ایشین گیمز، مریم کریم نے متحدہ عرب امارات کو پہلا گولڈ میڈل دلا دیا

فائنل میں مریم کریم نے 54.31 سیکنڈز میں ریس مکمل کی جو ایشین گیمز کا نیا ریکارڈ ہے

ناگویا (این این آئی) متحدہ عرب امارات کی 18 سالہ ایتھلیٹ مریم کریم نے 2026 ایشین گیمز میں خواتین کی 400 میٹر ہرڈلز میں گولڈ میڈل جیت کر ملک کو کھیلوں کے موجودہ ایڈیشن کا پہلا طلائی تمغہ دلوا دیا۔ ناگویا میں ہونے والے فائنل میں مریم کریم نے 54.31 سیکنڈز میں ریس مکمل کی جو ایشین گیمز کا نیا ریکارڈ ہے۔ انہوں نے فائنل سے قبل 55.14 سیکنڈز کے ذاتی ریکارڈ کے ساتھ سب سے تیز کوالیفائی کیا تھا اور فائنل میں تقریباً ایک سیکنڈ کی بہتری کے ساتھ نیا ریکارڈ قائم کیا۔ قازقستان کی ایلینا زیمز نے 54.58 سیکنڈز کے ساتھ چاندی جبکہ بھارت کی وِتھیا رام راج نے 54.75 سیکنڈز کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ وِتھیا نے کانسی کے ساتھ پی ٹی اوشا کا 1984 لاس اینجلس اولمپکس میں قائم کردہ قومی ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ مریم کریم نے 400 میٹر ہرڈلز میں ایشین گیمز کا سابقہ ریکارڈ بھی توڑ دیا جو بحرین کی اڈیکویا نے 2023 کے ہانگژو ایشین گیمز میں قائم کیا تھا۔ 2008 میں پیدا ہونے والی مریم کریم ایشین چیمپئن شپ میں بھی حصہ لے چکی ہیں جبکہ ورلڈ انڈر 20 چیمپئن شپ میں ٹاپ 8 تک رسائی حاصل کر چکی ہیں۔ اگست میں انہوں نے 56.27 سیکنڈز کے ساتھ متحدہ عرب امارات کا انڈر 20 قومی ریکارڈ بھی قائم کیا تھا۔

آؤٹ یا ناٹ آؤٹ، انگلینڈ بمقابلہ سری لنکا میچ میں انوکھا رن آؤٹ زیر بحث

آؤٹ، ناٹ آؤٹ اور پھر چند منٹ کے غور وخوض کے بعد فیصلہ دوبارہ آؤٹ میں تبدیل ہو

لندن (این این آئی) انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان تیسرے ون ڈے میں ایک غیر معمولی رن آؤٹ نے سب کو حیران کر دیا تاہم طویل غور کے بعد امپائرز کا فیصلہ درست قرار پایا۔ سری لنکا کی اننگز کے 15 ویں اوور میں پون رتنایکے رن آؤٹ ہوئے لیکن فیصلہ تبدیل کر کے انہیں ناٹ آؤٹ قرار دیا گیا اور کچھ دیر بعد دوبارہ آؤٹ دے دیا گیا۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب جوفرا آرچر نے وکٹ کیپر اینڈ پر تھرو کی۔ گیند اسٹمپس تک پہنچنے سے پہلے ہی وکٹ کیپر جارڈن کاکس کے دستانے سے بیلز گر گئیں۔ فیلڈ امپائر نے رتنایکے کو آؤٹ دیا مگر ٹی وی امپائر ایڈرین ہولڈ اسٹاک نے ری پلے دیکھنے کے بعد فیصلہ تبدیل کر دیا۔ تقریباً چار منٹ کے غور و خوض کے بعد فیصلہ دوبارہ آؤٹ میں تبدیل ہوا کیونکہ آرچر کی تھرو نے بیلز کے بجائے اسٹمپ کو زمین سے ہی اکھاڑ دیا تھا۔ کرکٹ قوانین کے مطابق گیند سے اسٹمپ کا زمین سے نکل جانا بھی وکٹ توڑنے کے مترادف ہے۔ اس منفرد واقعے نے سابق اور موجودہ کھلاڑیوں کو بھی حیران کر دیا جبکہ ایم سی سی سے قوانین کی مزید وضاحت متوقع ہے۔

ایشین گیمز، 11 سالہ جاپانی کھلاڑی نے ای اسپورٹس میں طلائی کا تمغہ جیت لیا

ناگویا (این این آئی) جاپان کے 11 سالہ کھلاڑی یوکی کوریہارا نے ایشین گیمز میں نئی تاریخ رقم کر دی اور اپنے ملک کے لیے ای اسپورٹس کا پہلا طلائی کا تمغہ جیت لیا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق پانچویں جماعت کے طالب علم نے خود سے بڑی عمر کے کھلاڑیوں کو شکست دے کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ جاپان کے شہر ناگویا میں جاری ایشین گیمز کے دوران یوکی کوریہارا نے مشہور پزل گیم پویو پویو چیمپئنز کے فائنل میں جنوبی کوریا کے کانگ ڈونگ ژن کو 2 کے مقابلے میں 10 پوائنٹس سے شکست دے کر طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ رپورٹ کے مطابق اس سے قبل سیمی فائنل میں انہوں نے تھائی لینڈ کے تانارک وونگ سکین کو شکست دے کر فائنل کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ رپورٹ میں بتایا ہے کہ یوکی کوریہارا نے محض 6 سال کی عمر میں پزل گیم کھیلنا شروع کیا تھا۔ انہیں کرسمس کے تحفے میں پویو پویو ٹیٹرس 2 ملا، جس کے بعد گیمنگ میں ان کی دلچسپی بڑھتی گئی اور پھر چند سالوں میں باقاعدہ مقابلوں میں حصہ لینا شروع کر دیا۔

پاکستان والی بال ٹیم ایشین گیمز مینجمنٹ کی بدانتظامی کا شکار، بس ڈرائیور نے غلط جمنازیم میں پہنچا دیا

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان والی بال ٹیم ایشین گیمز مینجمنٹ کی بدانتظامی کا شکار ہوگئی۔ ٹیم کے بس ڈرائیور نے کھلاڑیوں کو ازبکستان کے خلاف میچ سے قبل غلط جمنازیم میں پہنچا دیا۔ پاکستان والی بال ٹیم کے کپتان مراد جہاں نے سوشل میڈیا پر ایشین گیمز انتظامیہ پر شدید تنقید کی۔ مراد جہاں نے کہا کہ کچھ دیر میں میچ ہونا تھا اور بس ڈرائیور کو معلوم نہیں کہ کس جمنازیم میں میچ ہونا ہے، اس تاخیر کی وجہ سے پلیئرز کو وارم اپ کا موقع بھی نہیں مل سکا۔ انہوں نے کہا کہ ہم جاپان جیسی جگہ میں ایسی بدانتظامی کی توقع نہیں کر رہے تھے، کھانا بھی اچھا نہیں، ٹرانسپورٹ کے بھی مسائل ہے، ایشین گیمز اس طرح نہیں منعقد ہوتے۔

کراچی: ماناکائی انڈور روانگ ریگاٹا میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کے پی ٹی سکول کے طلبا کا گروپ فوٹو

ویرات کوہلی نے ایک ہی میچ میں سچن ٹنڈولکر کے دو ریکارڈز توڑ دیئے

ویرات کوہلی نے لسٹ اے کرکٹ میں سچن ٹنڈولکر کی 60 سنچریز کا ریکارڈ بھی برابر کر دیا

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی اسٹار بیٹر ویرات کوہلی نے ون ڈے کرکٹ میں ایک اور اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے سچن ٹنڈولکر کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ تھروونتھاپورم میں ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ون ڈے میں کوہلی نے 88 گیندوں پر ناقابل شکست 139 رنز بنائے جس میں 10 چوکے اور کیریئر کے بہترین 9 چھکے شامل تھے۔ اس شاندار اننگز کے دوران کوہلی نے بھارت میں ون ڈے کرکٹ میں 7 ہزار رنز مکمل کرنے والے پہلے بیٹر کا اعزاز حاصل کیا۔ انہوں نے 7006 رنز بنا کر ٹنڈولکر کا 6976 رنز کا سابقہ ریکارڈ پیچھے چھوڑ دیا۔ کوہلی اپنی 55 ویں ون ڈے سنچری کے دوران ون ڈے کرکٹ میں 15 ہزار رنز بنانے والے دوسرے بیٹر بھی بن گئے۔ وہ 303 اننگز میں اس سنگ میل تک پہنچ کر تیز ترین 15 ہزار رنز بنانے والے بیٹر بن گئے۔ سچن ٹنڈولکر نے 377 اننگز میں یہ سنگ میل عبور کیا تھا۔ ویرات کوہلی نے لسٹ اے کرکٹ میں سچن ٹنڈولکر کی 60 سنچریز کا ریکارڈ بھی برابر کر دیا۔

ایشین گیمز کرکٹ، پاکستان ہانگ کانگ کا کوارٹر فائنل منسوخ

پاکستان بہترین رینکنگ کے باعث سیمی فائنل میں پہنچ گیا

اسلام آباد (آن لائن) ایشین گیمز 2026 میں پاکستان اور ہانگ کانگ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان ہونے والا پہلا کوارٹر فائنل میچ بارش کے باعث منسوخ کر دیا گیا جس کے بعد پاکستان بہترین رینکنگ کی وجہ سے سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔ جاپان کے شہر [illegible] کے کوروجی اسپورٹس پارک میں شیڈول پاکستان اور ہانگ کانگ کے میچ کا ٹاس بھی بارش کے باعث نہ ہوا۔ مسلسل بارش کو دیکھتے ہوئے میچ کو منسوخ کر دیا گیا۔ میچ کے اختتام پر دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے چھتری تھامے ایک دوسرے سے ہاتھ بھی ملائے۔

پاکستانی کرکٹرز ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں شرکت نہیں کر سکیں گے

گزشتہ سال بھارتی ٹیم نے پاکستان چیمپئنز کے ساتھ مقابلے سے انکار کر دیا تھا

اسلام آباد (این این آئی) ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں پاکستانی کرکٹرز کو شرکت کیلئے اجازت نہیں ملے گی۔ ذرائع کے مطابق کوئی بھی ٹیم پاکستان کا نام بھی استعمال نہیں کر سکے گی۔ گزشتہ سال بھارتی ٹیم نے پاکستان چیمپئنز کے ساتھ مقابلے سے انکار کر دیا تھا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 3 اکتوبر سے یو اے ای میں شروع ہونے والے ایونٹ میں پاکستان چیمپئنز کے نام سے ٹیم شامل ہے۔ 10 اکتوبر کو دبئی میں پاکستان اور انڈیز چیمپئنز کا مقابلہ بھی ہونا تھا۔

ارشد ندیم کی تین تھروز ضائع ایشین گیمز سے فارغ

ارشد ندیم نے فائنل میں چھ تھروز میں سے چار تھروز ضائع کیں جبکہ ان کی بہترین کوشش 80.29 میٹر رہی، محمد یاسر نویں نمبر پر رہے

رمیش پتھیراگے نے 88.33 میٹر کی شاندار تھرو کے ساتھ گولڈ میڈل اپنے نام کیا، بھارت نے 85.72 میٹر کی تھرو کے ساتھ سلور جیتا

اسلام آباد (آن لائن) ایشین گیمز کے جیولن تھرو فائنل میں پاکستان کے اولمپک چیمپئن ارشد ندیم ایک بار پھر میڈل حاصل کرنے میں ناکام رہے اور 80.29 میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ چوتھی پوزیشن پر رہے۔ ارشد ندیم نے فائنل میں چھ تھروز میں سے چار تھروز ضائع کیں جبکہ ان کی بہترین کوشش 80.29 میٹر رہی، جس کے باعث وہ پوڈیم تک رسائی حاصل نہ کر سکے۔ سری لنکا کے رمیش پتھیراگے نے 88.33 میٹر کی شاندار تھرو کے ساتھ گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ بھارت کے یشویر سنگھ نے 85.72 میٹر کی تھرو کے ساتھ سلور جبکہ بھارت کے روہت یادیو نے 84.35 میٹر کی تھرو کے ساتھ برونز میڈل حاصل کی۔ پاکستان کے دوسرے جیولن تھرور محمد یاسر بھی فائنل راؤنڈ سے باہر ہو گئے۔ ان کی بہترین تھرو 73.50 میٹر رہی، جبکہ پہلی کوشش ضائع ہوئی اور تیسری کوشش 73.47 میٹر ریکارڈ کی گئی۔ ارشد ندیم اس سے قبل کامن ویلتھ گیمز میں بھی میڈل حاصل نہیں کر سکے تھے۔

ایشین گیمز ہاکی عمان کو 2-7 سے شکست پاکستان سیمی فائنل میں پہنچ گیا

پاکستان کی جانب سے رانا وحید نے ہیٹ ٹرک اسکور کی جبکہ سفیان خان نے دو، غضنفر علی اور محمد عماد نے ایک ایک گول کیا

پاکستان اور ملائیشیا کے میچ کے بعد سیمی فائنل لائن اپ مکمل، پہلا سیمی فائنل پاکستان اور بھارت کے درمیان یکم اکتوبر کو کھیلا جائیگا

ناگویا: ایشین گیمز ہاکی میں پاکستان نے عمان کو دو کے مقابلے میں سات گول سے شکست دے کر سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا۔ جاپان میں کھیلے جا رہے کوارٹر فائنل میں پاکستانی ٹیم نے ابتدا سے ہی جارحانہ کھیل پیش کیا اور ہاف ٹائم پر پاکستان کو دو ایک کی برتری حاصل تھی۔ پاکستان کی جانب سے رانا وحید نے ہیٹ ٹرک اسکور کی جبکہ سفیان خان نے دو، غضنفر علی اور محمد عماد نے ایک ایک گول کیا۔ پاکستان نے پول بی میں 12 پوائنٹس کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ ملائیشیا 15 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر رہا۔ پاکستان نے پول کے 5 میچز میں سے 4 میں کامیابی حاصل کی جبکہ پاکستان ہاکی ٹیم کو ملائیشیا کے خلاف شکست ہوئی تھی۔ پاکستان نے پانچ میچز میں 28 گول کیے جبکہ پاکستان کے خلاف 8 گول ہوئے۔ پاکستان اور ملائیشیا کے میچ کے بعد ایشین گیمز ہاکی ایونٹ کی سیمی فائنل لائن اپ مکمل ہوگئی ہے، پہلا سیمی فائنل پاکستان اور بھارت کے درمیان یکم اکتوبر کو کھیلا جائے گا جبکہ دوسرا سیمی فائنل ملائیشیا اور کوریا کے درمیان بھی اسی تاریخ کو ہوگا۔ پول اے کے آخری میچ میں کوریا نے جاپان کو دو کے مقابلے میں تین گول سے ہرا دیا جبکہ بھارت بنگلادیش کے درمیان میچ جاری ہے۔ بھارت اگر بنگلادیش سے ہار بھی گیا تو وہ بہتر گول اوسط کی وجہ سے گروپ میں ٹاپ پوزیشن پر رہے گا۔

برینڈن میک نلٹی 33 سال میں ورلڈ روڈ ریس کے فاتح بننے والے پہلے امریکی بن گئے

مونٹریال (این این آئی) مونٹریال میں منعقدہ سائیکلنگ ورلڈ روڈ ریس میں برینڈن میک نلٹی نے شاندار کامیابی حاصل کر کے 33 سال بعد یہ عالمی ٹائٹل اپنے نام کرنے والے پہلے امریکی سائیکلسٹ ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 28 سالہ برینڈن میک نلٹی نے 273.4 کلومیٹر کا انتہائی کٹھن فاصلہ 6 گھنٹے اور 17 منٹ میں طے کیا اور قریبی حریفوں پر 13 سیکنڈ کی برتری حاصل کرتے ہوئے فائنل لائن پار کی۔ سائیکلنگ ورلڈ روڈ ریس آسٹریلیا کے مائیکل میتھیوز دوسرے جبکہ نیدرلینڈز کے سابق چیمپئن میتھیو وان ڈیر پوئل تیسرے نمبر پر رہے۔ اس سے قبل آخری بار 1993 میں لانس آرمسٹرانگ نے امریکہ کے لئے یہ عالمی ٹائٹل جیتا تھا۔ فتح کے بعد بات کرتے ہوئے برینڈن میک نلٹی کا کہنا تھا کہ آخری 800 میٹر تک انہیں اپنی کامیابی کا یقین نہیں آ رہا تھا کیونکہ وہ حد درجہ تھک چکے تھے اور ان کے پاس خوشی کا اظہار کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔

لیونل میسی نے ناقابل یقین گول کرکے سب کو حیران کردیا، ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل، صارفین کی جانب سے دلچسپ تبصرے

ارجنٹائن (آن لائن) ارجنٹینا کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونل میسی نے ایک مرتبہ پھر اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے انتہائی مشکل زاویے سے شاندار گول کر کے سب کو حیران کر دیا۔ لیونل میسی کے اس ناقابل یقین گول کی ویڈیو سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوگئی ہے اور اس پر صارفین کی جانب سے دلچسپ تبصرے کیے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ سٹار فٹبالر امریکی فٹبال لیگ میجر لیگ سوکر (ایم ایل ایس) میں اتوار کو کھیلے گئے میچ میں فری کک پر ناقابل یقین گول کر کے بھی اپنی ٹیم کو شکست سے نہیں بچا سکے اور کولمبس کریو نے انٹر میامی کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے شکست دی۔ کولمبس کریو نے 28 ویں منٹ میں جوزف مارٹینیز کے پنالٹی گول کی بدولت برتری حاصل کی، لیکن صرف 5 منٹ بعد لیونل میسی نے ایسا گول کیا جس نے شائقین کو حیران کر دیا۔ میچ کے 33 ویں منٹ میں انٹر میامی کو گول پوسٹ کے دائیں جانب انتہائی تنگ زاویے سے فری کک ملی، گراؤنڈ کے اس مقام سے گول کرنا انتہائی مشکل تھا لیکن لیونل میسی نے گیند کو غیر معمولی انداز میں گھما کر جال میں پہنچا دیا۔ ان کے اس شاندار شاٹ پر نہ صرف کولمبس کریو کے گول کیپر بلکہ ان کے اپنے ساتھی کھلاڑیوں کو بھی حیران کر دیا۔ اس گول کے ساتھ لیونل میسی کے رواں ایم ایل ایس سیزن میں گولز کی تعداد 21 ہوگئی ہے۔

ون ڈے کرکٹ میں ایک دن میں سب سے زیادہ سنچریز کا نیا ریکارڈ قائم

سب سے زیادہ سنچریز ویسٹ انڈیز اور بھارت کے درمیان کھیلے گئے میچ میں بنیں

نئی دہلی (این این آئی) ون ڈے کرکٹ میں ایک دن میں سب سے زیادہ سنچریز کا نیا ریکارڈ قائم ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کھیلے گئے تین ون ڈے میچز میں مجموعی طور 6 سنچریز بنیں جو ایک روز میں بننے والے سب سے زیادہ ون ڈے سنچریز ہیں۔ سب سے زیادہ تین سنچریز ویسٹ انڈیز اور بھارت کے درمیان کھیلے گئے میچ میں بنیں جس میں پہلے ویسٹ انڈیز کے جسٹن گریوز نے 101 رنز کی اننگز کھیلی۔ جواب میں بھارتی کپتان شبمان گل نے 110 اور ویرات کوہلی نے ریکارڈ ساز ناقابل شکست 139 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے درمیان میچ میں دو سنچریز بنیں۔ جنوبی افریقی کپتان ٹمبا باووما نے 103 اور ڈیوڈ ملر نے 142 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان میچ میں انگلش اوپنر جیمی سمتھ نے 126 رنز کی اننگز کھیل کر ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ آسٹریلیا اور سری لنکا کی ٹیم سنچریز سے محروم رہ کر اس منفرد ریکارڈ کا حصہ نہ بن سکیں۔

فٹبالر کے ٹخنوں تک لمبے بال مخالف کھلاڑیوں کیلئے مصیبت بن گئے

اسکیپو 69 ویں منٹ میں میدان میں آئے اس وقت ان کی ٹیم پہلے ہی پانچ گول سے پیچھے تھی

لندن (این این آئی) کونکا کاف نیشنز لیگ کے ایک میچ میں انگویلا کے کھلاڑی اسکیپو کے ٹخنوں تک لمبے بال مخالف کھلاڑیوں کے لیے مصیبت بن گئے۔ انگویلا کو انٹیگا اینڈ باربوڈا کے ہاتھوں 0-5 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا لیکن مقابلے کی سب سے دلچسپ بات گولز کے بجائے اسکیپو کے غیر معمولی لمبے بال بن گئے۔ 36 سالہ اسکیپو 69 ویں منٹ میں میدان میں آئے اس وقت ان کی ٹیم پہلے ہی پانچ گول سے پیچھے تھی۔ اسکیپو کے تقریباً ٹخنوں تک پہنچنے والے لمبے بالوں نے میچ میں عجیب صورتحال پیدا کر دی۔ چند ہی منٹ بعد انٹیگا کے کیون گرین نے گیند لے کر بھاگتے والے اسکیپو کے بال پکڑ لیے جس پر ریفری نے انہیں براہ راست ریڈ کارڈ دکھا دیا۔ انجری ٹائم میں شاوون نائٹ نے بھی اسکیپو کو روکنے کے لیے ان کے بال کھینچے اور وہ بھی میدان سے باہر ہو گئے اور اس طرح 0-5 کی برتری کے باوجود انٹیگا کی ٹیم نے میچ 9 کھلاڑیوں کے ساتھ ختم کیا۔

ایشین گیمز، قومی ہاکی ٹیم سیمی فائنل میں داخل

اسلام آباد (آن لائن) ایشین گیمز ہاکی میں پاکستان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ جاپان کے شہر کامیگاہارا میں کھیلے گئے ایشین گیمز ہاکی کے پول بی کے آخری میچ میں پاکستان نے عمان کو 2 کے مقابلے میں 7 گول سے شکست دے دی۔ پاکستان کی جانب سے رانا وحید نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے ہیٹ ٹرک اسکور کی، جبکہ سفیان نے دو گول کیے۔ قومی ٹیم کی جانب سے دیگر دو گول بھی اسکور کیے گئے، جس کے باعث پاکستان نے عمان کے خلاف واضح برتری حاصل کی۔ عمان کے خلاف کامیابی کے بعد پاکستان نے پول بی میں چار فتوحات کے ساتھ مجموعی طور پر دوسری پوزیشن حاصل کی اور سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔

سبی یونیورسٹی میں جدید ڈیجیٹل آئی ٹی لیب فعال، طلبہ مستفید

ڈپٹی کمشنر الیاس کبزئی نے یونیورسٹی میں قائم ڈیجیٹل لیب کا معائنہ کیا

لیب میں پچپن لیپ ٹاپس، ایل ای ڈیز، سولر سسٹم اور ایئرکنڈیشنز نصب ہیں

سبی (ع ن) ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے میر چاکر خان رند یونیورسٹی (MCKRU) کا دورہ کیا، جہاں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ سے تفصیلی ملاقات کی گئی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سبی میر بہادر خان ہنگورئی سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) کے تحت یونیورسٹی میں قائم کی گئی ڈیجیٹل آئی ٹی لیب کا تفصیلی معائنہ کیا۔ لیب میں 55 جدید لیپ ٹاپس، 2 ایل ای ڈی اسکرینز، سولر سسٹم اور ایئرکنڈیشنز نصب کیے گئے ہیں، جو طلبہ کو جدید تعلیمی و تکنیکی سہولیات فراہم کریں گے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے کہا کہ BSDI کے تحت میر چاکر خان رند یونیورسٹی میں ڈیجیٹل آئی ٹی لیب کا قیام علاقے کے طلبہ کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے وہ جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی معیار کو بلند کرنے اور طلبہ کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے پرعزم ہے، اور سبی میں تعلیمی و تکنیکی بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے مزید اقدامات کیے جائیں گے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ نے ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل لیب کے قیام سے یونیورسٹی کے طلبہ کو تحقیق اور جدید تعلیمی سرگرمیوں میں بڑی مدد ملے گی۔

کوہلو: تجاوزات کیخلاف آپریشن، متعدد غیر قانونی تھڑے مسمار

ڈپٹی کمشنر عظیم جان دومڑ کی ہدایت پر سرکاری اراضی اور عوامی گزرگاہیں واگزار

ٹریفک کی روانی بحال کرنے کے لیے کارروائیاں بلاامتیاز جاری رکھنے کا اعلان

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد تھڑے اور غیر قانونی تجاوزات مسمار کر دی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عظیم جان دومڑ کی خصوصی ہدایت پر تحصیلدار رحمل خان کی سربراہی میں پٹواری وڈی مری اور پولیس اہلکاروں کے ہمراہ شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران سرکاری اراضی اور سڑکوں کے اطراف قائم متعدد غیر قانونی تھڑے اور دیگر تجاوزات کو ہٹا دیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق شہر میں ٹریفک کی روانی، عوامی گزرگاہوں کی بحالی اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے تجاوزات کے خلاف کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس موقع پر انتظامیہ نے دکانداروں اور شہریوں کو ہدایت کی کہ وہ سرکاری اراضی اور عوامی گزرگاہوں پر غیر قانونی تعمیرات یا تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں، بصورت دیگر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف کارروائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ کارروائی بلاامتیاز جاری رکھی جائے تاکہ شہر میں ٹریفک کے مسائل اور عوامی گزرگاہوں پر رکاوٹوں کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

نصیرآباد: بلال عمرانی کی قیادت، ترقیاتی سرگرمیاں جاری ہیں، داون خان

نصیرآباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور تحصیل چھتر، یوسی گنجی کھوڑ واہ کے سرگرم کارکن داون خان کاکھیہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی نصیرآباد کے ڈویژنل صدر و مارکیٹ کمیٹی نصیرآباد کے چیئرمین میر محمد بلال صادق عمرانی کی قیادت میں نصیرآباد میں عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری ہے، جس کے مثبت اثرات عوام تک پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میر محمد بلال صادق عمرانی عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات پر یقین رکھتے ہیں۔ مارکیٹ کمیٹی کے امور میں بہتری کے ساتھ ساتھ عوام کو درپیش مسائل کو متعلقہ فورمز پر اجاگر کیا جا رہا ہے، جبکہ بنیادی سہولیات کی فراہمی اور علاقے کی ترقی کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں۔ داون خان کاکھیہ کا کہنا تھا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوریت اور پسے ہوئے طبقات کے حقوق کے لیے جدوجہد کرتی آئی ہے۔ پارٹی کارکنان اور عوامی نمائندے باہمی تعاون سے علاقے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

حضرت امام حسن عسکری کی ولادت کے حوالے سے امام بارگاہ ناصر العزاء میں سید اعزاز باقری ایڈووکیٹ، سید نوید حیدر عابدی و دیگر شعراء نذرانہ عقیدت پیش کر رہے ہیں

لہڑی: ڈی ڈی او کا سرکاری اسکولوں میں تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ

لیاقت لغاری نے مختلف اسکولوں میں اساتذہ اور طلباء کی حاضری چیک کی

مستحق طلباء میں یونیفارم تقسیم، امتحانات میں نقل سے اجتناب کی ہدایت

سبی / لہڑی (ع ن) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لہڑی لیاقت علی لغاری نے تحصیل لہڑی کے نصیرآباد بارڈر سے متصل دور دراز علاقوں میں قائم مختلف سرکاری اسکولوں کا اچانک دورہ کیا۔ انہوں نے گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول سوہا خان گبول اور گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول ہندو محلہ بختیار آباد ڈومکی کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اساتذہ اور طلباء کی حاضری چیک کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی سرگرمیوں اور تدریسی امور کا بھی جائزہ لیا۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لیاقت علی لغاری نے اساتذہ کو مؤثر طریقہ تدریس، طلباء کے ساتھ بہتر رویے اور اخلاقی تربیت کے حوالے سے ضروری رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے مستحق طلباء میں یونیفارم بھی تقسیم کیے۔

خضدار میں وفاقی محتسب کی مداخلت، مستحق خاتون کو 14 ہزار پانچ سو مل گئے

خضدار (اے این این) وفاقی محتسب کی عوام کو فوری، مفت اور دہلیز پر انصاف فراہم کرنے کی شاندار روایت برقرار ہے۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ریجنل آفس خضدار کی بروقت مداخلت اور مؤثر کارروائی کے نتیجے میں تحصیل کرخ کی رہائشی مستحق خاتون کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی جانب سے رکی ہوئی مالی امداد ادا کر دی گئی، جس پر خاتون نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، شہری بھلونک، تحصیل کرخ، ضلع خضدار کی رہائشی محترمہ مراد خاتون نے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ریجنل آفس خضدار میں ایک شکایت درج کروائی تھی۔ درخواست گزار کا موقف تھا کہ وہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی حقدار ہیں، لیکن متعلقہ محکمے کی جانب سے انہیں ان کا وظیفہ اور مالی معاونت ادا نہیں کی جا رہی، جس کی وجہ سے غریب اور مستحق ہونے کے ناطے انہیں شدید مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس عوامی شکایت کا فوری نوٹس لیتے ہوئے وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار نے بی آئی ایس پی (BISP) کے متعلقہ حکام کو طلب کیا اور معاملے کی وجوہات جاننے کے ساتھ ساتھ شکایت کے فوری ازالے کی سخت ہدایت کی۔

ہرنائی: انتظامیہ گرانفروشی اور تجاوزات کے خلاف انتظامیہ متحرک

اسسٹنٹ کمشنر خوست نے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں اور ریٹ لسٹوں کا جائزہ لیا

دکانداروں کو سرکاری نرخ نامے نمایاں کرنے اور تجاوزات فوری ختم کرنے کی ہدایت

ہرنائی (ع ن) عوام الناس کو ریلیف کی فراہمی، اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے اور شہر میں نظم و ضبط کی بحالی کے لیے اسسٹنٹ کمشنر خوست اسرار احمد شاہوانی نے اپنی ٹیم کے ساتھ مقامی بازار کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے مارکیٹ کا جائزہ لیتے ہوئے تجاوزات، ریٹ لسٹوں اور مختلف اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کی خود پڑتال کی۔ اسسٹنٹ کمشنر نے بازار میں واقع سبزی و پھل کی دکانوں، گوشت کی دکانوں اور جنرل اسٹورز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے دکانداروں کی جانب سے آویزاں کی گئی سرکاری ریٹ لسٹوں کی چیکنگ کی اور ہدایت کی کہ تمام دکاندار انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نرخ نامے نمایاں جگہوں پر آویزاں رکھیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی دکاندار کو من مانے دام وصول کرنے، مصنوعی مہنگائی پیدا کرنے یا ذخیرہ اندوزی کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی؟ عوامی سہولت، تجاوزات کے خاتمے اور صفائی پر زور بازار میں سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قائم ناجائز تجاوزات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر نے دکانداروں کو اپنی حد میں رہنے کی ہدایت کی تاکہ پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کی آمد و رفت میں خلل نہ پڑے سبزی، گوشت اور عام استعمال کی دیگر اشیاء کی قیمتوں کا معائنہ تمام دکانوں پر اپ ڈیٹ شدہ سرکاری ریٹ لسٹیں آویزاں کرنے کا حکم۔ سڑکوں اور فٹ پاتھوں کو عوام کی آسان آمد و رفت کے لیے فوری صاف کرنے کی ہدایت اشیائے خورد و نوش کے معیار اور دکانوں میں صفائی ستھرائی کو برقرار رکھنے کی ہدایت اسسٹنٹ کمشنر خوست نے تاجر برادری سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کا مقصد تاجروں کو پریشان کرنا نہیں بلکہ عوام کو معیار اور واجب قیمت پر اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے انتباہ کیا کہ گرانفروشوں اور تجاوزات قائم کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور اس طرح کے سرپرائز دورے آئندہ بھی باقاعدگی سے جاری رہیں گے۔

اوستہ محمد: اسکولوں میں تعمیر و بحالی کا سلسلہ تیز

گوٹھ آزاد خان جمالی اسکول میں دو نئے تعمیر شدہ کمروں کا افتتاح کیا گیا

ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے طلباء کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کی یقین دہانی

اوستہ محمد (آن لائن) حکومت بلوچستان کی جانب سے صوبے میں تعلیمی اداروں کی بحالی انفراسٹرکچر کی بہتری اور طلباء کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے پی پی ایم یو اور محکمہ ایجوکیشن ایس ای ڈی کے تعاون سے اور تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے کوآرڈینیٹر غلام محمد رند کی نگرانی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شبیر احمد انگو کی سربراہی میں گوٹھ آزاد خان جمالی گورنمنٹ پرائمری سکول میں دو نئے تعمیر شدہ کمروں کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پی پی ایم یو کے تعاون سے ضلع اوستہ محمد کے مختلف سرکاری اسکولوں کی عمارتوں کی تعمیر و بحالی کے کام کا سلسلہ جاری ہے

ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان

وزارتِ تجارت، حکومت پاکستان

ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کو اہل کنسلٹنگ فرمز سے کوئٹہ میں منعقد ہونے والی WEXNET نمائش کے لیے ایونٹ مینجمنٹ کمپنی کی کنسلٹنگ سروسز فراہم کرنے کے سلسلے میں اظہار دلچسپی کے لیے پیشکشیں مطلوب ہیں۔ انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس کے محکموں میں رجسٹرڈ فرمز کو WEXNET کوئٹہ کے لیے ایونٹ مینجمنٹ کمپنی کی خدمات کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔ تمام پیشکش دہندگان اپنی پیشکشیں ای پاک ایکوزیشن اینڈ ڈسپوزل سسٹم (ای پیڈز ورژن 2.0) کے ذریعے جمع کرائیں۔

S#	Name of Service Required	Bid Money	Procurement Procedure	Pre-Bid Meeting Date and Time	Bid Closing Date and Time	Bid Opening Date and Time
1.	Event Management Company for WEXNET Quetta	PKR 100,000/-	Single Stage Single Envelope Procedure as per PPRA Rule 36 (a)	11:30 AM On 05-10-2026 Monday	11:00 AM On 13-10-2026	11:30 AM On 13-10-2026

متعلقہ افسر اور پتہ

جناب زین العابدین
اسسٹنٹ مینیجر
ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان
وزارت تجارت، حکومت پاکستان
شاہراہ اقبال، کوئٹہ
فون نمبر: 081-9201109 ، موبائل نمبر: 0313-2286115 ، ای میل: zain.ejaz@tdap.gov.pk

2۔ تفصیلی شرائط و ضوابط پر مشتمل پیشکش دستاویزات ای پیڈز ورژن 2.0 کے ذریعے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہیں۔ پیشکش دستاویزات کی فیس -/5000 روپے ہے، جو پیشکش کے ساتھ جمع کرانا لازم ہے۔

3۔ پیپرا رول (a)36 کے مطابق واحد مرحلہ، واحد لفافہ طریقہ کار کے تحت کھلی مسابقتی بولی کا طریقہ اختیار کیا جائے گا۔ ہر ہمراہ پیشکش کے ساتھ بڈ سکیورٹی کا بصورت پے آرڈر / بینک ڈرافٹ بنام ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) ہونا لازمی ہے۔

4۔ TDAP کسی ایک یا تمام پیشکشوں کو مسترد کرنے اور کسی بھی وقت بولی کا عمل منسوخ کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ تاہم پیشکش مسترد کرنے یا پیشکش کا عمل منسوخ کرنے کی وجوہات سے متعلقہ بولی دہندگان کو خریداری کے قواعد کے مطابق آگاہ کیا جائے گا۔

5۔ پیشکشیں 13 اکتوبر 2026 کو دن 11:00 بجے تک جمع کرائی جا سکتی ہیں، جبکہ پیشکشیں اسی روز دن 11:30 بجے کھولی جائیں گی۔

PID K.1060/26

بعدالت جناب اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ

اشتہار نیلامی جائیداد
دیوانی مقدمہ نمبر 22 بابت 2024
متفرق مقدمہ نمبر 67 بابت 2023
S.M.E بینک لمیٹڈ بذریعہ نیشنل بینک آف پاکستان کینٹ برانچ کوئٹہ بنام M/S گل اینڈ کمپنی پروپرائیٹر محمد نسیم ولد بازگل سکنہ بنگلہ نمبر 2 نزد کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ
ایصال زرِ ڈگری = 5,74,697.06/
بحکم جناب جج صاحب بینکنگ کورٹ کوئٹہ

ہر گاہ معاملہ مندرجہ عنوان بالا ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ جائیداد مدیون جس کی تفصیل درج ذیل ہے بتاریخ 2/10/2026 کو بوقت 11:00 بجے صبح بذریعہ نیلام عام فروخت کیا جائے گا خواہشمند حضرات نیلام سے قبل اگر جگہ دیکھنا چاہیں تو وہ منیجر نیشنل بینک آف پاکستان کینٹ برانچ کوئٹہ سے رابطہ کریں نیلامی کی کارروائی زیر دستخطی کی عدالت میں ہوگی بولی منظور ہونے کی صورت میں سب سے زیادہ بولی دہندہ کو کل رقم بولی کا 25% رقم موقع پر ادا کرنا ہوگا نیلامی جو ہے جیسے ہے کی بنیاد پر ہوگی نیلامی صبح 11:00 سے 12:00 بجے تک ہوگی خواہشمند حضرات سے التماس ہے کہ وہ نیلامی سے ایک گھنٹہ قبل زیر دستخطی کی عدالت آئیں تفصیل جائیداد: I۔ سیریل نمبر 6211 موٹیشن نمبر 4244 خسرہ نمبر 1392,112/842-843/1248/1626/1811,05 اسکوائر فٹ محال چشمہ بدو موضع بدو مچ صدر ا تحصیل سٹی کوئٹہ II۔ سیریل نمبر 2127 موٹیشن نمبر 810 خسرہ نمبر 2232497/494/121 مربع فٹ محال کاریز موضع شالدوپ صدر ا تحصیل سٹی کوئٹہ III۔ سیریل نمبر 2541 موٹیشن نمبر 2233 خسرہ نمبر 4069,477,494/121 مربع فٹ واقع محال کاریز موضع شالدوپ صدر ا تحصیل سٹی کوئٹہ

بعدالت جناب اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ

بعدالت جناب سول جج صاحب IV کوئٹہ

مثل نمبر 663/26
سرگل ولد غلام سرور سکنہ فقیر محمد روڈ کوئٹہ بنام 1۔ DG ادارہ وغیرہ 2۔ ڈپٹی ڈائریکٹر ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ 3۔ عبدالحمید ولد نامعلوم سکنہ نواں کلی کوئٹہ (دیوانی)

اشتہار بنام مدعا علیہ نمبر 3۔ عبدالحمید ولد نامعلوم سکنہ نواں کلی کوئٹہ۔ واضح ہو کہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 8/10/2026 کیلئے مقرر ہو چکی ہے مقدمہ ہذا میں متعدد بار تم کو نوٹس بھیجے گئے ہے نوٹس لینے سے تم دیدہ و دانستہ طور پر گریزاں ہو لہذا بذریعہ اشتہار تم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ کو حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کرے بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی آج بتاریخ 28/9/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا

63800

CORRIGENDUM NOTICE

Refer to the two No. Notice Inviting Tenders (NITs) published by the undersigned vide PRQ No. 1512/23-9-2026, wherein, the turnover may be read as 70% of the total estimated cost in the eligibility criteria for all the mentioned schemes. Whereas, the opening deadlines of the said tenders is same i.e. on 08 th of Oct, 2026 and the closing and opening time of the tenders will be on the same day at 11.00am and 12.00pm respectively.

(ASSISTANT DIRECTOR)
Local Govt &Rural Dev Dept,
Chaman

PRQ No.1592/28-9-2026

www.dpr.gob.pk | @dpr_gob | dpr.gob | @dgpr.balochistan

بقیہ میر سرفراز بگٹی 1

ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آ کر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا۔

بقیہ وفاقی وزیر اطلاعات 2

قربانی دے چکے ہیں، صرف پی ٹی آئی کو دہشت گرد کچھ نہیں کہتے، ایسا کیوں ہے؟ سیاست کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں، پی ٹی آئی تمام حدود پار کر چکی ہے، خیبر پختونخوا حکومت ہر شعبے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے، فنڈز پولیس کی بجائے دھرنوں پر خرچ کر رہی ہے جبکہ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستان میں گزشتہ ڈھائی سے تین سال کے دوران ہونے والی دہشت گردی کی کارروائیوں اور حملہ آور تشکیلوں میں 70 فیصد افغان شہری ملوث ہیں جبکہ ڈی آئی خان چیک پوسٹ حملے میں ملوث دہشت گرد کا سراغ بھی کابل سے ملا ہے۔ خیبر پختونخوا حکومت کا دہشت گردوں اور افغانستان کے حوالے سے معاندانہ نرم رویہ، سہولت کاری اور مجرمانہ غفلت ملک کو دہشت گردی کی آگ میں دھکیل رہی ہے۔ پیر کو وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی موجودہ قیادت کی نیت اور طبیعت دونوں خراب ہیں، اپنے موقف پر قائم ہوں کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی قیادت کالعدم ٹی ٹی پی کی بی ٹیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے این پی، مسلم لیگ (ن)، جے یو آئی کی قیادت دہشت گردی کے خلاف جانوں کی قربانی دے چکے ہیں، صرف پی ٹی آئی کو دہشت گرد کچھ نہیں کہتے، ایسا کیوں ہے؟ پی ٹی آئی دہشت گردوں کی مالی معاونت میں ملوث ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ کے پی میں نان کسٹم پیڈ گاڑیاں کیوں چل رہی ہیں؟ کے پی میں موٹر سائیکل پر بھی نمبر پلیٹ موجود نہیں، پی ٹی آئی خیبر پختونخوا میں نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کو جان بوجھ کر قانونی دائرے میں نہیں لا رہی، یہی نان کسٹم پیڈ گاڑیاں دہشت گرد کارروائیوں میں استعمال ہوتی ہیں۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ کیا یہ بتا سکتے ہیں کہ صوبے میں صحت کیلئے کیا اقدامات کئے، ساڑھے 12 سال سے زائد عرصہ انہوں نے خیبر پختونخوا میں حکومت کی ہے تاہم خیبر پختونخوا کے عوام بنیادی سہولیات کے حصول کے لئے دوسرے صوبوں کا رخ کرتے ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ وزارت داخلہ نے خیبر پختونخوا پولیس کے لئے جدید گاڑیاں دینے کی پیشکش کی تاہم انہوں نے لینے سے انکار کر دیا، ہمارا پختہ عزم ہے کہ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے ختم کریں گے، پی ٹی آئی قیادت نے خیبر پختونخوا پولیس کو دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑ رکھا ہے۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ بلوچستان حکومت صوبے میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے موثر اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی بہادر اور باصلاحیت وزیراعلیٰ ہیں، پچھلے ایک سال میں نیشنل ایکشن پلان میں سہیل آفریدی اور سرفراز بگٹی کی میٹنگز کا موازنہ کیا جا سکتا ہے، سرفراز بگٹی کو سلام پیش کرنا چاہیے جو دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت فنڈز پولیس کی بجائے دھرنوں پر خرچ کر رہی ہے، خیبر پختونخوا حکومت پولیس کو پی ٹی آئی کا سیاسی ونگ بنانا چاہتی ہے، صوبائی پبلک سروس کمیشن کو ختم کر کے یہ تمام تقرریوں کا اختیار اپنے پاس رکھنا چاہتے ہیں، یہ حساب دیں کاؤنٹر ٹیررازم کی مد میں ملنے والا این ایف سی کا حصہ انہوں نے کہاں خرچ کیا۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان پر بھرپور طریقے سے عمل درآمد ہو رہا ہے، پی ٹی آئی کو نیشنل کا پتہ ہے، نہ ایکشن کا اور پلان سے بھی یہ لاعلم ہیں۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے اطلاعات ونشریات طلال چوہدری نے بتایا کہ ڈی آئی خان چیک پوسٹ حملے میں سکیورٹی اہلکاروں سمیت معصوم سویلینز، خواتین، بچے اور غیر مسلح ریسکیو اہلکار شہید ہوئے، ہلاک دہشت گرد کا نادرا میں کوئی ریکارڈ نہیں ملا، تاہم اوپن سورس انٹیلی جنس کے ذریعے تصدیق ہوئی کہ اس کی تصویر کابل کے ایک چوک کی ہے، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ پراکسیز مشرقی سرحد سے فتنہ اور مغربی سرحد کی محفوظ پناہ گاہوں سے آپریٹ ہو رہی ہیں۔ وزیر مملکت نے کہا کہ پاکستان نے دوطرفہ سطح، بین الاقوامی فورمز، ڈوزیئرز اور مذاکرات کے ذریعے بارہا کابل انتظامیہ کو سمجھایا لیکن افغان عبوری حکومت نے اپنی سرزمین کا پاکستان کے خلاف استعمال نہیں روکا، معصوم شہریوں اور ریسکیو اہلکاروں پر حملے ڈالروں کے عوض کی جانے والی کھلی دہشت گردی ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے دورہ ڈی آئی خان پر سوال اٹھایا کہ اتنی طویل پریس کانفرنس میں وزیراعلیٰ نے افغانستان کا نام لے کر مذمت کیوں نہیں کی؟ صوبائی قیادت دہشت گردوں کے خلاف آخر کیوں نرم گوشہ اپنائے ہوئے ہے؟ انہوں نے کہا کہ کے پی کی سیاسی قیادت 14 سال سے سکیورٹی فورسز کی پشت پر کھڑی نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ کے پی حکومت بتائے کہ این ایف سی کے تحت ملنے والے 800 ارب روپے کہاں خرچ ہوئے؟ صوبے میں سی ٹی ڈی آج بھی کرائے کے مکانوں میں ہے اور فورسز کے پاس نہ بلٹ پروف گاڑیاں ہیں، نہ ٹیکنیکس اور نہ ہی جدید ٹریننگ، جبکہ پولیس ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے پولیس سے اختیارات بھی چھیننے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کے پی قیادت سکیورٹی اجلاسوں، اے پی سی اور نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم میٹنگز میں شرکت نہیں کرتی، صرف این ایف سی فنڈز مانگنے اسلام آباد آتی ہے، جب صوبائی حکومت قومی سلامتی کے فورمز سے راہ فرار اختیار کرے گی اور دشمن کا نام لینے سے کترائے گی تو دہشت گردی کے خلاف جنگ کیسے جیتی جائے گی؟ صحافیوں کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے طلال چوہدری نے واضح کیا کہ اسلام آباد کے 325 راستوں میں سے کوئی بند نہیں کیا گیا، شہریوں کے جان ومال کے تحفظ اور عدالتی احکامات کے تحت کنٹینرز سمیت احتیاطی انتظامات رکھے گئے ہیں جنہیں ضرورت پڑنے پر استعمال کیا جائیگا جبکہ سامان والے کنٹینرز روکنے کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ ایک اور سوال پر انہوں نے کہا کہ فورنزک لیبز، سیف سٹیز اور جدید آلات کے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا، مگر کے پی کے آدھے سے زائد اضلاع میں آج بھی سی ٹی ڈی موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی سے شدید متاثرہ پشاور میں صرف 25 کیمرے تھے اور پہلا سیف سٹی پروجیکٹ اب مکمل ہونے کے قریب ہے۔ پنجاب نے سی ٹی ڈی اور سیف سٹیز بنا کر دہشت گردی کا خاتمہ کیا، کے پی حکومت نے 14 سال میں ادارے قائم نہیں کیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جلد وفاقی وزیر اطلاعات کے ہمراہ نیشنل ایکشن پلان کے 14 نکات پر وفاق اور صوبوں کی کارکردگی پر تفصیلی بریفنگ دیں گے۔

بقیہ اعظم نذیر سہیل آفریدی 3

قانون اعظم نذیر تارڑ نے نجی ٹی وی سے گفتگو میں کہا ہے کہ ایمرجنسی کیا طلاق پر آئین بہت واضح ہے۔ صحافی نے سوال کیا کہ کے پی کیا مدر گورنر رول کی بات ہو رہی ہے تو اس کا کوئی طریقہ کار زیر غور ہے اور اگر ہے تو وہ کیا ہوگا؟ اعظم نذیر تارڑ نے صحافی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حالات ایسے ہیں کہ آئین تقاضا کرے، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگے تو بالکل لگنی چاہیے اور لگ بھی، جو آئین میں درج ضروریات ہیں وہ پوری ہوں تو بالکل یہ سب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہمارا بڑا واضح ہے، پھر کہوں گا کہ جو آئین میں مکنزم ہے وہ جب تقاضا کرے گا تو یہ ساری چیزیں ہوں گی۔ دریں اثناء پشاور میں امن وامان سے متعلق اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سہیل آفریدی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام، پولیس اور فوج نے امن کے قیام کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، صوبے کے 80 ہزار سے زائد افراد نے پاکستان کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ دو دہائیوں کی قربانیوں سے حاصل ہونے والا امن دوبارہ بدامنی کی نذر کر دیا گیا۔ پاکستان تحریک انصاف کے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کے پہاڑوں پر جانے سے لے کر ان کی دوبارہ آبادکاری تک ریاست اور وفاق کو مسلسل خبردار کیا گیا، خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں جلسے، جلوس اور مظاہرے کر کے بدامنی کی واپسی کے خلاف آواز اٹھائی گئی، تاہم بار بار کی تنبیہات کو وفاقی وزراء نے پروپیگنڈا اور جھوٹ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ پالیسی غلط ہے اور اس کے نتیجے میں دوبارہ پختونوں کا خون بہہ رہا ہے، خیبر پختونخوا کے عوام کو ایک مخصوص مائنڈ سیٹ کے تجربات کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ آج صوبے میں فوجی جوان، پولیس اہلکار، بچے، خواتین، بزرگ اور عام شہری دہشتگردی کا نشانہ بن رہے ہیں۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ لاڈلوں کے لیے ایک پالیسی اور خیبر پختونخوا کے لیے دوسری پالیسی نہیں چل سکتی، بھارت کے حوالے سے ریاستی بیانیے کی نفی کرنے والوں سے بھی سوال ہونا چاہیے۔ خیبر پختونخوا کو دوبارہ دہشتگردی کی آگ میں جھونکنے کی پالیسی ناقابل قبول ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ امن کے لیے ترقیاتی بجٹ میں 35 ارب روپے کی کٹوتی کر کے پولیس کو دی گئی، مالی سال 2026 میں پولیس کی استعداد بڑھانے کے لیے وسائل فراہم کیے گئے اور پولیس کے بجٹ میں 103 فیصد اضافہ کیا گیا۔ پولیس کی نفری اور استعداد کار کو مضبوط، اسپیشل برانچ کو منظم اور پولیس کو جدید اسلحہ و دیگر ضروری آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف پولیس کو وسائل دینے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، وفاق کو پالیسی میں تبدیلی لانا ہوگی۔ وہ 15 اکتوبر 2025 سے مسلسل کہہ رہے ہیں کہ 22 سال سے جاری پالیسی تبدیل کی جائے اور خیبر پختونخوا کے تمام اسٹیک ہولڈرز، حکومت، انتظامیہ اور پولیس کو اعتماد میں لے کر نئی پالیسی بنائی جائے۔ سرکار منظر مات ڈھونڈیں سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ ان کی تجویز کردہ نئی پالیسی پر عمل کیا جائے تو 100 دن میں خیبر پختونخوا میں امن لایا جا سکتا ہے، مگر کوئی سننے کو تیار نہیں۔ کچھ لوگ عقل کل بنے ہوئے ہیں اور خیبر پختونخوا کے اسٹیک ہولڈرز کی بات سننے کو تیار نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام کی مرضی اور عوامی مینڈیٹ کے برعکس کوئی اقدام قابل قبول نہیں۔ ایسی کرسی پر لعنت بھیجتا ہوں جو انہیں اپنے نظریے سے ہٹا دے، گورنر راج یا ایمرجنسی کی دھمکیوں سے اپنے موقف سے پیچھے نہیں ہٹوں گا۔ انہوں نے وفاق سے پالیسی تبدیل کرنے اور پالیسی شفٹ لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اپنے فوجی جوانوں، پولیس اہلکاروں اور شہریوں کو مزید خون خرابے سے بچایا جائے، پالیسی میں تبدیلی خیبر پختونخوا کے ساتھ پورے پاکستان کے مفاد میں ہے۔

بقیہ دہشتگرد ہلاک 4

کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھتے ہوئے ان کے خلاف کامیاب کارروائی کی۔ ہلاک ہونے والے دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور افغانی کرنسی بھی برآمد ہوئی۔ سکیورٹی فورسز کے مطابق ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ٹانک میں مسلح ملزمان نے ٹریفک اہلکاروں کی موبائل پر فائرنگ کر دی جس سے 3 اہلکار شہید ہوگئے۔ ڈی پی او عبدالصمد خان کے مطابق فائرنگ کا واقعہ ٹانک کے وزیر آباد بازار میں پیش آیا جہاں مسلح ملزمان نے ٹریفک اہلکاروں کی موبائل پر فائرنگ کی جس سے گاڑی میں سوار تین اہلکار موقع پر ہی شہید ہوگئے جب کہ ملزمان فرار ہوگئے۔ ڈی پی او کا بتانا ہے کہ دہشت گرد ٹریفک پولیس موبائل بھی لے گئے تھے جسے بعدازاں گرہ بڑھا سے برآمد کیا گیا۔ اس کے علاوہ ملزمان کی فائرنگ سے 2 راہ گیر بھی زخمی ہوئے، ملزمان کی گرفتاری کے لیے تمام شاہراہوں اور پیدل راستوں کی ناکہ بندی کر دی گئی ہے۔ ڈی پی او کے مطابق مسلح ملزمان کی فائرنگ سے اے ایس آئی عصمت اللہ زخمی ہوئے۔

بقیہ بلاول بھٹو 5

بات چیت کی گئی۔ پی پی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے سینئر وزیر شرجیل میمن نے بلاول ہاؤس میں ملاقات کی۔ انہوں نے ٹرانسپورٹ سے متعلق عوامی میگا منصوبوں میں پیشرفت کے حوالے سے بریفنگ دی۔ رکن قومی اسمبلی سید خورشید احمد شاہ نے بلاول ہاؤس میں ملاقات کی، ملاقات میں پر ملکی سیاسی صورت حال پر بات چیت ہوئی۔ بلدیات کے وزیر سید ناصر حسین شاہ نے بھی بلاول ہاؤس میں ملاقات کی، انہوں نے اپنے محکمے کی کارکردگی سے متعلق آگاہ کیا۔ مزید برآں پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے رکن قومی اسمبلی سید نوید قمر نے بلاول ہاؤس میں ملاقات کی، ملاقات میں پارلیمان میں قانون سازی سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال ہوا۔

بقیہ جنگ کمیشن 6

عامہ نے پیر کو بتایا کہ کمیشن کے شریک چیئرز شمیلا این چوہدری اور ڈاکٹر کولن ایف جیکس کی سربراہی میں وفد نے راولپنڈی میں جنرل ہیڈ کوارٹرز (جی ایچ کیو) میں چیف آف ڈیفنس فورسز (سی ڈی ایف) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے مطابق وفد افغانستان میں امریکا کی 20 سالہ موجودگی اور سرگرمیوں کا جائزہ لے رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، بشمول پاکستان کی معاونت، علاقائی سکیورٹی کی صورتحال اور افغانستان میں ہونے والی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ کمیشن کے کام سے متعلق مختلف پہلوؤں پر بھی توجہ مرکوز رہی۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے تنازع کی تشکیل میں کردار ادا کرنے والی سکیورٹی صورتحال سے متعلق پاکستان کا نقطہ نظر پیش کیا اور افغانستان میں طویل تنازع کے دوران پاکستان کو درپیش چیلنجز کو اجاگر کیا۔ بیان کے مطابق انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تنازع کے تزویراتی، سفارتی اور عملی پہلوؤں کا جائزہ لیتے وقت علاقائی نقطہ نظر اور پاکستان کے تجربے کو شامل کرنا ضروری ہے۔

بقیہ منصوبہ مسترد 7

رساں ادارے ارنا نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں شریک ایرانی وفد کے قریبی ایک نامعلوم ذریعے کے حوالے سے یہ بیان جاری کیا۔ ایرانی میڈیا کا یہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس موقف کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ رواں ہفتے ایران کے ساتھ مزید مذاکرات کی توقع رکھتے ہیں۔ ٹرمپ نے ایک روز قبل ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کو سات روز کے اندر دوبارہ کھولنے سے متعلق پیشکش بھی مسترد کر دی تھی۔ اس سے قبل ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا تھا کہ تہران اب بھی سفارتی حل چاہتا ہے، تاہم ایران امریکی موقف کا باضابطہ جواب ثالثوں کے ذریعے ملنے کا انتظار کر رہا ہے۔ عراقچی کے مطابق حتمی امریکی موقف موصول ہونے کے بعد ہی ایران اپنے اگلے اقدام کا فیصلہ کرے گا۔ ایران اور امریکا کے درمیان حالیہ سفارتی رابطے براہ راست مذاکرات کے بجائے ثالثوں کے ذریعے ہوئے ہیں۔ ایجنسیوں کے مطابق قطر سمیت علاقائی ثالث دونوں ملکوں کے درمیان پیغامات کی ترسیل جاری رکھے ہوئے ہیں اور بالواسطہ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

بقیہ گڈز ٹرانسپورٹرز 8

کنٹینرز کے کرائے اور واجب الادا رقم کی فوری ادائیگیاں نہ کی گئیں تو ملک بھر کی بندرگاہوں پر کام مکمل طور پر بند کر دیا جائے گا۔ آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز الائنس کے چیئرمین نثار حسین جعفری نے ایک بیان میں کہا کہ سیاسی لانگ مارچ اور احتجاج کو روکنے کے لیے اسلام آباد میں تقریباً 1,100، پنجاب میں 1,300 جبکہ ملک بھر میں مجموعی طور پر 2,500 کے قریب گڈز کنٹینرز کو انتظامیہ نے قبضے میں لے کر کھڑا کر رکھا ہے۔ حکومت کو ان کنٹینرز کے روزانہ کے کرائے کی مد میں 4 کروڑ 65 لاکھ روپے ادا کرنے ہیں، تاہم تاحال ٹرانسپورٹرز کو کوئی ادائیگی نہیں کی گئی۔ گڈز ٹرانسپورٹرز نے واضح کیا ہے کہ ادائیگیاں نہ ہونے کی صورت میں پورٹس پر سامان کی آمدورفت روک دی جائے گی، جس سے ملک کی درآمدات اور برآمدات شدید متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

بقیہ سلمان راجا 9

حکومت نے مذاکرات کا کوئی سگنل نہیں دیا، ظلم، فسطائیت، سفاکیت کی انتہا ہو چکی، بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں کو جب گرفتار کیا گیا تو 100 سے زائد مرد پولیس اہلکار گھر میں داخل ہوئے جنہوں نے دروازے توڑے، وہاں بچیاں بھی موجود تھیں۔ وہ لاہور ہائیکورٹ میں علیمہ خان کیس کی سماعت کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ سلمان اکرم راجہ نے بیک ڈور رابطوں کی وجہ سے لانگ مارچ ملتوی ہونے کی خبروں کو مسترد کر دیا اور کہا کہ لانگ مارچ ملتوی کرنے کے بعد ابھی تک حکومت نے مذاکرات کا کوئی سگنل نہیں دیا لیکن ہم نے حکومت کو مزید وقت دیا کہ وہ اپنے فیصلوں پر نظر ثانی کرے۔

بقیہ وزیر داخلہ 10

کو عبرتناک انجام تک پہنچانے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ محسن نقوی نے بیان میں کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیے، عزم استحکام وژن کے تحت خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں اور جاری رہیں گی، دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے پوری قوم سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ برداشت نہیں 11

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی شناخت اور صوبے کا چہرہ ہے، اس لیے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔

بقیہ پل تباہ 12

اڑا دیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی سڑک کے دونوں جانب چھوٹی بڑی مال بردار گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ آر سی ڈی این 25 پر منگچر کے مقام پر نامعلوم ملزمان نے دھماکہ خیز مواد سے پل کو اڑا دیا جس سے سڑک کے دونوں جانب مسافر اور مال بردار گاڑیوں سمیت چھوٹی بڑی گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑیں۔ اس سے قبل کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر پلوں کو دھماکہ خیز مواد سے اڑایا گیا ہے جس سے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

بقیہ فہرست ارسال 13

تحریک انصاف کی جانب سے چھ وکلا کے ناموں پر مشتمل فہرست اویس یونس چوہدری ایڈووکیٹ نے جیل حکام کے حوالے کر دی۔ فہرست میں بیرسٹر گوہر، نیاز اللہ نیازی، خالد یوسف چوہدری، اویس یونس، فیصل ملک اور شمسہ کیانی شامل ہیں، نظر بندی کے باعث بانی پی ٹی آئی کی بہنیں ملاقات کے لیے نہیں آئیں گی تاہم خاندان کے دیگر افراد کی آمد متوقع ہے۔ دوسری جانب بشریٰ بی بی کی فیملی کے افراد بھی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے لیے جیل پہنچیں گے۔

بقیہ علیمہ خان 14

علیمہ خان کو جیل میں میڈیکل سہولیات کی فراہمی اور ملاقات کیلئے درخواست پر سماعت کی۔ اس دوران اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل فرخ خان اودھی نے ہوم سیکرٹری کی جانب سے رپورٹ پیش کی جس میں بتایا گیا کہ درخواست گزار علیمہ خان کو جیل میں روزمرہ استعمال کی اشیاء فراہم کر دی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ علیمہ خان کو جیل میں بیڈ شیٹ، کمبل، جوتے، 6 سوٹ، کالے رنگ کا بیگ، تولیہ، فیس واش، برش اور شال بھی فراہم کر دی گئی ہے۔ عدالت نے وکلا سے جیل میں ملاقات اور میڈیکل سہولیات فراہم کرنے کی درخواست پر ہوم سیکرٹری پنجاب کو قانون کے مطابق فیصلہ کرنے کا حکم دیا۔

بقیہ سینٹکام 15

رکھتی ہے۔ سینٹکام کے بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ آبنائے ہرمز پر ایران کے مکمل کنٹرول کا دعویٰ حقیقت کے برعکس ہے کیوں کہ امریکی افواج ایرانی بحریہ کو تباہ کر چکی ہیں اور اب ایران کے پاس بحریہ موجود نہیں ہے۔ امریکی فوج کے بیان میں مزید کہا گیا کہ مطابق گزشتہ چند ماہ کے دوران آبنائے ہرمز سے ایک ارب بیرل سے زائد تیل گزر چکا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ایران اس اہم تزویراتی بحری گزرگاہ پر مکمل کنٹرول نہیں رکھتا۔ یہ بیان ایرانی فوجی قیادت کی جانب سے آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول کے دعوے کے بعد سامنے آیا ہے

بقیہ تحریک تحفظ آئین 16

پور شرکت کرے گی، ترجمان اخونزادہ حسین احمد یوسفزئی نے کہا کہ 27 ستمبر کی کال کو سربراہی اجلاس میں متفقہ طور پر اپوزیشن اتحاد کی مشترکہ کال قرار دیا گیا تھا، اجلاس میں سندھ اور بلوچستان میں احتجاج کے حوالے سے حکمت عملی بھی طے کی گئی تھی۔ ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان نے کہا کہ وزیراعلیٰ اور تحریک انصاف کی قیادت کے ساتھ بھی اس معاملے پر تفصیلی مشاورت ہوئی تھی۔

بقیہ راکٹ حملہ 17

ذرائع کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم ملزمان کی جانب سے بلیدہ کے علاقے الندور میں رہائش پذیر رحمت نامی شخص کے گھر پر فائرنگ اور راکٹ سے حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں سردار بیگی اور سماۃ (ع) موقع پر جاں بحق جبکہ شہیک اور شباب زخمی ہوگئے راکٹ حملے اور فائرنگ سے گھر کو شدید نقصان پہنچا نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔ بولان کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس کے خالی تھانہ کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے ستھن خالی پولیس تھانے کو دھماکہ خیز مواد اڑا دیا جس سے تھانے کی عمارت منہدم ہوگئی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز نے علاقہ کی ناکہ بندی کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ مخمصے کا شکار 18

ملتوی یا موثر کرنے کی نئی حکمت عملی تشکیل دے دی ہے۔ پارٹی کے اندر چار اکتوبر کی تاریخ سے بھی اگلی تاریخ دینے کی تجویز زیر غور ہے۔

بقیہ اختیار دولی 19

کہا کہ اس دوران صوبے سے لانگ مارچ کی تیاریوں، جن میں ٹرانسپورٹ کی بکنگ، کھانے کے انتظامات اور دیگر ضروری اقدامات شامل ہیں، کے حوالے سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی جو عام طور پر مارچ کے لیے کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات سے بھی انکار نہیں کیا تاہم پی ٹی آئی رہنماؤں نے بارہا مذاکرات سے گریز کیا

بقیہ بھارتی وفد 20

ہے۔ ایس سی او رکن ممالک کے نیشنل کوآرڈینیٹرز کا اجلاس پاکستان کے نیشنل کوآرڈینیٹر کی صدارت میں ہو رہا ہے۔ اجلاس میں رکن ممالک کے درمیان تعاون اور رابطہ کاری کے فروغ سے متعلق تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ شنگھائی تعاون تنظیم کا سربراہ اجلاس آئندہ سال پاکستان میں شیڈول ہے۔

بقیہ گورنر کے پی 21

فیصل کریم کنڈی نے کہا اگر صدر پاکستان نے حکم دیا تو وہ گورنر راج لگا دیں گے۔

بقیہ ڈیزل 22

مطابق ڈیزل کی نئی قیمت 404 روپے 97 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ پیٹرولیم ڈویژن کے مطابق پیٹرول بھی 2 روپے 27 پیسے فی لیٹر سستا کر دیا گیا جس کے بعد پیٹرول کی نئی قیمت 389 روپے 3 پیسے فی لیٹر ہوگئی۔ اعلامیے کے مطابق پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں 29 ستمبر کیلئے ہوں گی۔

بقیہ راجہ ناصر 23

مشورہ دیا تھا کہ اپنے ایجنڈے کو پورے پاکستان کا ایجنڈا بنائیں، پی ٹی آئی کو مشورہ دیا تھا کہ امن وامان، معدنیات، صوبوں کے معاملات سب شامل کریں، اپوزیشن اتحاد ملاقات میں پی ٹی آئی کی لیڈر شپ بھی موجود تھی۔ علامہ ناصر عباس نے کہا کہ اپوزیشن اتحاد نے آخری نشست میں کہا تھا کہ بیانیہ پورے ملک کا ایجنڈا اپنایا جائے، ہم نے کہا تھا صوبوں کے حقوق بلوچستان اور سندھ کے مسائل کو بھی ایجنڈے میں شامل کیا، ہمارا موقف تھا خیبر پختونخوا اور ملک کے معاشی وسیاسی معاملات کو بھی ایجنڈے میں شامل کریں۔

بقیہ چوہدری شجاعت 24

دریافت کی اور ان کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ وزیراعلیٰ نے چوہدری شجاعت حسین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔

بقیہ اضافہ 25

برینٹ فیوچرز 1.68 ڈالر یا 1.6 فیصد اضافے سے 106 ڈالر فی بیرل ہوگئے۔ دوران سیشن قیمت 15 ستمبر کے بعد بلند ترین سطح پر بھی پہنچ گئی تھی۔ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل 1.69 ڈالر یا 1.8 فیصد اضافے سے 94.10 ڈالر فی بیرل پر تھا۔ ایران نے گزشتہ ہفتے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر امن تجویز پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ تجویز قطری ثالثوں کے ذریعے امریکی حکام تک پہنچائی گئی ہے۔ ٹرمپ نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ انہوں نے یہ منصوبہ مسترد کر دیا ہے۔

بقیہ حماد اظہر 26

حماد اظہر کا مزید 14 روزہ ریمانڈ دینے کی استدعا کی گئی۔ پراسیکیوٹر نے کہا کہ ہم نے ملزم کا موبائل اور سم برآمد کرنی ہے، موبائل اور سم اہم ثبوت ہیں، دریں اثنا عدالت نے حماد اظہر کے جسمانی ریمانڈ میں 7 روز کی توسیع دے دی۔

بقیہ زیدان اقبال 27

میرے والد پاکستانی ہیں، حالانکہ میں عراق ٹیم کے لیے کھیلتا ہوں۔ یہ کہنا ہے عراق فٹبال ٹیم کے کھلاڑی زیدان اقبال کا جو سعودی عرب میں جاری 27 ویں گلف کپ میں کویت کے خلاف میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔

بقیہ آئی ایم ایف 28

کارکردگی، اصلاحات اور مختلف شعبوں سے متعلق امور پر بات چیت کی گئی۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی حکام کی جانب سے ساورن ویلتھ فنڈ اور گردشی قرض میں کمی سے متعلق اقدامات پر آئی ایم ایف کو بریفنگ دی گئی۔

بقیہ حافظ نعیم 29

آئیں گے تو ان کے ساتھ دو ٹوک بات ہوگی، پیٹرولیم مصنوعات پر ریلیف دینا ہے تو دیں ورنہ ہم لانگ مارچ جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جس جگہ کھڑے ہیں وہاں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے، ہمارے پرامن احتجاج کو حکومت کمزوری نہ سمجھے، لانگ مارچ موخر کیا ہے ختم نہیں کیا، حکومت سے بات چیت کے باوجود جماعت اسلامی اپنے موقف سے پیچھے نہیں ہٹی، وزیراعظم کی جانب سے رابطے اور پیشرفت کے بعد آئندہ کے لائحہ عمل کا فیصلہ ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جانا چاہیے، خواتین سیاسی قیدیوں کی گرفتاری کسی صورت قابل قبول نہیں۔

بقیہ پنشن اصلاحات 30

منصوبے کو ٹرانسفارمنگ پبلک سیکٹر پنشن پروگرام نام دیا گیا ہے۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق اے ڈی بی سے 50 کروڑ ڈالر کا پروگرام لون 3 سال کے لیے ہوگا

بقیہ دھرنا کیس 31

ونگ کی عہدیداران سے رابطے میں تھے۔ ڈیفنس میں پی ٹی آئی کی خاتون رہنما سمیت 2 افراد کے خلاف بغاوت کا مقدمہ درج ہے

بقیہ علی امین 32

وہ مطالبات تسلیم کرے گی، وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کی رٹ نہ ہونے سے صوبے میں وزراء، اراکین، ورکرز کو اٹھایا جا رہا ہے۔ علی امین گنڈاپور نے کہا بانی پی ٹی آئی عمران خان کا حکم ملا تو دوبارہ وزیراعلیٰ بن سکتا ہوں، بانی پی ٹی آئی کے حکم پر وزارت اعلیٰ چھوڑی تھی، حکومت سے مذاکرات کرنا فیصلہ سازوں کا کام ہے۔

بقیہ جعفر خان مندوخیل 33

اور قربانیاں قابل قدر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بلوچستان انٹرنیشنل تھنک ٹینک، فرینڈز آف یونیورس اور پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے زیر اہتمام "دی رئیل ڈیموکریٹ میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ" کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیاسی و جمہوری قائدین میں خان عبدالولی خان کے بعد میاں محمد نواز شریف ایک بڑے سیاسی رہنما ہیں جنہوں نے ملک کی سیاست میں ایک نمایاں کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود بھی اصولی سیاست پر یقین رکھتے ہوئے پشتون، بلوچ قوم پرست قائدین سمیت تمام سیاسی رہنماؤں کے ساتھ خوشگوار اور احترام پر مبنی تعلقات کے قائل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت میاں محمد نواز شریف کی واضح ہدایت تھی کہ بلوچستان میں سب کو ساتھ لیکر آگے بڑھیں۔ ان کی یہ سوچ کہ تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ احترام کا رشتہ قائم رکھا جائے اور ہر ایک کو عزت دی جائے، ایک قابل ستائش سیاسی روایت ہے۔

بقیہ شجاعت حسین 34

کے مرحوم سینئر قبائلی سیاسی شخصیات نے ہمیشہ ملک اور قوم کے اتحاد کی بات کی تھی ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز سینئر سیاستدان تجزیہ نگار اور صحافی مشاہد حسین سید نے ان سے ان کی خیریت دریافت کرنے کیلئے ملاقات میں گفتگو کے دوران کیا اس موقع پر مشاہد حسین سید نے چوہدری شجاعت حسین کی متعدد بیماریوں کے علاج کے بعد ان کی صحت یابی پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تمام بیماریوں کا صبر وتحمل سے مقابلہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں صحت یابی عطاء فرمائی ان کے بلند حوصلے اور عزم ہمارے لئے مشعل راہ ہیں

بقیہ دن دہاڑے 35

شناخت، لوٹی گئی رقم کی مالیت اور فرار ہونے کی سمت سے متعلق مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔ تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ تفصیلات کے مطابق سوموار کے روز تقریباً 10 بج کر 40 منٹ پر چھ مسلح افراد تین موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر دریچی کے بینک الحبیب پہنچے ذرائع کے مطابق ملزمان نے بینک کے باہر موجود سکیورٹی گارڈ پر فائرنگ کی جس کی نتیجے میں سکیورٹی گارڈ فرار ہوگیا، جس کے بعد وہ بینک کے اندر داخل ہوئے اور مبینہ طور پر رقم لوٹ لی۔ ذرائع کے مطابق واردات کے بعد مسلح افراد نے سکیورٹی گارڈ کو تلاش کرنے کی کوشش بھی کی اور مبینہ طور پر قریبی ایک دو دکانوں میں بھی سرچ کیا، تاہم سکیورٹی گارڈ وہاں موجود نہ ہونے کے باعث ملزمان موقع سے فرار ہوگئے۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ذرائع کے مطابق چھ مسلح افراد تین موٹر سائیکلوں پر سوار تھے، تاہم ملزمان کی شناخت، لوٹی گئی رقم کی مالیت اور فرار ہونے کی سمت سے متعلق مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔ واقعہ کی تحقیقات جاری ہے جبکہ بینک انتظامیہ اور متعلقہ حکام کی جانب سے باضابطہ تفصیلات سامنے آنے کے بعد مزید حقائق واضح ہوں گے۔

بقیہ مہر اللہ بادینی 36

پر اشیاء کی فروخت اور گرانفروشی پر 9 تندور مالکان اور 2 قصابوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیاء کی فراہمی، قیمتوں میں استحکام اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کیلئے کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔

بقیہ عبدالمالک بلوچ 37

پر پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، چیئرمین محمد اسلم بلوچ، میر رحمت صالح بلوچ، ڈاکٹر اسحاق بلوچ، میر شاؤس بزنجو، خیر جان بلوچ، بوہیر بلوچ، رجب علی رند، چنگیز حئی بلوچ، ڈاکٹر رمضان علی ہزارہ، فدا دشتی، علی احمد لانگو، خیر بخش بلوچ، حاجی عطاء محمد بنگلزئی، یاسمین لہڑی، ڈاکٹر سرفراز خان فریدہ بلوچ سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ پارٹی کے رہنماؤں نے بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو اور میر جمہوریت میر حاصل خان بزنجو کی سیاسی قومی جدوجہد اور سیاسی بصیرت دور اندیشی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دونوں عظیم شخصیات نے جمہوریت کے استحکام، آئین کی حکمرانی، پارلیمان کی بالادستی، آزادی اظہار رائے کو ہی ملک کی بقاء و ضامن قرار دیتے ہوئے دونوں عظیم باپ بیٹے نے ملک اور بلوچستان کے حالات کی حقیقی معنوں میں نشاندہی کی اور طاقتور طبقے کو خبردار کیا کہ عوام کی رائے کو مقدم رکھا جائے بصورت دیگر حالات کنٹرول سے نکل جائیں گے۔

بقیہ مولانا عبدالواسع 38

تاریخی اور انقلابی منصوبہ ہے جس نے لاکھوں ایکڑ بنجر اراضی کو قابل کاشت بنا کر علاقے میں زرعی انقلاب کی بنیاد رکھی اور ہزاروں خاندانوں کے معاشی مستقبل کو محفوظ بنایا۔ اگر سیاسی بغض، ذاتی مفادات اور نفرت کی سیاست سے بالاتر ہو کر عوامی فلاح وبہبود، اجتماعی مفاد اور صوبے کی ترقی کو ترجیح دی جائے تو بلوچستان کے ہر حلقے میں اسی نوعیت کے عوام دوست اور دور رس نتائج کے حامل منصوبے شروع کئے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قلعہ سیف اللہ کے عوام کے وسائل کے جے یو آئی کے نمائندوں نے امین بن کر ان کی امانت کا حق ادا کیا ہے، یہی وجہ ہے کہ آج بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ایسے بے شمار ترقیاتی منصوبے موجود ہیں

بقیہ ماہانہ تنخواہوں 39

جنرل (AG) بلوچستان کے دفتر نے ہدایت جاری کی ہے کہ تمام اضلاع میں تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل فی الحال معطل رکھا جائے۔ اے جی آفس کی جانب سے مطلوبہ ایڈجسٹمنٹ کے بعد حتمی منظوری اور نئی ہدایات جاری ہوتے ہی تمام اضلاع کیلئے تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل فوری طور پر دوبارہ شروع کر دیا جائے گا۔

بقیہ مجلس عاملہ 40

بروقت ترسیل اور دیگر امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں دورہ کمیٹیوں کی جانب سے تحصیلوں اور یونٹوں کے دوروں اور تنظیمی صورتحال پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں کوئٹہ شہر اور ضلع کے مختلف علاقوں بالخصوص اغبرگ، نوحصار، ہنجپائی اور سمنگلی میں امن وامان کی صورتحال بڑھتی ہوئی چوری و ڈکیتی، منشیات کے رجحان، فحاشی و عریانی اور دیگر شہری و سماجی مسائل پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ شرکاء نے مقامی آبادی کو درپیش مشکلات اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ سے متعلق خدشات کا جائزہ لیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ امن وامان کے قیام شہریوں کے تحفظ اور بنیادی مسائل کے حل کیلئے متعلقہ ادارے عملی اقدامات یقینی بنائیں

بقیہ مولانا ہدایت الرحمان 41

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے وفد کی تمام شکایات اور تحفظات کو نہایت غور سے سنا اور یقین دلایا کہ تاجر برادری کے جائز حقوق اور مسائل کے حل کیلئے جماعت اسلامی ہر آئینی وقانونی فورم پر بھرپور آواز اٹھائے گی تاجروں کے مسائل حل ہوں گے تو بلوچستان ترقی کریگا جماعت اسلامی صوبائی اسمبلی کے اندر بھی اور باہر بھی تاجر برادری کے مسائل کیلئے آواز بلند کرے گی ضرورت پڑنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ حکام سے وفد کی صورت میں ملاقات کر کے مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کا مطالبہ کیا جائے گا

بقیہ میر سلیم کھوسہ 42

چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان وسیع رقبے پر مشتمل صوبہ ہے جہاں سڑکوں کا نیٹ ورک عوام کی معاشی اور سماجی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، اسی لئے موجودہ حکومت صوبے کے دور دراز علاقوں کو بہتر سڑکوں کے ذریعے آپس میں منسلک کرنے کیلئے مختلف منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور ناقص کام یا منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ جاری منصوبوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور عوامی مفاد کے منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے تمام اضلاع میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھانے کے لیے کوشاں ہے، عوام کی ضروریات اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی بجٹ کے ثمرات صوبے کے ہر علاقے تک پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر مواصلات و تعمیرات نے مزید کہا کہ سڑکوں کی تعمیر و بحالی سے نہ صرف آمدورفت میں آسانی پیدا ہوگی بلکہ کاروباری سرگرمیوں، تجارت اور روزگار کے مواقع میں بھی اضافہ ہوگا، حکومت صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

بقیہ رحیم آغا 43

گئے بھاری پراپرٹی ٹیکسز کو مسترد کرتے ہوئے حکومت سے فوری طور پر نظرثانی اور غیر منصفانہ ٹیکسز کے خاتمے کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ رہائشی ہوٹلوں پر عائد کیا جانے والا پراپرٹی ٹیکس عام پراپرٹی کے مقابلے میں غیر معمولی حد تک زیادہ ہے، جو ہوٹل مالکان کے ساتھ کھلی زیادتی اور کاروباری طبقے پر ناقابل برداشت بوجھ ہے موجودہ معاشی حالات میں جب کاروباری سرگرمیاں پہلے ہی شدید متاثر ہیں، ایسے میں ہوٹل انڈسٹری پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ عائد کرنا کاروبار دشمن پالیسی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہوٹل مالکان اپنی مدد آپ کے تحت کاروبار چلا رہے ہیں اور کاروبار کے تمام اخراجات خود برداشت کر رہے ہیں۔ ہوٹل مالکان بجلی، گیس، ملازمین کی تنخواہوں سمیت دیگر تمام اخراجات بھی اپنی جیب سے پورے کرتے ہیں، اس کے باوجود رہائشی ہوٹلوں پر بھاری پراپرٹی ٹیکس عائد کرنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے موجودہ ناموافق حالات کے باعث سیاحتی سرگرمیاں نہ ہونے کے برابر ہیں، سیاحوں کی آمد میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے اور ہوٹلوں کا کاروبار شدید مندی کا شکار ہے۔

بقیہ ملک نعیم خان بازئی 44

بھی تفصیلی بریفنگ دی قبائلی عمائدین کا کہنا تھا کہ بعض سکیورٹی چیک پوسٹیں علاقے کے امن وتحفظ کیلئے اہم ہیں، تاہم بعض مقامات پر عوام کو مشکلات کا سامنا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیک پوسٹوں کی منتقلی اور فعالیت کے حوالے سے مقامی آبادی کے تحفظات اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھا جائے اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے قبائلی وفد کو مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ کو چیک پوسٹوں سے متعلق قبائل کے تحفظات دور کرنے کیلئے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ کمشنر نے ہدایت کی کہ متعلقہ علاقوں کا موقع پر دورہ کر کے چیک پوسٹوں کی موجودہ صورتحال، ضرورت اور عوام کو درپیش مشکلات کا جائزہ لیا جائے اور اس حوالے سے رپورٹ پیش کی جائے انہوں نے کہا کہ چیک پوسٹوں کی منتقلی اور فعالیت سے متعلق زمینی حقائق کا جائزہ لے کر جلد رپورٹ پیش کی جائے ذیشان لاشاری نے کہا کہ علاقے میں امن وامان کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے شہریوں کی جان ومال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس حوالے سے سنجیدہ اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کہا کہ عوام اور قبائلی عمائدین کے تحفظات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور باہمی مشاورت سے مسائل کے حل کیلئے اقدامات کئے جائیں گے ملاقات میں ملک عبدالرحمان بازئی سمیت دیگر قبائلی معتبرین اور معززین بھی شریک تھے۔ قبائلی وفد نے مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کی یقین دہانی پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ مینا مجید بلوچ 45

خاندان کی فریادی خاتون آج ہر بلوچ سے اپیل کر رہی ہے کہ وہ اس کیلئے آواز اٹھائے اور انصاف کا مطالبہ کرے، لیکن افسوس کہ وہ بلوچ جو ناروے، کینیڈا، نیدرلینڈز، برطانیہ اور امریکہ میں سیاسی پناہ لے کر رہتے ہیں اور اقوام متحدہ کے سامنے پلے کارڈز اٹھا کر خود کو بلوچ حقوق کی آواز قرار دیتے ہوئے پروپیگنڈے کرتے ہیں وہ ان بے گناہ خواتین اور بچوں کیلئے مکمل خاموش ہیں۔ بی ایل اے کی جانب سے کی جانے والی اس بربریت کے خلاف کیوں یہ گروہ بات نہیں کر رہے؟ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ وہ نام نہاد لوگ جو خود کو بلوچ حقوق کے کارکن اور انسانی حقوق کے علمبردار قرار دیتے ہیں انہیں خواتین اور بچوں کے خلاف اس طرح کی ظلم و بربریت کے خلاف بھی آواز اٹھانی چاہیے اگر وہ واقعی بلوچ حقوق کی نمائندگی کرتے ہیں تو پھر معصوم خواتین اور بچوں کے خلاف ہونے والے ایسے واقعات پر خاموشی کیوں اختیار کئے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر جو بیرون ملک بیٹھ کر بلوچستان اور بلوچ حقوق کے نام پر واویلا کرتے ہیں، انہیں یہ بھی واضح کرنا چاہیے کہ وہ بی ایل اے اور دیگر شرپسند مسلح گروہوں کی جانب سے عام شہریوں، خواتین اور بچوں کو نشانہ بنائے جانے کے واقعات پر خاموش کیوں رہتے ہیں۔

بقیہ ظہور احمد بلیدی 46

اور بچوں کی سلامتی، ہر صورت مقدم ہونی چاہئے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ گھر اور چار دیواری کی حرمت کی پامالی انسانی اقدار کے منافی ہونے کے ساتھ ساتھ بلوچ روایات اور معاشرتی اصولوں کے بھی خلاف ہے انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کی مکمل تحقیقات ہونی چاہئیں، ذمہ دار عناصر کی نشاندہی کر کے قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور مستقبل میں اس نوعیت کے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

بقیہ (CWIS) 47

شرکت کی۔ ریلیف کمشنر/ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان غلوئی کی ہدایات پر ڈپٹی ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے بلوچستان اصغر علی جمالی نے ادارے کی نمائندگی کرتے ہوئے ورکشاپ میں شرکت کی اور بلوچستان میں ہنگامی حالات کے دوران صاف پانی، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کی سہولیات کی فراہمی سمیت پی ڈی ایم اے کے کردار اور اقدامات سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے اصغر علی جمالی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی ڈی ایم اے بلوچستان WASH سیکٹرل گروپ کے لیڈ ادارے کی حیثیت سے قدرتی آفات اور دیگر ہنگامی صورتحال کے دوران متاثرہ آبادیوں کو صاف پانی، نکاسی آب، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے کی ذمہ داریاں صرف ہنگامی صورتحال تک محدود نہیں بلکہ دیرپا اور موثر منصوبہ بندی کے ذریعے مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے بھی متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون جاری ہے۔

بقیہ رئیسہ عادل 48

ملاقات میں ملک بھر کی اخباری صنعت کو درپیش مسائل، اخبارات کی رجسٹریشن، اے بی سی سرٹیفکیشن، سرکاری اشتہارات اور زیر التوا واجبات سمیت اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سی پی این ای کی جانب سے اخباری صنعت کے مسائل اجاگر کرتے ہوئے کہا گیا کہ ملک بھر میں اخبارات و جرائد کو رجسٹریشن کے عمل میں مشکلات اور غیر معمولی تاخیر کا سامنا ہے، جس کے باعث متعدد ادارے متاثر ہو رہے ہیں۔ سی پی این ای عہدیداران نے پی آئی او محترمہ رئیسہ عادل کا سیکرٹریٹ آمد پر خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر سی پی این ای عہدیداران نے نئے سیکرٹریٹ کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں اسے ریاستی سطح کے جدید تربیتی و پیشہ ورانہ مرکز کے طور پر ترقی دی جائے گا، جہاں سی پی این ای کے اراکین اور صحافتی اداروں کے نمائندگان کے لیے تربیتی پروگرامز اور دیگر پیشہ ورانہ سرگرمیوں کا انعقاد کیا جا سکے گا۔ سی پی این ای نمائندگان نے 2019 سے اب تک پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ (PID) کے ذمے واجب الادا رقوم کی فوری ادائیگی کا معاملہ بھی اٹھایا اور کہا کہ اخباری اداروں کے مالی استحکام کے لیے زیر التوا واجبات کی ادائیگی ناگزیر ہے۔

بقیہ جمال شاہ کاکڑ 49

ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں انٹرنیشنل رئیل ڈیموکریٹک میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ عظیم الشان ایوارڈ اپنے عظیم قائد، قائد جمہوریت سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کے نام سے منسوب کیا ہے۔ انہوں نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ان شاء اللہ یہ انٹرنیشنل سول ایوارڈ ہر سال پاکستان سمیت دنیا بھر کی ان شخصیات کو دیا جائے گا جنہوں نے پارلیمنٹ کے احترام، ووٹ کو عزت دو، اور جمہوریت کی سربلندی کیلئے سیاسی قربانیاں دی ہیں اور جنہوں نے بہتر کارکردگی اور عوامی خدمت میں نمایاں کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے یکجہتی اور خلوص کے ساتھ پارٹی کو مضبوط اور فعال بنانے اور مسائل کے حل کیلئے اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

بقیہ ڈی آئی جیز 50

منصور احمد کو سینٹرل پولیس آفس رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ جبکہ ڈی ایس پی بلوچستان کانسٹیبلری بدر لائن محمد یونس رضا کو ایس پی کی تعیناتی کر دیا گیا۔

بقیہ عبدالقادر لونی 51

عدل اور استحکام قائم نہیں ہو سکتا۔ ملکی سلامتی، بقا اور ترقی صرف اور صرف آئین کی بالادستی اور مضبوط جمہوریت میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی مسلسل تصادم اور محاذ آرائی کی پالیسی سے جمہوریت اور ملکی سیاست کا مستقبل گہرے بحران سے دوچار ہو چکا ہے کہ جب بھی حکومت کے اندر سیاسی تصادم اور اداروں یا فریقین کے درمیان ٹکراؤ ہوا، اس کا خمیازہ کسی ایک طبقے کو نہیں بلکہ پوری قوم کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔

بقیہ محمد عبدالقادر 52

پاکستان کی سفیر ڈاکٹر عاصمہ ربانی اور فلپائن کے سینیٹرز سمیت دیگر پارلیمانی ارکان نے شرکت کی۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے چیئرمین سینیٹ پاکستان سید یوسف رضا گیلانی کی جانب سے فلپائن کے سینیٹ صدر کو نیک خواہشات اور تہنیتی پیغام پہنچایا اور انہیں پاکستان کے دورے کی دعوت دی۔ انہوں نے فلپائن میں حالیہ تباہ کن سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر پاکستان کی جانب سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے فلپائن کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا بھی اعادہ کیا۔

بقیہ میر شعیب نوشیروانی 53

جائزہ لیا گیا جامعات کے نمائندگان نے یونیورسٹیز فنانس کمیشن کے فورم پر اپنی جامعات کو درپیش مالی مشکلات اور دیگر مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے یقین دہانی کرائی کہ جامعات کے مسائل کے حل کیلئے تمام متعلقہ امور کو حکام بالا کے نوٹس میں لایا جائے گا اور ان کے حل کیلئے ہر ممکن کوشش کئے جائیں گے۔ اجلاس میں جامعات کے نمائندگان نے تنخواہوں اور پنشن کے مسائل کے حل کیلئے صوبائی وزیر خزانہ، یونیورسٹیز فنانس کمیشن اور حکومت بلوچستان کا شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بروقت اقدامات کے باعث اس وقت جامعات کو تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کے حوالے سے کوئی قابل ذکر مسئلہ درپیش نہیں۔ اجلاس میں بالخصوص یونیورسٹی آف بلوچستان کے پنشن واجبات کے معاملے پر بھی پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ حکومت بلوچستان کی منظوری سے محکمہ خزانہ نے یونیورسٹی آف بلوچستان کو 50 کروڑ روپے بطور قرض فراہم کئے ہیں، تاکہ یونیورسٹی کے دیرینہ پنشن واجبات (Pension Liabilities) کے مسئلے کے حل میں مدد مل سکے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کی جامعات کو درپیش مالی مشکلات کے حل اور اعلیٰ تعلیم کے فروغ کیلئے دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ جامعات میں مالی استحکام نہ صرف اساتذہ اور ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے بلکہ معیاری تعلیم اور تحقیق کے تسلسل کیلئے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ ایچ ڈی پی 54

میں کارکردگی کی بنیاد پر پارٹی کے نامزد امیدواروں کو اپنے تاریخی ووٹوں سے نوازا مگر پارٹی کی کارکردگی سے خوفزدہ عناصر نے عوام کی رائے پر شب خون مارتے ہوئے جعلی افراد کو پارٹی امیدواروں کے مقابلے میں فارم 47 کے ذریعے مسلط کر دی اور پارٹی قیادت کے خلاف بے بنیاد مقدمات قائم کر کے قیادت و کارکنوں کو جمہوری سیاسی جدوجہد اور موقف سے ہٹانے کی کوشش کی بیان میں کہا گیا کہ اس سے قبل بھی پارٹی قیادت و کارکنوں کے خلاف مقدمات بنا کر انہیں کوئٹہ کے شہریوں کے حقوق کی جدوجہد سے دستبردار کرنے کی سازش ہوتی رہی مگر قیادت و کارکنان چٹان کی طرح ثابت قدم رہ کر ہر طرح کے جبر کا سامنا کیا ہے

بقیہ غیر قانونی اسلحہ 55

کرتے ہوئے علی سینا کے قبضے سے غیر قانونی اسلحہ اور ایک نان کسٹم پیڈ گاڑی قبضے میں لے لی اس کے علاوہ تھانہ شہید عبدالغنی کے عملے نے عبدالکریم کے قبضے سے غیر قانونی پسٹل بمعہ راؤنڈز برآمد کر کے گرفتار کر لیا اسی طرح دوسری کارروائی میں ہوائی فائرنگ کرنے والے ملزمان جمال الدین اور عصمت اللہ کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ اور ایمونیشن برآمد کر لیا اس کے علاوہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 6 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں قبضے میں لیکر کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ مزمل خان 56

سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں کہا گیا کہ پولیس رپورٹ کے مطابق مزمل خان بزنجو کو زبردستی اغواء کیا گیا تشدد کا نشانہ بنایا گیا، رقم کا مطالبہ کیا گیا اور موبائل فون ویڈیو کے ذریعے بھی دباؤ ڈالنے کی کوشش کی گئی۔ تھانہ سیٹلائٹ ٹاؤن کی حدود میں پیش آنے والا یہ واقعہ قانون کی عملداری اور شہریوں کے تحفظ کے حوالے سے کئی سنجیدہ سوالات پیدا کرتا ہے پارٹی نے کہا کہ مکمل اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں تاکہ اصل حقائق عوام کے سامنے آسکیں۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا کہ کسی بھی فرد یا خاندان کو قانون اپنے ہاتھ میں لینے، شہریوں کو اغوا کرنے، تشدد کا نشانہ بنانے، دھمکانے یا ان سے زبردستی رقم وصول کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کے جان ومال اور عزت وآبرو کا تحفظ یقینی بنائے۔

بقیہ کچھی کینال 57

کو فروغ دینا ہے۔ منصوبے کے پیکجز IV اور V کے باقی ماندہ کام مکمل ہونے سے مزید اراضی کو زرعی پیداوار کے لیے استعمال میں لانے میں مدد ملے گی، جس سے فصلوں کی پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ کسانوں کے روزگار اور معاشی مواقع میں بھی بہتری متوقع ہے۔ کچھی کینال منصوبہ اڑان پاکستان کے ماحول، پانی اور غذائی تحفظ کے ستون سے ہم آہنگ اہم ترقیاتی اقدام ہے۔ منصوبے کے ذریعے نہ صرف زرعی زمینوں تک پانی پہنچانے بلکہ پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں میں معاشی سرگرمیوں اور زرعی معیشت کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ حکام کے مطابق منصوبے کی تکمیل سے خطے میں زرعی پیداوار، غذائی تحفظ اور مقامی آبادی کے معاشی استحکام کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

بقیہ امیر مقام 58

پشاور پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے پی ٹی آئی اور وزیراعلیٰ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سہیل آفریدی اور ان کی جماعت کو عوامی حمایت حاصل نہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا پر کرپشن اور عوام کو گمراہ کرنے کے الزامات لگاتے ہوئے کہا کہ سہیل آفریدی نے صوبے میں کرپشن کا بازار گرم کر رکھا ہے اور بہت جلد قانون کے شکنجے میں ہوں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وہ مذاکرات کیلئے تیار ہیں تاہم دوٹوک الفاظ میں واضح کیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی رہائی پر کوئی بات نہیں ہوگی، وہ سزا یافتہ ہیں، سزا عدالتوں سے ہوئی ہے اور رہائی ہمارے بس میں نہیں۔ انجینئر امیر مقام نے کہا کہ مذاکرات ہوں گے تاہم اس کا طریقہ کار ہے، یہ نہیں ہوتا کہ آپ کی سوئی صرف ایک قیدی پر اٹکی ہو، بانی پی ٹی آئی کو سزا عدالتوں نے دی ہے تو رہائی ہم کیسے دے سکتے ہیں، رہائی عدالتوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ امیر مقام نے کہا کہ تحریک انصاف مبینہ طور دہشتگردوں کی آبادکاری میں سہولت کار رہی ہے اور اب بھی ان کی واپسی اور آبادکاری کی خواہش مند ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی قیادت پورے ملک میں آزاد گھوم رہی ہے، سیاسی مہم چلا رہی ہے اور انہیں دہشتگردی اور دہشتگرد حملوں کا کوئی خوف نہیں، پی ٹی آئی کے علاوہ باقی تمام جماعتوں کے رہنماؤں پر حملے ہوئے اور ہو رہے ہیں لیکن حیران کن بات ہے کہ پی ٹی آئی کو ذرا بھی خوف نہیں۔ امیر مقام نے کہا کہ صوبے کو دہشتگردی کا سامنا ہے، عام لوگ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے قربانیاں دے رہے ہیں،

بقیہ قاری مہر اللہ 59

ہاشم مولانا نعمت اللہ حریفال مولانا عبدالغفور کرخی مولانا عبدالمالک اندڑ مولانا مفتی عبدالناصر مینگل عبدالحق عبدالقادر گلستانی شیر جان صالح مولانا محمد صادق اسرار احمد ساسولی نے کہا کہ 8 اکتوبر صوبائی مجلس شوریٰ اجلاس میں جمیعت نظریاتی اپنے انتخابی اتحادیوں کی مسلسل نظر اندازی کی بنیاد پر علیحدگی اختیار کرنے کا اعلان کرے گی مسلسل نظر اندازی اور عدم تعاون کی بناء پر انتخابی اتحادیوں سے علیحدگی کا حتمی فیصلہ مجلس شوریٰ کی مشاورت سے ہوگا جمیعت علماء اسلام نظریاتی نے ہمیشہ اصولوں، عوامی حقوق اور علاقے کی بلاتفریق ترقی کی سیاست کی ہے۔ ہم نے انتخابی اتحادیوں کے ساتھ صرف اقتدار کیلئے نہیں بلکہ اپنے حلقوں کے عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے انفراسٹرکچر کی بحالی کیلئے اتحاد قائم کیا تھا۔ تاہم افسوس ہے کہ اتحادی جماعتوں کی جانب سے مسلسل بدعہدی، عدم تعاون اور ہمارے سیاسی وجود کو نظر انداز کرنے کی پالیسی اختیار کی گئی اس صورت حال کے پیش نظر پارٹی کی مرکزی وصوبائی قیادت کے اہم اجلاس میں تفصیلی غور وخوض کے بعد اتحادیوں سے مکمل علیحدگی کا حتمی فیصلہ کریں گے اتحادیوں نے صرف دلاسوں اور طفل تسلیوں سے کام لیا۔ اتحادی منتخب نمائندوں نے اپنے علاقوں میں ہمارے ورکروں کو مسلسل بائی پاس کیا گیا عوام کو درپیش مسائل کا حل نہ ہونا ہمارے منشور اور عوامی اعتماد کی کھلی خلاف ورزی ہے نظر اندازی اور عوامی مسائل سے لاپرواہی کے بعد اس اتحاد کا جاری رہنا ناممکن ہو چکا ہے ہم اپنے تمام ووٹرز اور عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ ان کے حقوق اور علاقے کی ترقی کیلئے جدوجہد ہر سطح پر جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار میں آتے ہی وعدوں اور مطالبات کو نظر انداز کرنا شروع کر دیا ہے۔ اتحادیوں کی طرف سے وعدے نہ نبھانے کا بیان اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ اتحاد اصولی نہیں بلکہ موقع پرستی پر مبنی تھا۔ اتحادیوں کی اس رویے کی وجہ سے جمیعت نظریاتی کے کارکنان کا مخلصانہ ساتھ اور قربانیاں ضائع گئی اقتدار ملنے کے بعد اتحادی جماعتیں اپنے بنیادی حلیفوں کو پس پشت ڈال دیا ہے۔

بقیہ ایران 60

دوٹوک الفاظ میں مسترد اور سختی سے مذمت کرتا ہے۔ ان قیاس آرائیوں میں رائل ایئر فورس کے لیکر فورڈ ایئربیس کے قریب 5 مشتبہ افراد کی گرفتاریوں کو ایران سے جوڑنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایرانی سفارتخانے کا کہنا ہے کہ ایسی من گھڑت قیاس آرائیوں کی تشہیر برطانیہ میں ایران مخالف پروپیگنڈے کو ہوا دینے کے سوا کوئی مقصد پورا نہیں کرتی۔

بقیہ یاسمین راشد 61

پھولوں کا رس چوستے اور تتلیاں پھولوں پر منڈلاتی نظر آتی ہیں، پہاڑ، بیل بوٹے، پھول اور گلدستے، ڈاکٹر یاسمین راشد نے اپنے اندر چھپی بہار کے کئی رنگ ان تکیوں اور صوفہ کشنز پر بکھیر دیے ہیں۔ ڈاکٹر یاسمین راشد کا کہنا ہے کہ یہ تخلیق کسی اسٹوڈیو میں نہیں بلکہ پس زنداں کی گئی ہے، ہر ٹانکا صبر کی علامت اور ہر رنگ امید کی کرن ہے، جب محسوس ہو کہ وقت تھم گیا ہے اور جب ہاتھ، ذہن اور روح بالکل خالی ہوں تو تب کی گئی تخلیق آپ کا بہترین سہارا بن جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب حالات آپ کے قابو میں نہ رہیں تو تخلیق ہی آپ کو تسکین پہنچاتی ہے، انسان کو غیر متزلزل یقین ہونا چاہیے کہ مشکل ترین حالات میں بھی خوبصورتی نمودار ہو کر رہتی ہے۔ پی ٹی آئی رہنما نے ایک کتاب بھی تحریر کی ہے جو جلد منظر عام پر آ جائے گی۔

بقیہ پشتونخوامیپ 62

کارکنوں کو دن رات محنت کرنی ہوگی عوام متعدد بنیادی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں جن میں صاف پانی کی فراہمی، بجلی اور گیس کی قلت، ٹریفک کا دباؤ، سڑکوں کی خستہ حالی، صفائی ستھرائی، نکاسی آب، صحت اور تعلیم کی سہولیات کی کمی جیسے مسائل نمایاں ہیں۔ ان مسائل کے باعث عام شہری کی روزمرہ زندگی شدید متاثر ہو رہی ہے۔

قائد نواز شریف نے ملک کی سیاست میں نمایاں کردار ادا کیا، جعفر مندوخیل

بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت قائد نواز شریف کی واضح ہدایت تھی کہ سب ساتھ لیکر آگے بڑھیں، گورنر

جمہوری معاشرے میں سیاسی رہنماؤں کی خدمات کا اعتراف سیاسی جدوجہد میں معاون ثابت ہوتا ہے، خطاب

دی رئیل ڈیموکریٹ میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ کی تقریب رونمائی، وزراء، پارٹی رہنما، کارکن شریک

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ میاں محمد نواز شریف تین مرتبہ پاکستان کے وزیراعظم رہ چکے ہیں پاکستان کو ایٹمی قوت بنایا اور جمہوریت کی پاسداری، سیاسی جدوجہد اور ملک میں جمہوری عمل کے تسلسل کیلئے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ پاکستان کیلئے گراں قدر خدمات ہیں۔ قائد میاں محمد نواز شریف کی جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام کیلئے خدمات .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر خان مندوخیل سے مرکزی تنظیم تاجران کے صدر عبدالقیوم آغا کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

ڈی ایم جمالی، زہریلی چائے پینے سے 1 شخص جاں بحق

نصیر آباد (نامہ نگار) صدر تھانہ ڈیرہ مراد جمالی کی حدود میں ہوٹل پر مبینہ طور پر زہریلی چائے پینے سے ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک شخص بے ہوش ہوگیا جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت لونگ خان کے نام سے ہوئی ہے جبکہ نصر اللہ کٹوہر کو تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ورثاء نے الزام عائد کیا ہے کہ لونگ خان کو چائے میں زہر دے کر قتل کیا گیا۔ پولیس نے واقعہ کے بعد ضروری کارروائی مکمل کرتے ہوئے جاں بحق شخص کی لاش ورثاء کے حوالے کر دی ہے پولیس کا کہنا ہے کہ واقعہ کی مختلف پہلوؤں سے تفتیش جاری ہے۔

بلوچستان میں دیرپا امن کیلئے موثر اقدامات اٹھانے ہوں گے، چوہدری شجاعت

بلوچستان کے مرحوم سینئر قبائلی سیاسی شخصیات نے ہمیشہ ملک اور قوم کے اتحاد کی بات کی، مشاہد حسین سید

بلوچ پنجابیوں سے نفرت نہیں کرتے یہ قوم محبت کرنے والی ہے، رہنماؤں کے درمیان گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ق) کے سربراہ سابق وزیراعظم پاکستان چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ ہے ہمیں لوگوں کے تحفظات دور کر کے مسائل کے حل کو بات چیت سے ممکن بنا کر وہاں پر دیرپا امن کے قیام کیلئے موثر اقدامات اٹھانے ہوں گے تاکہ لوگوں کو بنیادی سہولیات اور وسائل پر دسترس مل سکے بلوچستان .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

حب، دریجی میں 6 مسلح افراد بینک لوٹ کر فرار

مسلح افراد نے بینک کے اندر داخل ہو کر مبینہ طور پر رقم لوٹ لی، مزید تحقیقات جاری ہے، پولیس

اوتھل (آن لائن) ضلع حب کی دور افتادہ تحصیل دریجی میں دن دہاڑے مسلح افراد نے بینک الحبیب کی برانچ میں مبینہ طور پر لوٹ مار کی اور کارروائی کے بعد فرار ہوگئے دریجی میں مسلح افراد کی بینک ڈکیتی، چھ ملزمان تین موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر فرار ہونے میں کامیاب، واقعہ کے دوران مسلح افراد نے بینک کے سیکیورٹی گارڈ پر فائرنگ بھی کی، تاہم ملزمان کی .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

نئے صوبوں کے قیام کا ایجنڈا اسٹیبلشمنٹ میں نہیں آیا، یوسف رضا

کراچی (بیورو رپورٹ) چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ ابھی تک نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کا ایجنڈا اسٹیبلشمنٹ میں نہیں آیا، چاروں صوبوں میں ترقی ہونی چاہیے، عوام کی محرومیاں ختم ہونی چاہئیں۔

ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی کارروائی، گرانفروشی پر 9 تندور مالکان اور 2 قصاب گرفتار

قیمتوں میں استحکام اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کیلئے کارروائیاں جاری رہیں گی، افسران کا عزم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات پر عوامی شکایات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی محمد امیر حمزہ اور مجسٹریٹ سٹی اعجاز حسین کھوسہ نے سیٹلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور ڈبل روڈ کے علاقوں میں پرائس کنٹرول کے حوالے سے کارروائیاں کیں کارروائی کے دوران مقررہ نرخوں سے زائد قیمت .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری سے رکن اسمبلی ملک نعیم بازئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

بلوچستان کو کالونی کی نظر سے دیکھ کر وسائل چھینے جا رہے ہیں، مالک بلوچ

مشروط سیاسی قیادت کو لا کر حالات مزید خراب کئے گئے سیاسی جماعتیں منظم انداز میں جدوجہد کر کے امن وامان بہتر بنائیں، سربراہ این پی

قلات اسٹیٹ کنونشن کو سرداروں و نوابوں نے سبوتاژ کیا، میر غوث بخش بزنجو، میر حاصل خان بزنجو کی یاد میں تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور دیگر مرکزی و صوبائی رہنماؤں، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی نے کہا ہے کہ میر غوث بخش بزنجو اور میر حاصل خان بزنجو کی سیاست ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ اس وقت بلوچستان مشکل حالات سے گزر رہا ہے ہم نے ہمیشہ ملک میں جمہوری اداروں کو مستحکم بنانے میں اپنا کردار ادا کیا ہے صوبے میں اغواء برائے تاوان، سڑکوں کی بندش روز کا معمول بن چکے ان حالات میں قومی قیادت ہی قوموں کا سہارا بنتی ہے بلوچستان کو ایک کالونی کی طرح دیکھ کر اس کے ساحل اور وسائل کو چھینا جا رہا ہے ہم جیسی جماعتیں دو طرفہ مشکلات کا شکار ہیں مشروط سیاسی قیادت کو لا کر حالات مزید خراب کئے گئے سیاسی جماعتوں کو منظم انداز میں اپنا کردار ادا کر کے ان حالات کو بہتر بنانا ہوگا تاکہ اس افراتفری کے ماحول کو ختم کیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو اور ان کے فرزند میر حاصل خان بزنجو کی یاد میں سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، قبائلی رہنما حاجی نور محمد رخشانی و دیگر روڈ کی توسیع کا افتتاح کر رہے ہیں

جمعیت کسی فرد نہیں بلکہ عوام کے سامنے جوابدہ ہے، مولانا عبدالواسع

پیراشوٹرز کے ذریعے اقتدار تک پہنچنے والوں نے بلوچستان کے مفادات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا، صوبائی امیر جمعیت

جمعیت علماء اسلام عوامی وسائل کی امانت و دیانت کے ساتھ حفاظت کرنے والی جماعت ہے، سینیٹر

غیر مقبول، غیر عوامی نمائندے مسلط کر کے بلوچستان میں ترقی کا سفر روک دیا گیا، توئی باتوزئی قلعہ سیف اللہ میں عوامی اجتماع سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام صوبہ بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے توئی باتوزئی ڈیم قلعہ سیف اللہ میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی در و دیوار اور اس کے طول و عرض میں جمعیت علماء اسلام کی عوامی خدمات اور ترقیاتی اقدامات آج بھی واضح طور پر دکھائی دے رہے ہیں، توئی باتوزئی ڈیم قلعہ سیف اللہ کی تقدیر بدلنے والا ایک .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

جمعیت نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، مولانا خدائے نظر و دیگر رہنما شہید حمزہ بزنجو کے ورثاء سے تعزیت کر رہے ہیں

سرکاری ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل عارضی طور پر روک دیا گیا

تنخواہوں میں 7 فیصد اضافے سے متعلق بقایاجات کی ایڈجسٹمنٹ کا معاملہ زیر التواء ہے، اے جی بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) تمام سرکاری ملازمین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ماہانہ تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل فی الحال عارضی طور پر روک دیا گیا ہے۔ محکمہ جاتی ذرائع کے مطابق، جولائی میں اعلان کردہ تنخواہ اور الاؤنسز میں 7 فیصد اضافے سے متعلق بقایاجات (arrears) کی ایڈجسٹمنٹ کا معاملہ اس وقت زیر التواء ہے اسی تکنیکی اور انتظامی وجہ کی بناء پر اکاؤنٹنٹ .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

خاران سے دو اور سوراب سے ایک نعش برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) خاران کے علاقے سے 2 افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز خاران کے علاقے سے 2 افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کیا گیا جن کی شناخت سدیس اور جنید سکنہ برشوکی کے نام سے کی گئی

کوئٹہ ڈبل روڈ پر چار روز سے بہنے والا گندے نالے کا پانی صفا کوئٹہ کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے

متعلقہ ادارے مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات یقینی بنائیں، مولانا عبدالرحمان رفیق

تحصیل و یونٹ ذمہ داران عملی اور فعال کردار ادا کریں، عین اللہ شمس، مولانا خورشید احمد

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ اور ماتحت تحصیلوں و یونٹوں کے امراء و نظماء کا نمائندہ اجلاس ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمان رفیق کی زیر صدارت ضلعی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں جماعتی امور بالخصوص 18 اکتوبر کو منعقد ہونے والے ضلعی مجلس عمومی کے اجلاس کی تیاریوں اراکین تک دعوت ناموں کی .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

تاجر برادری کے حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کریں گے، مولانا ہدایت الرحمن

وزیراعلی بلوچستان اور متعلقہ حکام سے ملاقات کر کے تاجروں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کا مطالبہ کریں گے، صوبائی امیر

محفوظ ماحول، کاروباری آزادی اور مشکلات کے ازالے کیلئے منظم جدوجہد ناگزیر ہے، بلوچستان بزنس فورم کے وفد سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ سے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں بلوچستان بزنس فورم کے وفد نے میر محمد عاصم سنجرانی، عبدالمجید سرباز، حافظ نور علی، سکندر علی کی قیادت میں اہم ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی تاجر برادری کو درپیش اہم مسائل، مشکلات اور تحفظات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے بارڈر بندش، چیک پوسٹوں پر مبینہ غیر قانونی وصولیوں کے حوالے سے تاجر برادری کے تحفظات سامنے رکھے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلی میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، سلیم کھوسہ

حکومت دور دراز علاقوں کو بہتر سڑکوں کے ذریعے منسلک کرنے کیلئے کام کر رہی ہے، صوبائی وزیر

منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں سڑکوں اور مواصلاتی ڈھانچے کی بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، بلوچستان کے تمام اضلاع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور معیار پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت عائد ٹیکس پر فوری نظرثانی کرے، انجمن تاجران

ہوٹلز پر عائد ٹیکس کاروباری طبقے پر ناقابل برداشت بوجھ ہے، رحیم آغا، عبدالسلام آغا

کوئٹہ (اے این این) انجمن تاجران بلوچستان اور آل بلوچستان ہوٹلز ایسوسی ایشن کے صدر رحیم آغا، چیئرمین حاجی عبدالسلام آغا، جنرل سیکرٹری حاجی سمیر حسن مندوخیل، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک فضل کاکڑ، ولی افغان ترین، ملک عبدالجبار کاکڑ، اخونزادہ آغا، سید اسماعیل آغا، خلیل احمد کبزئی، محمد صفدر، نصیر احمد اور دیگر عہدیداران نے رہائشی ہوٹلوں پر عائد کئے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

چیک پوسٹوں کی منتقلی و فعالیت سے متعلق حقائق کا جائزہ لیا جائے، کمشنر کوئٹہ

شہریوں کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح، نوحصار و اغبرگ میں امن وامان کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے، ذیشان لاشاری

عوام اور قبائلی عمائدین کے تحفظات دور، باہمی مشاورت سے مسائل کے حل کیلئے کوشاں رہیں گے، وفد سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی کی قیادت میں بازئی قبائل کے ایک وفد نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری سے ملاقات کی، جس میں اغبرگ اور نوحصار میں قبائل کو درپیش مسائل، امن وامان کی صورتحال اور سیکیورٹی چیک پوسٹوں سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران قبائلی معتبرین نے سیکیورٹی چیک پوسٹوں کے حوالے سے اپنے تحفظات اور مقامی آبادی کو درپیش مشکلات سے کمشنر کو آگاہ کیا قبائلی وفد نے مختلف چیک پوسٹوں کی افادیت، موجودہ مقامات، فعالیت اور ممکنہ منتقلی سے متعلق امور پر .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بی ایل اے کی جانب سے خواتین و بچوں کو نشانہ بنانا قابل مذمت ہے، مینا مجید

انسانی حقوق کے علمبردار اس طرح کی بربریت کیخلاف آواز بلند کریں

کسی بھی شرپسند مسلح گروہ کی جانب سے شہریوں کو نشانہ بنانا قبول نہیں، صوبائی مشیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ ضلع کیچ کے علاقے اندور، بلیدہ میں بی ایل اے کی جانب سے ایک 12 سالہ بچے کے اغواء اور ایک گھر میں گھس کر خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے اس واقعہ میں ایک خاتون جاں بحق جبکہ بچوں سمیت تین دیگر افراد زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بلیدہ راکٹ حملے میں خواتین و بچوں کا جاں بحق ہونا افسوسناک ہے، ظہور بلیدی

چار دیواری کی حرمت کی پامالی بلوچ روایات کے خلاف ہے، صوبائی وزیر منصوبہ بندی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے بلیدہ میں ایک گھر پر راکٹ حملے کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت انسانی جانوں کے ضیاع کی اطلاعات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایکس (X) پیغام میں میر ظہور بلیدی نے کہا کہ انسانی جانوں، خصوصاً خواتین اور بچوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات انتہائی افسوسناک اور دلخراش ہیں انہوں نے کہا کہ شہری آبادی کا تحفظ، بالخصوص خواتین .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

سی ڈبلیو آئی ایس تجزیے سے متعلق اسٹیک ہولڈرز کنسلٹیو اینڈ ڈیسیمینیشن ورکشاپ

ورکشاپ میں سرکاری غیر سرکاری تنظیموں اور سول سوسائٹی کے نمائندے شریک

کوئٹہ (خ ن) سٹی وائیڈ انکلیوسیو سینیٹیشن (CWIS) کی صورتحال کے تجزیے سے متعلق اسٹیک ہولڈرز کنسلٹیو اینڈ ڈیسیمینیشن ورکشاپ کا انعقاد مقامی ہوٹل کوئٹہ میں کیا گیا، جس کا اہتمام بلوچستان میں عوامی خدمت اور فلاحی سرگرمیوں کیلئے کام کرنے والی قومی غیر سرکاری تنظیم HOPE کے زیر اہتمام کیا گیا ورکشاپ میں سرکاری محکموں، انسانی ہمدردی کے شراکت داروں، غیر سرکاری تنظیموں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

اخبارات کے اشتہارات و دیگر مسائل کا جائزہ لیا جائے گا، رئیسہ عادل

قابل عمل تجاویز پر متعلقہ فورمز سے مشاورت کی جائے گی، وفاقی پریس انفارمیشن آفیسر

سی پی این ای کے نئے سیکرٹریٹ کا دورہ، اسٹینڈنگ کمیٹی کے عہدیداران سے تفصیلی گفتگو

اسلام آباد (شاکر رحمان) وفاقی پریس انفارمیشن آفیسر (پی آئی او) رئیسہ عادل نے پیر کے روز کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (سی پی این ای) کے نئے سیکرٹریٹ کا دورہ کیا اور سی پی این ای کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے عہدیداران و اراکین سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی آئی ڈی سندھ محترمہ ارم تنویر بھی ان کے ہمراہ موجود تھیں۔ اس .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

وفاقی پریس انفارمیشن آفیسر رئیسہ عادل کو سی پی این ای کی نئی عمارت کے وزٹ کے موقع پر گلدستہ پیش کیا جا رہا ہے

جمہوریت ایک سوچ، رویہ اور مسلسل جدوجہد کا نام ہے، جمال شاہ کاکڑ

یکجہتی اور خلوص کے ساتھ مسلم لیگ ن کو مضبوط بنانے میں کردار ادا کرنا ہے، رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے قائمقام جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ جمہوریت انتخابات کا نام نہیں، جمہوریت ایک سوچ ایک رویہ اور مسلسل جدوجہد کا نام ہے عوام کے حق انتخاب آئین کی بالادستی، پارلیمان کا احترام، سیاسی اختلاف کو برداشت اور ووٹ کے فیصلے کو تسلیم کرنے کا نام .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان پولیس کے متعدد ڈی آئی جیز اور ایس ایس پیز کے تبادلے

دوستین دشتی ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ تعینات، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان پولیس کے متعدد ڈی آئی جیز اور ایس ایس پیز کے تبادلے سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق ڈی آئی جی خضدار رینج وزیر خان ناصر کو ڈی آئی جی پی ٹیکنیکل اینڈ ٹرانسپورٹ، سی پی او کوئٹہ، ڈی آئی جی پی ٹیکنیکل شاہ ابن مسیح کو ڈی آئی جی مکران رینج گوادر جبکہ ان کے پیشرو ڈی آئی جی مکران عمران قریشی کو ڈی آئی جی پولیس خضدار رینج اور ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ محمد بلوچ کو ایس ایس پی خضدار تعینات اور ان کے پیشرو دوستین دشتی کو ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ اور ایس پی ڈی کی .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت سیاسی مخالفین پر تنقید میں وقت ضائع کر رہی ہے، جمعیت نظریاتی

حکومت کا اپنی نااہلی کا ملبہ دوسروں پر ڈالنا درست نہیں، اس سے بداعتمادی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے، مولانا عبدالقادر لونی

جمہوری نظام کا بنیادی ستون آئینی حدود کی پاسداری ہے جس پر عملدرآمد ناگزیر ہے، مرکزی امیر جمعیت نظریاتی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی نے کہا کہ ملک اس وقت سنگین معاشی اور سیاسی چیلنجز کا شکار ہے، لیکن حکومت ان حقیقی مسائل کو حل کرنے کی بجائے سیاسی مخالفین پر تنقید اور الزامات کی تراشی میں وقت اور وسائل ضائع کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کا اپنی نااہلی اور ناکامیوں کا ملبہ دوسروں پر ڈالنا مسائل کا حل نہیں بلکہ اس سے بداعتمادی اور تلخیوں میں مزید اضافہ ہو رہا ہے حکومت کی ہٹ دھرمی کے باعث ملک میں سیاسی عدم استحکام پیدا ہو رہا ہے۔ آئینی و قانونی راستوں کو مسدود کرنے، دھمکیوں اور انتقامی طاقت کے استعمال سے سیاسی اشتعال انگیزی جنم لے رہی ہے، جس کے براہ راست اثرات ملکی معیشت اور عام آدمی کی زندگی پر منفی انداز میں مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام کا بنیادی ستون آئینی حدود کی پاسداری ہے جب تک آئین پر من وعن عمل درآمد نہیں ہوگا، معاشرے میں امن .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان و فلپائن پارلیمانی فرینڈشپ گروپس قائم کئے جا چکے، محمد عبدالقادر

پاکستانی پارلیمانی وفد کی فلپائن کے سینیٹ کے صدر شیرون گچالیان سے ملاقات

باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے پر زور، وفد کی قیادت چیئرمین قائمہ کمیٹی پیداوار نے کی

کوئٹہ+منیلا (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر کی قیادت میں پاکستانی پارلیمانی وفد نے منیلا میں فلپائن کے سینیٹ کے صدر شیرون گچالیان سے ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان پارلیمانی، تجارتی، سرمایہ کاری اور معاشی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سینیٹر سید وقار مہدی، فلپائن میں .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

اوتھل، دریجی کے علاقے میں بینک میں ڈکیتی کے بعد مقامی لوگ جمع ہیں

جامعات کے مسائل کے حل کیلئے کوشش جاری رکھیں گے، شعیب نوشیروانی

صوبائی حکومت جامعات کی مشکلات کا ازالہ اور اعلی تعلیم کے فروغ کیلئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، وزیر خزانہ و معدنیات

جامعات میں مالی استحکام، معیاری تعلیم اور تحقیق کے تسلسل کیلئے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے، یو ایف سی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت یونیورسٹیز فنانس کمیشن (UFC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ، سیکرٹری کالجز ہاشم غلزئی اور صوبے کی مختلف جامعات کے وائس چانسلرز و نمائندگان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27ء کیلئے جامعات کو مختص کئے گئے 8 ارب روپے کے فنڈز کی تقسیم کے طریقہ کار اور مجوزہ فارمولے پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے کی مختلف جامعات کو درپیش مالی مسائل اور ضروریات کا بھی تفصیلی .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی یونیورسٹیز فنانس کمیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، فائرنگ تبادلے میں سنیچر ہلاک ایک اہلکار زخمی

کوئٹہ (آن لائن) سریاب کے علاقے میں ایگل اسکواڈ اور موٹر سائیکل سنیچر کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ایک سنیچر ہلاک جبکہ ایک اہلکار زخمی ہو گیا نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب سریاب کے علاقے میں ایگل اسکواڈ کے اہلکار معمول کی گشت کر رہے تھے نامعلوم سنیچرز کو رکنے کا اشارہ دیا گیا تو انہوں نے فائرنگ کر دی ایگل اسکواڈ کی جوابی کارروائی پر ایک سنیچر ہلاک جبکہ فائرنگ سے اہلکار میراں بخش زخمی ہو گیا نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا

پروپیگنڈوں کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش جاری ہے، ایچ ڈی پی

پارٹی قیادت کے خلاف بے بنیاد مقدمات انہیں موقف سے ہٹانے کیلئے تھے

چیئرمین عبدالخالق ہزارہ کا مقدمے سے بری ہونا ہماری مخلصی کا واضح ثبوت ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں سابق صوبائی وزیر چیئرمین عبدالخالق ہزارہ کو اینٹی کرپشن کی عدالت سے بے بنیاد مقدمے سے باعزت بری کرنے کو پارٹی کی اخلاقی و سیاسی فتح قرار دیتے ہوئے کہا کہ چند عناصر نے پانچ سال تک مسلسل پارٹی قیادت کے خلاف ہرزہ سرائی کی حتی پروپیگنڈوں کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی مگر انکے ہر حربے، ہتھکنڈے کو عوام نے مسترد کرتے ہوئے 2024ء کے انتخابات .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

چین کو اسلحہ فروخت کرنیکا کوئی منصوبہ نہیں، امریکی حکام

واشنگٹن (م ڈ) امریکی حکام نے واضح کیا ہے کہ امریکا کا چین کو اسلحہ فروخت کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق یہ تردیدی بیان اس وقت سامنے آیا جب امریکا کے چین میں سفیر ڈیوڈ پرڈیو نے ایک حالیہ انٹرویو میں دعوی کیا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک موقع پر چینی صدر شی جن پنگ کو امریکی اسلحہ فروخت کرنے کا معاہدہ کرنیکی پیشکش کی تھی۔

کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں جاری، مختلف جرائم میں ملوث 4 ملزمان گرفتار

ملزمان کے قبضے سے نان کسٹم پیڈ گاڑی، اسلحہ ایمونیشن برآمد، مختلف تھانوں میں مقدمات درج

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے ہوائی فائرنگ اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں سمیت نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 4 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے نان کسٹم پیڈ گاڑی اور اسلحہ ایمونیشن برآمد کر لیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر بروری پولیس نے کارروائی .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

بجلی مہنگی کرنے کی درخواست پر سماعت آج ہوگی

کراچی (بیورو رپورٹ) کراچی سمیت ملک بھر کے بجلی صارفین ہوجائیں تیار، بجلی 1.73 روپے فی یونٹ مہنگی کرنے کی درخواست پر نیپرا آج سماعت کرے گا۔ سی پی پی اے نیاگست کی ایڈجسٹمنٹ درخواست جمع کرارکھی ہے، ماہانہ ایڈجسٹمنٹ کا اطلاق کے الیکٹرک صارفین پر بھی ہوگا، اگست میں ہائی اسپیڈ ڈیزل سے بجلی 54 روپے فی یونٹ میں پیدا ہوئی۔ فرنس آئل سے بجلی کی پیداواری لاگت 45 روپے 25 پیسے فی یونٹ رہی۔

بے گناہ شہریوں کو ہراساں کرنا تشویشناک عمل ہے، پشتونخوا نیپ

تاجر مزمل خان بڑیچ کا اغوا و رقم وصولی کا عمل قابل مذمت ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کوئٹہ کے تھانہ سیٹلائٹ ٹاؤن کی حدود میں نوجوان تاجر مزمل خان بڑیچ کے اغواء، تشدد، دھمکیوں، رقم وصولی اور ان کی ویڈیو بنانے و دیگر ناروا سلوک کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ شہریوں کو اس طرح ہراساں اور تشدد کا نشانہ بنانا انتہائی قابل مذمت اور تشویشناک ہے پارٹی کے صوبائی .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

نیشنل پارٹی کے تحت بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو اور میر حاصل بزنجو کی یاد میں تعزیتی ریفرنس سے میر کبیر محمد شہی، اسلم بلوچ، شاہ وش بزنجو، رحمت صالح بلوچ و دیگر خطاب کر رہے ہیں

کچھی کینال فیز ون منصوبہ 72 ہزار ایکڑ اراضی کو پانی کی فراہمی کیلئے راہ ہموار

کچھی کینال منصوبہ اڑان پاکستان کے ماحول، پانی اور غذائی تحفظ کے ستون سے ہم آہنگ اہم ترقیاتی اقدام ہے

وفاقی پی ایس ڈی پی میں منصوبے کی مجموعی لاگت 80 ارب 35 کروڑ 22 لاکھ روپے سے زائد ہے، حکام

کسانوں کو روزگار ملے گا، پانی کی قلت کا شکار علاقوں میں معاشی سرگرمیوں اور زراعت کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) کچھی کینال منصوبہ فیز 1 تکمیل کے قریب پہنچ گیا ہے، جس سے 72 ہزار ایکڑ اراضی کو آبپاشی کا پانی فراہم کرنے کا ہدف حاصل ہونے کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ حکومت نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں منصوبے کی مجموعی لاگت 80 ارب 35 کروڑ 22 لاکھ روپے سے زائد ہے، جس کا مقصد پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں کی زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانا اور وہاں زرعی سرگرمیوں .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کے پاس ورڈز اچانک تبدیل

کراچی (بیورو رپورٹ) ایف بی آر کی جانب سے تمام انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والے افراد کے پاس ورڈز تبدیل کر دیے گئے، جس سے ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کے آخری دنوں میں پاس ورڈز کی اچانک تبدیلی

لاہور، وزیراعلی میر سرفراز بگٹی مسلم لیگ ق کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کر رہے ہیں

مذاکرات کیلئے تیار، سزا یافتہ شخص کی رہائی پر کوئی بات نہیں ہوگی، امیر مقام

صوبے کو دہشتگردی کا سامنا ہے، سہیل آفریدی کی حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، وفاقی وزیر امور کشمیر

عوامی فلاح و بہبود پر وزیراعلی کی کوئی توجہ نہیں، کے پی میں کرپشن کا بازار گرم، جلد قانون کے شکنجے میں ہوں گے

پشاور (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت مذاکرات کے لیے تیار ہے تاہم عدالتوں سے سزا یافتہ شخص کی رہائی پر کوئی بات نہیں ہوگی، سہیل آفریدی کی حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، ان کی جماعت کو عوامی حمایت حاصل نہیں، سہیل آفریدی نے صوبے میں کرپشن کا بازار گرم کر رکھا ہے اور بہت جلد قانون کے شکنجے میں ہوں گے۔ .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

جمعیت کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق ضلعی مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جمعیت نظریاتی انتخابی اتحادیوں سے جلد علیحدگی کا اعلان کرے گی، قاری مہر اللہ

حتمی فیصلہ مجلس شوری کے اجلاس میں ہوگا، مفتی شفیع الدین، مولانا محمد احمد حقانی

اتحادی جماعتوں کی جانب سے مسلسل عدم تعاون کی پالیسی اختیار کی گئی، مفتی رحمت اللہ خلجی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا قاری مہر اللہ صوبائی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین سینئر نائب امیر مولانا محمد احمد حقانی، مولانا مفتی رحمت اللہ خلجی نائب امیر مولانا شاہ محمد صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حافظ حلیم شاہ میر مبارک محمد حسنی سرپرست حاجی فیض اللہ خان مولانا مفتی عبدالاحد کبدانی مولانا جمعہ خان مولانا حافظ عبدالواحد .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

قومی محاذ آزادی کے رہنماؤں کا شہریار مرزا کی ہمشیرہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار

کراچی (رپورٹ امجد مسعود) پاکستان قومی محاذ آزادی کے مرکزی کونسلر شہریار مرزا کی ہمشیرہ گزشتہ روز انتقال کر گئیں۔ ان کے انتقال پر پارٹی کے مرکزی و صوبائی رہنماؤں اور این ایس ایف کے سابق ارکان نے گہرے رنج و غم اور دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔۔

برطانوی ائیربیس گرفتاریوں سے کوئی تعلق نہیں، ایران

بے بنیاد اور بدنیتی پر مبنی قیاس آرائیوں کی مذمت کرتے ہیں، سفارتخانہ

لندن (م ڈ) برطانوی خبر ایجنسی کے مطابق ایران نے اس تاثر کو مسترد کر دیا ہے کہ برطانیہ کے فیئر فورڈ ائیربیس سے پانچ افراد کی گرفتاریوں کا اس سے کوئی تعلق ہے۔ ایکس پر جاری بیان میں لندن میں ایرانی سفارتخانے کا کہنا ہے کہ ایران بعض برطانوی افراد اور ذرائع ابلاغ کی جانب سے شائع کی جانے والی حالیہ بے بنیاد اور بدنیتی پر مبنی قیاس آرائیوں کو .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

نوریز خان عمرانی اور انکے محافظ کے قتل کا مقدمہ شبنم عمرانی سمیت 6 افراد کیخلاف درج

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو بابا کوٹ میں قبائلی شخصیت میر نوریز خان عمرانی اور انکے محافظ کے قتل کا مقدمہ شبنم عمرانی سمیت چھ افراد کے خلاف درج کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق تمبو بابا کوٹ موضع صوبھانی کے ایریا میں گزشتہ شب قتل ہونے والے قبائلی شخصیت میر نوریز خان عمرانی اور انکے محافظ عرض محمد کھوسو کا مقدمہ بابا کوٹ پولیس تھانے میں میڈم شبنم عمرانی ولد مرحوم میر اللہ بخش عمرانی سمیت دیگر افراد زاہد حقوئی عبداللہ عرف فراز برڑو محمد اکبر عمرانی محمد اسحاق عمرانی خادم عمرانی کے خلاف درج کر لیا گیا ہے پولیس ملزمان کی گرفتاری کیلئے مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہے تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہ آ سکی۔

سلاخوں کے پیچھے ڈاکٹر یاسمین راشد کی کشیدہ کاری کے چرچے

جب حالات قابو میں نہ ہوں تو تخلیق ہی سکون کا ذریعہ ہوتی ہے، یاسمین راشد

لاہور (بیورو رپورٹ) پی ٹی آئی کی 76 سال کی اسیر رہنما سابق صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد نے قید کے دوران تکیوں اور صوفے کے کشنز پر ہاتھ سے خوبصورت کشیدہ کاری کی ہے۔ اسیری کے دوران ڈاکٹر یاسمین راشد نے تکیوں اور صوفہ کشنز پر ہاتھ سے مختلف رنگوں کے دھاگوں اور سوئی سے اس قدر خوبصورت کڑھائی کی کہ دیکھنے والے دنگ رہ گئے۔ اس کڑھائی میں کہیں ہاتھی، گھوڑا، الو اور خوبصورت بلیاں نمودار ہوتی ہیں تو کہیں پرندے .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی، پشتونخوا میپ

عوام متعدد بنیادی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، شہر میں پینے کے صاف پانی کی دستیابی ایک اہم مسئلہ بن چکا ہے

موسم بدلنے کے باوجود گیس اور بجلی کی جاری لوڈشیڈنگ کیسکو اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی عوام دشمنی کے سوا کچھ نہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کے زیر صدارت ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹوز کا اجلاس پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اقبال خان بے زئی نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کے تنظیمی سیاسی صورتحال، ضلع کوئٹہ کے تحصیلوں کے کانفرنسز کو زیر غور لایا گیا اور اس حوالے سے ضلع ایگزیکٹوز کا دوسرا اجلاس 30 ستمبر بروز بدھ سہ پہر 3 بجے طلب کر لیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ کوئٹہ کے عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لیے پارٹی .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر